روزنامہ
وطن
WATTAN
The Urdu Daily
بڈگام

جمعہ
08 نومبر 2024
FRIDAY
08-NOVEMBER-2024

صفحہ 08 — بابر اعظم کو کوہلی کی طرف دیکھنا چاہیے

صفحہ 08 — کریمپس کسی بھی وقت ہو سکتے ہیں

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 253 | Pages: 08 ■ روپے ■ قیمت 02 ■ صفحات 08 ■ شمارہ نمبر 253 ■ جلد 14

جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں دوسرے روز بھی ہنگامہ آرائی سے ایوان کی کاروائی معطل

بھاجپا اور این سی لیڈران میں ٹکراؤ

کئی بی جے پی ممبران کو مارشلوں نے گھسیٹ کر ایوان سے باہر نکالا، کئی ایک زخمی بھی ہوئے

سرینگر/07 نومبر//

جموں کشمیر کی خصوصی پوزیشن کی بحالی سے متعلق قرارداد پیش کرنے کے بعد جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں جمعرات کو مسلسل دوسرے روز بھی اپوزیشن میں بیٹھے بی جے پی لیڈران کے احتجاج کے بیچ ایوان کی کاروائی ملتوی ہوئی۔ اسی دوران اس وقت ہنگامہ آرائی میں تیزی آئی جب بی جے پی اور نیشنل کانفرنس لیڈران کے درمیان گرم گفتاری ہوئی جس کے بعد تین بی جے پی ممبران اسمبلی کو وہاں موجود مارشلوں نے ایوان سے باہر نکالا۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ کی جانب سے دفعہ 370 کی بحالی سے متعلق قرارداد پیش کرنے اور بعد میں اسپیکر کی جانب سے اسے منظور کرنے کیخلاف جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں دوسرے روز بھی

ہنگامہ آرائی کے باعث کاروائی دن بھر معطل رہی۔ جمعرات کی صبح ایوان کی کاروائی شروع ہوتے ہی بی جے پی کے قانون سازوں نے بیٹھنے سے انکار کر دیا اور ایوان کے بیچ میں گھسنے کی کوشش کی جس کے بعد اسپیکر نے مارشلوں کو ہدایت جاری کریں کہ وہ ہنگامہ کرنے والوں کو باہر نکال دیں۔ ایوان میں مسلسل تو تو میں میں کے بیچ بی جے پی لیڈران نے جم کر نعرہ بازی کی اور اس قرارداد کو فوری طور پر رد کرنے کا مطالبہ کیا۔ جس کے بعد اگرچہ اسپیکر نے اس ہیں بار بار انہیں چپ چاپ بیٹھنے کی ہدایت دی تاہم انہوں نے ایک نہ سنی اور اپنا احتجاج جاری رہا۔ اسی دوران حالات اس وقت قابو سے باہر ہوئے جب ہنگامہ آرائی بڑھ گئی جس کے بعد اسپیکر نے مارشلوں کو ہدایت دی کہ وہ ہنگامہ کرنے والوں کو ایوان سے باہر نکلیں جس دوران بی جے پی کے کئی ممبر اسمبلی بشمول آر ایس پٹھنیا اور دیگر کو ایوان سے باہر کر دیا گیا۔ اس موقعہ پر اسپیکر نے کہا" یہ گھر، مچھلی بازار نہیں۔ یہ قانون ساز اسمبلی ہے"۔ اسی دوران مداخلت کرتے ہوئے، وزیر خوراک ستیش شرما نے بی جے پی پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا" حقیقت یہ ہے کہ ہم بی جے پی کی ---101

پی ڈی پی اور پی سی سمیت دیگر ممبران نے تازہ قرارداد پیش کی

دفعہ 370 اور 35A کو اس کی اصل شکل میں فوری طور پر بحال کرنے کا مطالبہ کیا گیا

سرینگر/07 نومبر//

جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں چوتھے روز بھی ہنگامہ کے باعث کاروائی معطل رہنے کے بیچ پی ڈی پی اور پیپلز کانفرنس سمیت دیگر ممبران اسمبلی نے ایک تازہ قرارداد پیش کی ہے جس میں دفعہ 370 اور 35A کو ان کی اصل شکل میں فوری طور پر بحال کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں چوتھے روز بھی ہنگامہ آرائی کے باعث دن بھر کی کاروائی ملتوی رہی۔ ہنگامہ آرائی کے بیچ پی ڈی پی اور پیپلز کانفرنس سمیت دیگر ممبران اسمبلی نے ایک تازہ قرارداد پیش کی ہے جس میں ---102

وادی کے شمال و جنوب میں پانچ منشیات فروش گرفتار

سرینگر/07 نومبر//

منشیات فروشوں کے خلاف اپنی کاروائی جاری رکھتے ہوئے پولیس نے ہندواڑہ، بڈگام اور بارہمولہ میں میں پانچ منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کر کے ضبط کی۔ سی این آئی کے مطابق ہندواڑہ پولیس کی ایک ٹیم نے ایس ایچ او ہندواڑہ کی قیادت میں واتین چوگل پر ایک ناکا لگایا، چیکنگ کے دوران دو افراد کو گرفتار کیا گیا جن کی شناخت خالد غنی ---103

جموں نشین ارکان اسمبلی نے بی جے پی کے ارکان پر کئی الزامات لگائے: نائب وزیر اعلیٰ

جموں کے لوگ خصوصی قرارداد سے خوش، کشمیر سے جموں کو الگ کرنے کی سازش کامیاب نہیں ہونے دیں گے

سرینگر/07 نومبر//

ڈپٹی سی ایم سریندر چودھری، وزیر خوراک ستیش شرما، ایم ایل اے پیارے لال نے اسمبلی ایوان میں اپوزیشن جماعت بی جے پی کے ارکان پر پلٹ وار کرتے ہوئے کہا کہ آیئے اور ساتھ میں جموں کا دورہ کریں، ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ جموں کے لوگ خصوصی درجہ کی قرارداد پاس ہونے پر کتنے خوش ہیں۔ آپ کا علیحدہ جموں کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا۔ اسے یاد رکھنا۔ سپیکر نے اپوزیشن سے نشستیں لینے کی بار بار درخواستیں کیں لیکن انہوں نے انکار کر دیا اور مطالبہ کیا کہ گزشتہ روز ایوان میں منظور کی گئی قرارداد کو خارج کیا جائے۔ قائد ایوان عمر عبداللہ خاموشی سے کاروائی دیکھتے رہے۔ اپوزیشن کی جانب سے نشستیں لینے سے انکار پر سپیکر نے ایوان کی کاروائی کل تک ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جمعرات ---104

حکومت مسلح افواج کو مضبوط کرنے اور خدمت کرنے

والوں کی فلاح و بہبود کے لئے ہمیشہ ہر ممکن کوشش کرے گی: وزیر اعظم نریندر مودی

سرینگر/07 نومبر//

حکومت ہماری مسلح افواج کو مضبوط کرنے اور ہماری خدمت کرنے والوں کی فلاح و بہبود کیلئے ہمیشہ ہر ممکن کوشش کرے گی کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ "ون رینک ون پنشن" ہمارے معمر افراد اور سابق فوجیوں کی بہادری اور قربانیوں کو خراج تحسین ہے جنہوں نے ہماری قوم کی حفاظت کیلئے اپنی زندگیاں وقف کر دی ہیں۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے "ون رینک ون پنشن" اسکیم کے دس سال مکمل ہونے پر کہا کہ یہ ہمارے معمر افراد اور سابق فوجیوں کی بہادری اور قربانیوں کو خراج تحسین ہے جنہوں نے ہماری قوم کی حفاظت کیلئے اپنی زندگیاں وقف کر دی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ او آر او پی کو نافذ کرنے کا فیصلہ اس دیرینہ مطالبے کو پورا کرنے اور اپنے ہیروز کے تئیں ہماری قوم کے اظہار تشکر ---105

جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ میں

ججوں کی منظور شدہ تعداد اب 25 ہوگی

سرینگر/07 نومبر//

مرکزی وزارت قانون نے جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ میں ججوں کی منظور شدہ تعداد کو 17 سے بڑھا کر 25 کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس منظوری کے ساتھ ہی اب جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ میں 19 مستقل اور 6 ایڈیشنل جج ہوں گے۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی وزارت قانون نے جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ میں ججوں کی منظور شدہ تعداد کو 17 سے بڑھا کر 25 کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزارت قانون نے جموں و کشمیر اور لداخ کے ہائی کورٹ کی تعداد بڑھانے کی تجویز کے بارے میں موجودہ چیف جسٹس آف انڈیا کے ساتھ مشاورت کی اور مشاورت کے بعد، یہ فیصلہ کیا گیا کہ کل تعداد میں 19 مستقل جج اور چھ ایڈیشنل جج شامل ہے۔ اس وقت ہائی کورٹ میں 17 ججوں کی تعداد ہے جن میں 13 مستقل ---106

دہشت گردی کے تئیں وزیر اعظم کی زیرو ٹالرنس پالیسی عالمی سطح پر قبول

سرحد کے بغیر اور غیر مرئی دہشت گردی کے خطرات سے ہوشیاری ضروری: امیت شاہ

سرینگر/07 نومبر//

دہشت گردی کے تئیں وزیر اعظم مودی کی زیرو ٹالرنس پالیسی کو اب عالمی سطح پر قبول کیا گیا ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ملک نے اس سے نمٹنے کیلئے ایک مضبوط ماحولیاتی نظام بنایا ہے۔ سرحد کے بغیر اور غیر مرئی دہشت گردی کے خطرات کے خلاف خبردار کرتے ہوئے شاہ نے کہا کہ 10 سال کے اندر حکومت ہند نے دہشت گردی کے خلاف ٹھوس حکمت عملی اپنائی۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے "سرحد کے بغیر اور غیر مرئی" دہشت گردی کے خطرات کے خلاف خبردار کیا اور ان سے موثر طریقے سے نمٹنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کی ضرورت پر زور دیا۔ انسداد دہشت گردی کانفرنس 202 کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا "دہشت گرد حملے اور ان کی سازش ہمارے ---107

ایک دوسرے پر تنقید کے بجائے

جموں و کشمیر کی جماعتوں کو متحد ہونا چاہیے: رادھا کمار

سرینگر/07 نومبر//

جموں کشمیر کی سابق مذاکرات کار رادھا کمار نے جموں کشمیر کی تمام سیاسی جماعتوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اس وقت ایک دوسرے پر کیچڑ اچھالنے اور الزام تراشی کے بجائے سٹیٹ ہڈ کی بحالی کیلئے متحد ہو کر لڑیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر مرکزی سرکار جموں کشمیر کو ریاستی درجہ بحال کرنے کیلئے آمادہ ہے تو اس پر جلد ہی عمل کیا جانا چاہیے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں و کشمیر کی سابق مذاکرات کار رادھا کمار نے قانون ساز اسمبلی کی خصوصی حیثیت سے متعلق قرارداد پر مختلف سیاسی جماعتوں کی تنقید پر حیرت کا اظہار کیا۔ رادھا کمار نے زور دے کر کہا کہ اب ہم خیال جماعتوں کے لیے صحیح وقت ہے ---108

وادی میں غیر اعلانیہ بجلی کٹوتی کا سلسلہ جاری

سرینگر/07 نومبر//

شہر سرینگر سمیت وادی میں بجلی بریک ڈاؤن کی وجہ سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جبکہ شام ہوتے ہیں ہر سو اندھیرا چھا جاتا ہے اور سڑکوں پر جیسے الو بولتے ہیں۔ اس صورتحال پر لوگوں نے محکمہ پی ڈی ڈی کے خلاف سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ---109

وادی کشمیر میں سردی کی شدت برقرار

موسم 11 نومبر تک مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان/محکمہ موسمیات

سرینگر/07 نومبر//

وادی میں جما دینے والی سردی کے بیچ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ وادی میں 11 نومبر تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے جبکہ صبح کے اوقات گہری دھند کے ساتھ مطلع ابر آلود رہے گا تاہم دوپہر تک مطلع صاف ہوگا اور ہلکی دھوپ بھی نکل آئے گی البتہ درجہ حرارت میں فی الحال اضافہ کا کوئی امکان نہیں ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں دن کے درجہ ---110

اینٹی بایوٹکس اور دل کے امراض کے درمیان تعلق دریافت

انفکشن مخالف ادویات لینے سے کئی امراض پیدا ہوتے ہیں

سرینگر/07 نومبر//

انفکشن مخالف ادویات (اینٹی بائیوٹک) کا زیادہ استعمال مریض کو کئی طرح کی بیماریوں میں مبتلا کر سکتا ہے جس میں دل کی بیماری اور معدے کے امراض بھی شامل ہیں۔ خاص کر خواتین مردوں کے بنسبت اینٹی بائیوٹک کا کثرت سے استعمال کرتی ہے جن کو آگے چل کر کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق چالیس تا 60 سال کی خواتین دو ماہ تک مسلسل اینٹی بائیوٹکس استعمال کریں تو امکان ہے کہ وہ امراض قلب کی شکار ہو جائیں۔ ایک سروے سے انکشاف ہوا ہے کہ بالخصوص خواتین اگر اینٹی بائیوٹکس کا بے تحاشا استعمال کرتی ہیں تو اس کا خدشہ ہے کہ وہ آگے چل کر امراض قلب کی شکار ---111

ٹنل کے آر پار سڑکوں پر موت کا خونین رقص جاری

ریاسی، پانتھ چوک اور اوڑی میں المناک سڑک حادثات، 6 افراد لقمہ اجل، 4 دیگر زخمی

سرینگر/07 نومبر//

ٹنل کے آر پار المناک سڑک حادثات میں دو کمسن بچوں سمیت چھ افراد لقمہ اجل بن گئے جبکہ چار دیگر زخمی ہوئے جن کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے ریاسی میں ایک المناک سڑک حادثے میں کمسن بچے سمیت چار افراد لقمہ اجل بن گئے جبکہ اس حادثے میں دو دیگر افراد زخمی ہو گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق ڈرائیور کے کنٹرول کھو جانے کے بعد ایک گاڑی سڑک سے پھسل کر ایک ---112

موسم سرما میں آگ لگنے سے بچنے کیلئے

لوگوں کو احتیاطی تدابیر اٹھانے کی ضرورت

سرینگر/07 نومبر//

گزشتہ سال کے مقابلے میں رواں سال ابھی تک کم آگ کی وارداتیں رونما ہوئی کا دعویٰ کرتے ہوئے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس نے کہا کہ تعمیر میں لکڑی کے مواد کے کم استعمال کی وجہ سے پچھلے کچھ سالوں میں کشمیر میں آتشزدگی کے واقعات میں خاطر خواہ کمی آئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق تعمیر میں لکڑی کے مواد کے کم استعمال کی وجہ سے پچھلے کچھ سالوں میں کشمیر میں آتشزدگی کے واقعات میں خاطر خواہ کمی آئی ہے لیکن شہر سرینگر کی گنجان آبادی والے علاقے اور تنگ گلیاں محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کیلئے ایک چیلنج بنا ہوا ہے اور آگ کے خطرے سے دوچار ہے۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ گزشتہ سالوں کے مقابلے میں ان کے پاس دستیاب اعداد و شمار ---113

ملازمین اور حکومتی تال میل سے ہی عوام خدمت ممکن: ڈاکٹر فاروق

عوام کی ہر سطح پر راحت رسانی، مشکلات حل کرنا ملازمین کا اولین اخلاقی فرض ہوتا ہے

سرینگر/07 نومبر//

ملازمین اور حکومت ایک گاڑی کے پہیے ہوتے ہیں اسی بنیاد پر حکومتی مشینری صحیح ڈھنگ سے چل سکتی ہے۔ سرکار کے اعلیٰ حکام اور ادنیٰ اہلکار اسی تناظر میں لوگوں کی صحیح خدمت کرنے کے اہل ہو سکتے ہیں اور ملازمین کو ہمیشہ دل کو اس بات کی جگہ کرنی چاہیے کہ ہم عوام خصوصاً غریب اور پسماندہ لوگوں کی خدمت کرنے کیلئے وقف ہوتے ہیں۔ عوام کی ہر سطح پر راحت رسانی، مشکلات اور مصائب حل کرنا ملازمین کا اولین اخلاقی فرض ہوتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ان باتوں کا اظہار صدر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے آج اپنی رہائش گاہ پر سرکاری محکموں کے انجمنوں کے نمائندوں سے خطاب ---114

'پزل گیمز'.... ضعیف عمری میں دماغ کو متحرک رکھتے ہیں

ایک حالیہ مطالعے نے اس بات کو مزید تقویت پہنچائی ہے کہ 'پزل گیمز' یعنی پہیلی یا معمہ حل کرنے والے کھیل یا سرگرمیاں دماغی صحت کیلئے مؤثر ثابت ہوتی ہیں۔ ایک بین الاقوامی تحقیقی جرنل میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق، 50 برس سے زائد العمر افراد 'سُڈوکو یا' کراس ورڈز وغیرہ جیسے پزل گیمز میں خود کو جس قدر مصروف رکھیں گے، ان کا دماغ اتنا ہی بہتر طور پر کام کرتا رہے گا۔

مطالعہ کا دائرہ کار

یہ مطالعہ برطانیہ میں 50 برس سے زائد عمر کے 19 ہزار ایک سو افراد پر کیا گیا ہے، جس کے دوران یہ دیکھا گیا کہ یہ افراد الفاظ، اعداد یا اشکال پر مشتمل معمے والی گیمز یا سرگرمیوں کو کتنا وقت دیتے ہیں۔ اس کے بعد ان پر کئی طبی معائنے کیے گئے، جس کا مقصد ان افراد میں توجہ مرکوز کرنے، یادداشت اور استدلال کی صلاحیتوں کو جانچنا تھا۔ محققین کے مطابق، نتائج سے ظاہر ہوا کہ وہ افراد جو پزل گیمز کھیلتے تھے، ان کے نتائج ایسے افراد کے مقابلے میں کہیں بہتر تھے، جو پزل گیمز میں دلچسپی نہیں رکھتے تھے۔ مطالعے کے نتائج کی روشنی میں مزید کہا گیا ہے کہ جو افراد اپنا کچھ وقت پزل گیمز کھیلنے میں صرف کرتے ہیں، ان کا دماغ ان کی طبعی عمر کے مقابلے میں 10 سال جوان ہوتا ہے۔ مزید برآں، مختصر مدتی یادداشت کے ٹیسٹ میں ایسے افراد کی عمر ان کی طبعی عمر کے مقابلے میں 8 سال جوان ہوتی ہے۔ مطالعے کے نتائج سے متعلق یونیورسٹی آف ایگزیٹر میڈیکل اسکول میں ڈیمینشیا کی لیکچرار اور متذکرہ بالا مطالعے کی مصنفہ ڈاکٹر این کوربیٹ کا کہنا ہے، ''نتائج سے واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ دماغی سرگرمیوں میں مصروف رہنے اور ان سے دور رہنے والوں کے درمیان خصوصی طور پر رفتار اور درستگی میں بڑا فرق پایا جاتا ہے۔ کئی معاملات میں فرق انتہائی ڈرامائی تھا''۔

ماہرین کی آراء

ڈاکٹر کوربیٹ کہتی ہیں، ''اس مطالعے کی بنیاد پر ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ان دماغی سرگرمیوں کے ذریعے زائد عمری میں ڈیمینشیا کے خطرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔ تاہم یہ مطالعہ ایک بار پھر ماضی کے ان تجربات کی تجدید ضرور کرتا ہے کہ لفظی اور عددی پہیلیوں پر مشتمل سرگرمیوں میں باضابطہ طور پر مشغول رہنے والے اذہان نسبتاً بڑی عمر تک بہتر طور پر کام کرتے رہنے کے قابل ہوتے ہیں''۔ تاہم مطالعہ میں ابھی بھی ایک سوال کا جواب دستیاب نہیں ہے: طویل مدت میں پہیلی یا معمے حل کرنے والی سرگرمیاں کس طرح دماغی صحت پر اثرات مرتب کرتی ہیں اور آیا کہ یہ انسان کی ادراکی اور شعوری صلاحیتوں کو کمزور ہونے سے روکتی ہیں؟ اس حوالے سے مطالعے کے محققین، معمر افراد کے اسی گروہ کے ساتھ ایک 'فالو-اپ اسٹڈی' کا انعقاد کرنا چاہتے ہیں۔

یونیورسٹی آف ساؤتھ فلوریڈا کی پروفیسر ڈاکٹر جیری ڈی ایڈورڈز اپنے ردِعمل کا اظہار کچھ ان الفاظ میں کرتی ہیں، ''چونکہ یہ مطالعہ بے ترتیبی کے بجائے باہمی تعلق کی بنیاد پر کیا گیا ہے، اس لیے اس بات کو حتمی نہیں مانا جاسکتا کہ پزل گیمز کھیلنے سے ادراکی صلاحیتوں میں بہتری آتی ہے یا ان کی موجودہ استعداد برقرار رہتی ہے اور ان میں کمی نہیں آتی۔ اس کے برعکس یہ بھی ہوسکتا ہے کہ پزل گیمز میں دراصل وہی لوگ دلچسپی لیتے ہوں، جن کی ادراکی صلاحیتیں بہتر ہوں۔ مزید برآں، یہ بھی ممکن ہے کہ جب ان کی ادراکی صلاحیتیں کم ہونے لگتی ہوں، وہ ان سرگرمیوں سے کنارہ کشی اختیار کرلیتے ہوں کیونکہ کمزور ذہن والے افراد کے لیے یہ گیمز کھیلنا کافی مشکل ہوتا ہے''۔ تاہم، وہ اس مطالعے سے اس حد تک ضرور اتفاق کرتی ہیں کہ ضعیف عمری میں ادراکی سرگرمیوں میں مشغول رہنا دماغی صلاحیتوں کو مزید کمزور ہونے کے خلاف ایک طرح کی قوتِ مدافعت فراہم کرسکتا ہے۔ وہ امریکا میں ہونے والی اس سے ملتی جلتی ایک اور تحقیق کا حوالہ بھی دیتی ہیں، جس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ ضعیف عمری میں کمزور پڑتی ادراکی صلاحیتیں متاثرہ افراد کے لائف اسٹائل، خصوصاً سماجی تعلقات اور سرگرمیوں میں کمی کا باعث بنتی ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر جیری ڈی ایڈورڈز کے برعکس ایریزونا میں واقع 'الزائمر پری وینشن انیشیٹیو' کی ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر جیسیکا لینگبام، اس مطالعے سے اتفاق کرتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ادراکی صلاحیتوں کو ابھارنے والی سرگرمیاں جیسے کہ پزل گیمز، ہماری سوچنے، توجہ مرتکز کرنے اور استدلال کی صلاحیتیں بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔ ''تاہم، ہم یہ نہیں جانتے کہ ان دو چیزوں میں براہ راست تعلق ہے یا پھر کچھ دیگر عناصر کارفرما ہوتے ہیں''، وہ کہتی ہیں۔

دماغی توازن

لیناکس ہل ہاسپٹل، نیویارک میں یادداشت کی بے ترتیبی (میموری ڈس آرڈر) میں اسپیشلائزیشن کرنے والی نیورولاجسٹ ڈاکٹر گیاتری دیوی کہتی ہیں کہ دماغ اس وقت کام کرتا ہے جب دماغ کی پیتھالوجی اور دماغ کی 'ادراکی استعداد' میں توازن ہوتا ہے۔ وہ کہتی ہیں، ''جب دماغ کی پیتھالوجی غالب آجاتی ہے، جوکہ شدید ڈیمینشیا کی صورت میں ہوتی ہے، تب دماغ کی ادراکی صلاحیتوں کو ابھارنے کی کوئی بھی کوشش اسے مزید بڑھنے سے روکنے سے قاصر ہوتی ہے۔ خوش قسمتی سے، ڈیمینشیا اور الزائمر کی اکثر اقسام سست رفتاری سے شدت پکڑتی ہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ادراکی صلاحیتوں کو ابھارنے والی سرگرمیاں اختیار کرکے ڈیمینشیا کی علامات ظاہر ہونے میں تاخیر یا اس سے مکمل طور پر محفوظ رہ سکتے ہیں۔ فیصلہ کن بات یہ ہے کہ آپ جیسے جیسے ضعیف العمری کی طرف بڑھنے لگیں تو اپنے دماغ کو چیلنج کرنے والی سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ مشغول رکھیں کیونکہ جب کوئی مشکل مسئلہ درپیش ہوتا ہے تو دماغ کے تمام حصے اس کا حل تلاش کرنے میں مصروف ہوجاتے ہیں، جوکہ دماغ کے مجموعی ڈھانچے اور ادراکی ذخائر کو بہتر بنانے کے لیے اچھی مشق ہے''۔

مختلف تیل کے طبی فوائد

قدرت کی عطا کردہ ہر نعمت کسی نہ کسی طور انسانی صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔ یہ نعمتیں مختلف صورتوں مثلاً پھلوں، سبزیوں، جڑی بوٹیوں یا پھر تیل کی شکل میں ہمیں دستیاب ہیں، جو ایک طرف بیماریوں سے نجات کا ذریعہ ثابت ہوتی ہیں تو دوسری جانب صحت مند اور لمبی زندگی کی ضمانت بنتی ہیں۔ دنیا بھر میں مختلف اشیا سے تیار کردہ تیل کا استعمال بیماریوں سے محفوظ رہنے اور صحت مند زندگی کے حصول کے لیے کیا جاتا ہے۔ یہ تیل مختلف سبزیوں، میووں اور پھلوں سے نکالا جاتا ہے، جو مارکیٹ میں مہنگے اور سستے داموں مل جاتا ہے۔ آج کے مضمون ہم کچھ ایسے ہی فائدہ مند اور مؤثر تیلوں کا ذکر کرنے جارہے ہیں کہ یہ کس طرح اور کیوں مفید ہیں۔

ارنڈی کا تیل (Castor Oil)

ارنڈی کا تیل یا کیسٹر آئل کثیر المقاصد ویجیٹیبل آئل ہے، جس کا استعمال دنیا کے تقریباً ہر ملک میں سالہا سال سے کیا جارہا ہے۔ یہ تیل ارنڈی کے بیجوں (Ricinus communis plant) سے نکالا جاتا ہے۔ اس تیل کی خاصیت یہ ہے کہ اینٹی بیکٹیریل اور دافع سوزش خصوصیات کی بناء پر یہ دنیا بھر میں مشہور ہے۔ مختلف صنعتی اور فارماسیوٹیکل کمپنیاں اپنی مصنوعات کی تیاری کے لیے ارنڈی کا تیل استعمال کرتی ہیں، جس کا سب سے اہم فائدہ مدافعتی نظام کو مضبوط کرنا ہے۔ یہ تیل انسانی جسم میں Lymphatic Function کو متحرک کرتا ہے۔ دوسری جانب ارنڈی کا تیل بہترین قبض کشا تاثیر کا حامل ہے۔ آنکھوں کی تمام تر تکالیف دور کرنے کے لیے بھی ماہرین اس کے استعمال کا مشورہ دیتے ہیں۔ اس تیل میں ایسی خصوصیات پائی جاتی ہیں، جس کے باعث یہ بالوں کی نشوونما اور جلدی مسائل مثلاً سورج کی تمازت سے جھلسی ہوئی جلد، ایکنی، خشک جلد اور مختلف نشانات کے خاتمے کے لیے ایک بہترین تیل سمجھا جاتا ہے۔

ناریل کا تیل (Coconut Oil)

دنیا بھر میں ناریل کے تیل کی درجہ بندی ''سپر فوڈ'' کے طور پر کی جاتی ہے۔ ناریل میں قدرتی طور پر اینٹی بیکٹیریا، اینٹی ٹاکسائیڈ اور اینٹی فنگل اجزا شامل ہوتے ہیں اور یہ مختلف وٹامنز اور منرلز سے بھرپور ہوتا ہے۔ یوں کہہ لیں کہ ناریل کا تیل فیٹی ایسڈ کا ایک ایسا مجموعہ ہے، جو صحت پر مثبت اثرات مرتب کرتا ہے۔ ان میں وزن میں کمی، دماغی صلاحیت میں بہتری، گردوں کی اچھی صحت اور مدافعتی نظام سمیت دیگر متاثر کن فوائد شامل ہیں جبکہ تیل میں شامل سیچوریٹڈ فیٹس فائدہ مند کولیسٹرول کی سطح میں اضافہ کرتے ہیں، جو قلبی امراض سے بچاؤ میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ناریل کا تیل خوبصورتی بڑھانے کا ذریعہ بھی تسلیم کیا جاتا ہے۔ نرم و ملائم جلد کا حصول، بالوں کی نشوونما یا پھر جگمگاتے دانتوں کی خواہش پوری کرنے کیلئے ناریل کا تیل بہترین انتخاب ثابت ہوتا ہے۔

بادام کا تیل (Almond Oil)

بادام کو فوائد سے بھرپور میوہ مانا جاتا ہے کیونکہ یہ وٹامن، پروٹین، پوٹاشیم، میگنیشیم اور فاسفورس جیسے منرلز پر مشتمل ہوتا ہے۔ ماہرین کے مطابق جسم کے اندرونی اور بیرونی مسائل کے حل کے لیے بادام یا بادام کے تیل کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ اگرچہ یہ تیل خاصا مہنگا ہوتا ہے لیکن اپنے اندر ایسے پوشیدہ خزانے محفوظ کیے ہوئے ہے، جو نہ صرف خوبصورتی بڑھانے کا ذریعہ ہوتے ہیں بلکہ بہت سی بیماریوں کا حل بھی ثابت ہوتے ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ بادام کا تیل مختلف بیماریوں مثلاً کان کے درد، ایگزیما، سوراًئیسس اور قبض کو ٹھیک کرتا جبکہ جسم کو تندرست و توانا اور آنتوں کی صحت بہتر بناتا ہے۔ روغن بادام، ناریل کے تیل کی طرح خوبصورتی بڑھانے کا ذریعہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ وٹامن ڈی کی کثرت کے سبب خواتین روغن بادام کو اینٹی ایجنگ بیوٹی پراڈکٹ کے طور پر استعمال کرسکتی ہیں۔ دوسری جانب چہرے کی خشکی دور کرنے، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقوں اور چہرے کی جھریوں سے نجات کیلئے بادام کا تیل بے حد مفید ہے۔

زیتون کا تیل (Olive Oil)

صحت و تندرستی کیلئے زیتون کا تیل ایک ایسا انتخاب ہے، جس کی نظیر نہیں ملتی۔ زیتون کا تیل نہ صرف کھانوں میں بلکہ بطور بیوٹی پراڈکٹ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ صحت کے حوالے سے بات کی جائے تو زیتون کا تیل مفید مونو ان سیچوریٹڈ فیٹس، کثیر مقدار میں اینٹی آکسیڈنٹس اور اینٹی انفلیمیٹری خصوصیات پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کھانا پکانے کے دوران اس کا استعمال زیادہ سے زیادہ کیا جانے لگا ہے۔ اس کا استعمال ہارٹ اٹیک، اسٹروک اور الزائمر سے تحفظ فراہم کرتا ہے جبکہ جلد کی خوبصورتی کیلئے بہترین موئسچرائزر اور بالوں کی نشوونما کیلئے بہترین ٹانک ہے۔

ٹیلی گرام نے میسیج کے ترجمہ کی سہولت فراہم کردی

سان فرانسسکو// واٹس ایپ کے متبادل کے طور پر سامنے آنے والی موبائل ایپلی کیشن ٹیلی گرام نے میسیج ترجمہ کرنے کا سب سے منفرد فیچر متعارف کرادیا۔ ٹیلی گرام نے سال کے آخری روز اپنے صارفین کے لیے مجموعی طور پر 4 فیچرز متعارف کرائے جن میں میسیج کا ترجمہ کرنے والی سہولت سب سے منفرد ہے۔ اس فیچر کو استعمال کرنے کے لیے صارف کو سیٹنگز میں جاکر لینگویج کے آپشن میں اپنی پسندیدہ زبان کا انتخاب کرنا ہوگا، جس میں وہ پیغام پڑھنا چاہتا ہے۔ ٹرانسلیشن فیچر فی الحال اینڈرائیڈ صارفین کے لیے متعارف کرایا گیا جبکہ اگلے مرحلے میں اسے آئی او ایس 15 پلس ورژن کے لیے بھی پیش کیا جائے گا۔ فیچر ان ایبل کرنے کے بعد صارف جب کسی پیغام کو کلک کرے گا تو وہاں ٹرانسلیشن کا آپشن آجائے گا، جس پر کلک کرنے کے بعد ترجمے کو باآسانی پڑھا جاسکے گا۔ اس سے قبل صارفین کسی بھی پیغام کا ترجمہ کرنے کے لیے تھرڈ پارٹی ایپس یا پھر گوگل کی خدمات حاصل کرتے تھے۔ علاوہ ازیں، ٹیلی گرام نے میسیج ری ایکشن، ایموجی، آرکوڈ اور ٹیکسٹ چھپانے کی سہولت بھی متعارف کرائی ہے۔

'شکر' کا زیادہ استعمال کیوں خطرناک ہے؟

کوئی بھی میٹھا تیار کیا جائے، اس کے لیے شکر کا استعمال لازمی سمجھا جاتا ہے حتیٰ کہ سوس اور پی نٹ بٹر میں بھی شکر ڈالی جاتی ہے۔ شکر، روزمرہ زندگی کا ایک ایسا جزو ہے، جس کے بغیر عام افراد کا گزارا ممکن نہیں ہوتا۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ سفید شکر انسانی صحت کے لیے کس حد تک خطرناک ہے؟ سائنسدان سفید شکر کو میٹھا زہر اور تمباکو نوشی جتنا خطرناک قرار دیتے ہیں۔ امریکا میں کی گئی تحقیق کے مطابق نوجوانوں کی دن بھر میں لی گئی کیلوریز کا 17 فیصد حصہ کین یا ریفائنڈ شوگر پر مشتمل ہوتا ہے جبکہ بچوں میں یہ شرح 14 فیصد ہے۔ شکر کے نقصانات کے پیش نظر، کئی ماہرین اس کو ترک کرنے یا کم مقدار میں استعمال کرنے پر زور دیتے ہیں لیکن اس کے باوجود زیادہ تر افراد شکر کے استعمال پر قابو نہیں رکھ پاتے۔ اگر آپ بھی زیادہ شکر استعمال کرنے کے عادی ہیں تو مندرجہ ذیل نقصانات سے متعلق آگہی آپ کے لیے بے حد ضروری ہے، یہ آپ کو شکر کا استعمال کم کرنے کی جانب مائل کرے گی۔

شکر کی کتنی مقدار لینی چاہیے؟

شکر کے نقصانات سے قبل یہ جاننا زیادہ اہم ہے کہ ایک انسان کو دن میں کتنی مقدار میں شکر لینی چاہیے۔ ایک اندازے کے مطابق ہر پاکستانی دن میں اوسطاً 62 گرام شکر کی مقدار حاصل کرتا ہے جوکہ بہت زیادہ ہے۔ امریکن ایسوسی ایشن کے مطابق مردوں کے لیے دن میں 5.37 گرام یا 9 چمچ جبکہ عورتوں کے لیے 25 گرام یا 6 چمچ چینی کی مقدار مناسب ہے۔ اس سے زائد مقدار انسانی جسم کے لیے خطرناک اور بیماریوں کا پیش خیمہ ثابت ہوسکتی ہے۔

موٹاپے کی وجہ

تحقیق ظاہر کرتی ہے کہ دنیا میں موٹاپے کی شرح میں اضافے کا ایک سبب شکر کا زائد استعمال بھی ہے۔ خاص طور پر میٹھے مشروبات (مثلاً سوڈا، جوسز اور میٹھی چائے) وزن میں تیزی سے اضافہ کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ ان مشروبات میں شکر کی سادہ قسم فرکٹوس پائی جاتی ہے، جو انسان کی بھوک میں اضافہ کرنے کے ساتھ گلوکوز کی سطح کو بھی بڑھادیتی ہے۔ دوسری جانب میٹھے مشروبات کیلوریز میں تیزی سے اضافہ کرنے کا سبب بنتے ہیں اور یہ اضافہ چند ہی دنوں میں موٹاپے کی وجہ بن جاتا ہے۔

ذیابطیس کی وجہ

گزشتہ تیس سالوں کے دوران، دنیا بھر میں ذیابطیس کے مریضوں کی تعداد میں دگنا اضافہ ہوا ہے۔ اگرچہ اس مرض کی کئی وجوہات پیش کی جاتی ہیں، تاہم اس کے باوجود شکر کے زائد استعمال اور ذیابطیس کے مرض کے درمیان ایک خاص تعلق پایا جاتا ہے۔ چینی کی صورت میں اضافی 150 کیلوریز ذیابطیس ٹائپ ٹو کا خطرہ بڑھادیتی ہیں۔ یہی نہیں، ایک تحقیق میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ چینی کا زیادہ استعمال ذیابطیس ٹائپ تھری (دماغی ذیابطیس) کی وجہ بھی بنتا ہے۔

ایکنی کا شکر سے تعلق

اگر آپ کی خوراک کا بیشتر حصہ ریفائنڈ کاربوہائیڈریٹ والی غذاؤں اور میٹھے مشروبات پر مشتمل ہے تو ایسی خوراک بھی آپ کی جلد کیلئے مضر ہوسکتی ہے۔ شکر کے زیادہ استعمال سے بلڈ شوگر لیول بڑھ جاتا ہے اور جسم انسولین کی زیادہ مقدار بنانے لگتا ہے۔ یہ زائد مقدار ایکنی بنانے والے ہارمون اینڈروجن کی پیداوار، آئل گلینڈ کو متحرک کرنے اور سوزش بڑھانے کا سبب بن جاتی ہے۔

دل کی صحت کیلئے خطرہ

شکر کی زائد مقدار والی غذائیں بہت سی بیماریوں کے ساتھ ساتھ دل کی بیماریوں کو حملہ آور ہونے کی دعوت دیتی ہیں۔ 30 ہزار افراد پر کی گئی تحقیق کے نتائج کے مطابق، وہ افراد جنہوں نے 17 سے 21 فیصد کیلوریز شکر کے ذریعے حاصل کی تھیں، ان میں دل کی بیماریوں کا تناسب 38 فیصد تھا جبکہ وہ افراد جنہوں نے 8 فیصد کیلوریز حاصل کی ان میں دل کے امراض کی شرح 10 فیصد تھی۔

کینسر کے خطرات کا بڑھ جانا

جو لوگ شکر کی زائد مقدار استعمال کرتے ہیں، ان میں کینسر کا خطرہ عام افراد کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ شکر کی زائد مقدار انسولین میں اضافے، موٹاپے اور سوزش کا سبب بنتی ہے اور یہ تمام عوامل کینسر کے خطرات پیدا کرتے ہیں۔ 43 ہزار افراد پر کی گئی تحقیق کے نتائج کے مطابق شکر کا زیادہ استعمال غذائی نالی کے کینسر، پھیپھڑوں کے کینسر اور چھوٹی آنت کے کینسر کا باعث بن سکتا ہے۔ حالیہ تحقیقی نتائج کے مطابق وہ خواتین جو ہفتے میں تین مرتبہ کوکیز، بن یا میٹھی غذاؤں کا استعمال کرتی ہیں، ان میں ہفتے میں ایک آدھ بار میٹھی غذائیں استعمال کرنے والی خواتین کی نسبت 4.1 گنا کینسر کا خطرہ پایا جاتا ہے۔

عمر کے مطابق صحت مند زندگی گزاریں

یہ بات زبان زدِ خاص و عام کہ عمر میں کیا رکھا ہے، دل جوان ہونا چاہیے یا پھر عمر محض ایک ہندسہ ہے۔ کہنے اور سننے میں تو یہ باتیں بہت اچھی لگتی ہیں، لیکن حقیقت یہی ہے کہ ہر گزرتا لمحہ آپ کی عمر گھٹا رہا ہے اور آپ کو پیرانہ سالی کی طرف لے جارہا ہے۔ اکثر لوگوں کو جوانی گزارنے یہاں تک کہ ادھیڑ عمر ہونے کے بعد ہوش آتا ہے کہ اگر وہ اپنا طرزِ زندگی بہت پہلے ہی تبدیل کرلیتے تو حالات یکسر مختلف ہوتے۔ اگر آپ ایک صحت مند زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو آپ کو اس مضمون کے ذریعے اپنی عمر کے مطابق ابھی سے اپنے طرزِ زندگی پر نظرِ ثانی کرنے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔

جیسے ہی آپ کی عمر 30 سال کی حد عبور کرجائے تو آپ کو اپنے معمولات میں تبدیلی لاتے ہوئے اپنے لیے وقت نکالنا بہت ضروری ہوجاتا ہے، مثلاً اگر آپ صبح یا شام کو چہل قدمی کرنا اپنا معمول بنالیتے ہیں اور کبھی ناغہ نہیں کرتے تو آپ 70 سال کی عمر میں بھی اتنی ہی آسانی اور مزے سے چہل قدمی کررہے ہوں گے اور تھکن نہیں ہوگی۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے کہ آپ کم وزن سے ایکسرسائز کا آغاز کریں اور جیسے جیسے وقت گزرتا جائے گا تو آپ کے زائد وزن اٹھانے کی صلاحیت بھی بڑھتی چلی جائے گی۔ خیر یہ تو ایک مثال تھی کہ کوئی بھی چیز مستقل مزاجی سے کی جائے تو وہ آپ کی زندگی کا حصہ بن جاتی ہے اور آپ اسے غیر محسوس طریقے سے کرنا شروع ہوجاتے ہیں۔ اگر اس وقت آپ کی عمر تیس سال سے اوپر ہے تو آپ کو درج ذیل مشوروں پر عمل کرنے کی بہت ضرورت ہے۔

اپنی جلد پر مہربان رہیں

جلد آپ کے جسم کا ایک اہم عضو ہے، اگر اس کی دیکھ بھال اچھی طرح کی جائے تو یہ پورے جسم کی دیکھ بھال میں لگی رہتی ہے، ساتھ ہی جسم کے درجہ حرارت کو کنٹرول اور حس کو زندہ رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ آپ کو چاہیے کہ:

- ☆ باہر نکلتے وقت سن اسکرین لگائیں
- ☆ ہر سال اسکن کینسر اسکریننگ کروائیں
- ☆ اینٹی ایجنگ اسکن کیئر روٹین اپنائیں
- ☆ جلد کیلئے موزوں پروڈکٹس استعمال کریں
- ☆ پانی زیادہ سے زیادہ پیا کریں

ایکسرسائز کو معمول بنائیں

ایکسرسائز کا معمول آپ کو بیماریوں سے دور رکھتا ہے، خاص طور پر دل کے امراض اور کینسر کے خلاف متحرک رکھتا ہے۔ ایکسرسائز سے ذہنی تناؤ میں کمی کے علاوہ نیند، جلد اور ہڈیوں کی صحت میں بہتری آتی اور موڈ بہتر رہتا ہے۔ ماہرین صحت تجویز کرتے ہیں کہ ہفتے میں ڈھائی سے پانچ گھنٹے کی عام اور سوا سے ڈھائی گھنٹے کی تیز ایکسرسائز یا دونوں کا امتزاج آپ کے عضلات کو مضبوط بناتا ہے۔ یہ ایکسرسائز واکنگ، سوئمنگ، سائیکلنگ اور ویٹ لفٹنگ پر مشتمل ہوسکتی ہے۔

خوراک کا خیال رکھیں

اپنی عمر کے مطابق غذاؤں کا انتخاب آپ کی عمر میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ ماہرین غذائیت کے مطابق آپ کو درج ذیل غذاؤں کو اپنی خوراک کا حصہ بنانا چاہیے۔

- ☆ پھل اور سبزیاں استعمال کریں۔
- ☆ روکھا پروٹین، جیسے مچھلی اور مرغی کھائیں۔
- ☆ روزانہ کم سے کم تین اونس بغیر چھنا دلیہ، بغیر چھنے آٹے کی روٹی، چاول اور پاستا لیں۔
- ☆ کم چکنائی والی ڈیری مصنوعات جیسے کہ دودھ، دہی اور پنیر وغیرہ جن میں وٹامن ڈی ہوتا ہے۔
- ☆ صحت بخش چکنائی کھائیں۔
- ☆ پروسیس کی ہوئی غذاؤں، ریفائنڈ شوگر اور غیر صحت بخش چکنائی (مرغن غذاؤں) سے پرہیز کریں۔
- ☆ نمک کا استعمال کم سے کم کریں تاکہ بلڈ پریشر کی سطح کم رہے۔
- ☆ تمباکو نوشی سے پرہیز کریں۔

ذہنی دباؤ کم کریں

ذہنی دباؤ صرف آپ کی ذہنی ہی نہیں جسمانی صحت کو بھی متاثر کرتا ہے۔ اس طرح وقت سے پہلے آپ کے چہرے پر جھریاں پڑنے اور دل کی بیماریاں ہونے کے مواقع بڑھنے لگتے ہیں۔ اسی لیے ذہنی دباؤ کو دور یا کم کرنے کیلئے ریلیکس ہونے کی تکنیکس اپنائیں جیسے کہ مراقبہ، سانس کی مشقیں، یوگا، بھرپور نیند اور دوستوں سے بات چیت وغیرہ۔ پنج وقتہ نماز کی عادت بھی ذہنی دباؤ کو کم کرنے میں بہت مدد دیتی ہے۔

نئے مشغلے اپنائیں

بھارت اور ڈنمارک تعلقات میں مزید توسیع

نئی دہلی//اے آئی ایم۔آئی سی ڈی کے آبی اختراعی چیلنج 4.0 کا چوتھا ایڈیشن کوپن ہیگن، ڈنمارک میں 2024 نیکسٹ جنریشن ڈیجیٹل ایکشن (این جی ڈی اے) میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا، جس نے بڑھتی ہوئی بھارت۔ڈنمارک ماحولیات کے لئے سازگار کلیدی شراکت داری میں ایک اہم کامیابی حاصل کی۔اس سال کے چیلنج نے پانی کے عالمی مسائل کے جدید اور پائیدار حل کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر اس کی پوزیشن کو مزید مضبوط کیا۔ ڈی ٹی یو نیکسٹ جنریشن ایکشن پروگرام کے تحت بین الاقوامی مرکز برائے صاف پانی (آئی سی سی ڈبلیو)۔ وزارت جل شکتی، ڈنمارک کا سفارت خانہ، ڈنمارک کی ماحولیاتی تحفظ کی ایجنسی، اور ڈینیڈا فیلوشپ کے انمول تعاون کی بدولت چیلنج نے کلیدی فریقین کو اکٹھا کیا، جن میں اٹل انوویشن مشن (اے آئی ایم)، نیتی آیوگ، انوویشن سینٹر ڈنمارک (آئی سی ڈی کے)، اور ڈی ٹی یو اسکائی لیب شامل ہیں۔ بھارت۔ڈنمارک کے درمیان شراکت داری مؤثر اختراع کو آگے بڑھانے میں فعال ثابت ہوئی ہے۔اے آئی ایم۔آئی سی ڈی کے آبی اختراع چیلنج دونوں ممالک کے نوجوان اختراع کاروں کو فوری ماحولیاتی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے بااختیار بنانے میں خاص طور پر موثر ثابت ہوا ہے۔اٹل اختراعی مشن کے مشن ڈائریکٹر ڈاکٹر چنتن ویشنو نے اس اقدام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا "اے آئی ایم۔آئی سی ڈی کے واٹر چیلنج، جو اب اپنے چوتھے سال میں ہے، عالمی پانی کے چیلنجوں کے لیے پائیدار، اختراعی حل کو فروغ دینے کے لیے بھارت اور ڈنمارک کے عزم کی مثال پیش کرتا ہے۔ کوپن ہیگن میں نیکسٹ جنرل ڈیجیٹل ایکشن 2024 میں ہمارے نوجوان اختراع کاروں کی نمایاں حصولیابیاں ماحولیاتی مسائل کو حل کرنے میں بین الاقوامی تعاون کی طاقت کو اجاگر کرتی ہیں۔" چیلنج نہ صرف تکنیکی اختراع کی حوصلہ افزائی کرتا ہے بلکہ طویل مدتی اثرات کی صلاحیت کے ساتھ عملی حل بھی فراہم کرتا ہے۔ بھارت اور ڈنمارک دونوں ملکوں کی ٹیموں نے پانی کے انتظام تحفظ اور رسائی کو بہتر بنانے کے لیے اہم حل پیش کیے۔ اس سال کی تقریب نے دونوں ممالک کے درمیان ٹیکنالوجی، انٹرپرینیورشپ اور پائیدار ترقی میں بڑھتی ہوئی ہم آہنگی کو اجاگر کیا۔ بنگلور میں واقع ڈنمارک کے قونصلیٹ جنرل میں قونصل جنرل اور تجارت اور اختراع کے سربراہ ایکے بوروز ہنبرگ نے تعاون کے بارے میں اپنی امید ظاہر کی اور کہا کہ "عالمی چیلنجوں سے نمٹنے میں نیکسٹ جنریشن ڈیجیٹل ایکشن اور ڈیجیٹل ٹیک سربراہ کانفرنس میں بھارت کی شرکت بھارت۔ڈنمارک تعلقات کی مضبوطی کو ظاہر کرتی ہے۔ عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے نوجوان کاروباری افراد کو ایسے حل تیار کرتے ہوئے دیکھنا متاثر کن ہے جو عالمی تعاون، پائیدار ترقی اور اختراع کے لیے ہمارے مشترکہ اہداف کو آگے بڑھاتے ہیں۔" بھارتی وفد میں پانچ اسٹارٹ اپ ٹیمیں شامل تھیں جنہوں نے گلوبل نیکسٹ جنریشن ڈیجیٹل ایکشن پروگرام میں حصہ لیا، جس میں 10 ممالک کی معروف یونیورسٹیوں اور اختراعی مرکزوں کے نوجوان ہنرمندوں نے شمولیت کی۔ ان میں سے تین یونیورسٹی کی ٹیموں کلام 8 (وی آئی ٹی ویلور)، چیکمیٹ (وی آئی ٹی ویلور)، اور کوانگرپ (آئی آئی ٹی مدراس)۔ نے ابتدائی مرحلے کے سٹارٹ اپس نومرگ اور اکسپفائی کے ساتھ، عالمی پانی کے اہم چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے امید افزا حل تیار کیے ہیں۔

بھارت آٹا، بھارت چاول کی تقسیم کے پروگرام کے دوسرے مرحلے کا آغاز

نئی دہلی//مرکزی حکومت بھارت آٹا اور بھارت چاول تقسیم پروگرام کے دوسرے مرحلے کے لیے ابتدائی طور پر 3.69 لاکھ ٹن گیہوں اور 2.91 لاکھ ٹن چاول فراہم کرے گی۔صارفین کے امور، خوراک اور عوامی تقسیم کے مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے منگل کو یہاں بھارت آٹا اور بھارت چاول کی خوردہ فروخت کے دوسرے مرحلے کا آغاز کیا۔اس کے تحت یہ اشیا صارفین کو مختلف ایجنسیوں کے ریٹیل سیل سینٹرز سے کنٹرول شدہ نرخوں پر تقسیم کی جاتی ہیں۔ پہلے مرحلے میں، تقریباً 15.20 لاکھ ٹن بھارت آٹا اور 14.58 لاکھ ٹن بھارت چاول عام صارفین کو رعایتی نرخوں پر دستیاب کرائے گئے۔مسٹر جوشی نے کہا کہ یہ پہل صارفین کو رعایتی قیمتوں پر ضروری اشیائے خورد و نوش کی دستیابی کو یقینی بنانے کے تئیں حکومت ہند کے عزم کی تصدیق کرتی ہے۔اس پروگرام کی افتتاحی تقریب میں محکمہ کے وزیر مملکت بی ایل ورما بھی موجود تھے۔ انہوں نے این سی سی ایف، نیفڈ اور کیندریہ بھنڈار کی موبائل وین کو جھنڈی دکھا کر بھارت آٹا اور بھارت چاول کی خوردہ فروخت کے دوسرے مرحلے کا افتتاح کیا۔وزارت کی جانب سے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق دوسرے مرحلے میں صارفین کو زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت 30 روپے فی کلو اور بھارت چاول 34 روپے فی کلو کے حساب سے دستیاب کرائے جا رہے ہیں۔مسٹر جوشی نے میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ یہ اقدام صارفین کو رعایتی قیمتوں پر ضروری اشیائے خوردونوش کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے حکومت ہند کے عزم کی تصدیق ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ بھارت برانڈ کے تحت بنیادی غذائی اشیاء جیسے چاول، آٹا اور دالوں کی خوردہ فروخت کے ذریعے براہ راست مداخلت نے قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے میں مدد کی ہے۔بھارت آٹا اور بھارت چاول کیندریہ بھنڈار، نیفڈ اور این سی سی ایف اور ای کامرس/بڑے چین خوردہ فروشوں کے اسٹورز اور موبائل وین پر دستیاب ہوں گے۔

تلنگانہ بھر میں گھر گھر جامع سروے کا آغاز

حیدرآباد//

تلنگانہ ریاست میں جامع خاندانی سروے کا آج سے باقاعدہ آغاز ہوگیا ہے اس دوران سرکاری ملازمین گھر گھر جا کر ہر خاندان سے 5 7 سوالات کے ذریعے تفصیلات حاصل کر رہے ہیں۔اس سروے کا مقصد ریاست میں مختلف طبقات کی سماجی، معاشی، تعلیمی، روزگاری، سیاسی اور ذات کے حوالے سے تفصیلات جمع کرنا ہے تاکہ ان طبقات کی ترقی کے لیے موثر اقدامات کیے جاسکیں۔ریاستی حکومت نے اس سروے کو ایک اہم اقدام کے طور پر متعارف کروایا ہے تاکہ ایس سی، ایس ٹی، بی سی اور اقلیتی طبقات کی ترقی کے لیے ضروری اقدامات کیے جاسکیں۔سروے کے نتائج کی بنیاد پر حکومت تمام طبقات کی جامع ترقی کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کرے گی۔سروے میں 75 سوالات پوچھے جارہے ہیں جن میں خاندان کی سماجی، معاشی اور تعلیمی حیثیت کے ساتھ ساتھ افراد کے روزگار اور سیاسی تعلقات کی تفصیلات شامل ہیں۔اس کے علاوہ، ہر خاندان کے افراد کے فون نمبر، پیشہ، اور بیرون ملک سفر یا کسی دوسری ریاست میں کام کرنے کے حوالے سے بھی معلومات جمع کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی خاندان کا فرد بیرون ملک گیا ہے، تو اس کے لیے خصوصی کوڈ مختص کیا جائے گا تاکہ تلنگانہ سے نقل مکانی کے اسباب کا جائزہ لیا جا سکے۔سروے کے لیے 80,000 سے زیادہ سرکاری ملازمین کی خدمات حاصل کی گئی ہیں، جن میں سے 48,229 محکمہ تعلیم کے ملازمین ہیں، جبکہ دیگر محکموں کے ملازمین بھی اس عمل میں شریک ہیں۔ ریاست بھر میں 85,000 شمار کنندگان اور 19,000 نگران کاروں کو سروے کی تربیت دی گئی ہے تاکہ یہ عمل موثر طریقے سے مکمل ہوسکے۔ حکومت نے امید ظاہر کی ہے کہ یہ سروے اس ماہ کے آخر تک مکمل ہو جائے گا۔

جمنا کو راتوں رات صاف نہیں کیا جاسکتا،کنارے چھٹھ پوجا کی اجازت نہیں/دہلی ہائی کورٹ

نئی دہلی//دہلی ہائی کورٹ نے گیتا کالونی میں جمنا ندی کے کنارے چھٹھ پوجا کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ عدالت نے ندی میں حد سے زیادہ آلودگی کی سطح کو دیکھتے ہوئے اس پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ چیف جسٹس منموہن اور جسٹس تشار راؤ گیڈیلا کی بنچ نے کہا کہ اگر آپ اس میں ڈبکی لگائیں گے تو اس کے صحت پر منفی اثرات پڑ سکتے ہیں۔ہم اس کی اجازت نہیں دے سکتے۔عدالت نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دریا خود انتہائی آلودہ ہے۔ہم آخری وقت میں کوئی حکم نہیں دے سکتے۔ جمنا ندی کو راتوں رات صاف نہیں کیا جا سکتا۔ یہ عرضی پوروانچل نو نرمان سنستھان کی جانب سے دائر کی گئی تھی۔ درخواست گزار نے دلیل دی کہ ہتھنی کنڈ سے عقیدت مندوں کے لیے پانی چھوڑا جاسکتا ہے۔ درخواست گزار نے عدالت کو بتایا کہ حکومت نے پریس کانفرنس میں لوگوں کو یقین دلایا تھا کہ چھٹھ پوجا دہلی میں کی جاسکتی ہے اور انہیں اپنے آبائی شہر جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔دہلی حکومت کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے کہا کہ نہیں، یہ بہت آلودہ ہے۔ درخواست گزار کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے کہا کہ اگر ہم صرف گھاٹ کی صفائی کرائیں تو اگلے سال پوجا کر سکتے ہیں۔ہائی کورٹ نے کہا کہ 800 کالونیوں کا گندا پانی سیدھا یمنا میں جا رہا ہے۔ہم جمنا کو ایک دن میں صاف نہیں کر سکتے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ ہم یمنا ڈرین میں رہنے والے 241 کچی آبادیوں کی درخواست پر غور کر رہے ہیں۔تمام لیڈروں کا کہنا ہے کہ وہ ان لوگوں کو ہٹانے نہیں دیں گے۔عدالت نے عرضی گزار سے کہا کہ آپ یمنا گھاٹ کی صفائی کے لیے علیحدہ درخواست دائر کریں۔ہم آپ کی عرضیوں پر سماعت کریں گے لیکن اس درخواست پر ایسا کوئی حکم نہیں دے سکتے۔

مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے ابوظہبی میں ہندو مندر کا دورہ کیا

ابوظہبی//مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے منگل کے روز ابوظہبی میں بی اے پی ایس ہندو مندر کا دورہ کیا۔ ایکس کو لے کر انہوں نے اپنے دورے کی تصویر شیئر کی اور لکھا، "ابوظہبی میں الہی اور تعمیراتی لحاظ سے شاندار بی اے پی ایس ہندو مندر میں سجدہ کیا۔انہوں نے یاد کیا جب انہوں نے مشرق وسطی میں پہلے روایتی ہندو مندر کے مقام پر ایک رسمی اینٹ رکھی تھی، جس نے قدیم ہندوستانی ثقافت، روایات اور اقدار کے ایک محافظ کے طور پر اس کی اہمیت کو واضح کیا۔ وزیر موصوف نے اپنی پوسٹ میں مزید کہا کہ مجھے 2021 میں مشرق وسطی کے اس پہلے روایتی ہندو مندر میں پوجا کرنے اور ایک رسمی اینٹ لگانے کا اعزاز حاصل ہوا، جو اب قدیم ہندوستانی ثقافت، روایات اور پرامن بقائے باہمی کی اقدار کے ایک مرکب کے طور پر کھڑا ہے۔ابوظہبی میں بی اے پی ایس ہندو مندر مشرق وسطی میں پہلا روایتی ہندو پتھر کا مندر ہے اور یہ ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان پائیدار دوستی کے ثبوت کے طور پر کھڑا ہے، جو ثقافتی شمولیت، بین المذاہب ہم آہنگی اور کمیونٹی کے تعاون کے جذبے کو مجسم بناتا ہے۔قبل ازیں، مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے پیر کو ابوظہبی میں ADIPEC کانفرنس میں پٹرولیم برآمد کرنے والے ممالک کی تنظیم کے سکریٹری جنرل ہیثم الغیث سے ملاقات کی تاکہ اوپیک کے ساتھ ہندوستان کی شراکت داری پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔مزید، جناب ہردیپ پوری نے اوپیک کے ساتھ ہندوستان کے منفرد تعلقات پر زور دیا اور کہا، ہندوستان، دنیا کا تیسرا سب سے بڑا تیل درآمد کرنے والا ملک اور اوپیک، جو تیل پیدا کرنے والے بڑے ممالک کا گروپ ہے، کا ایک منفرد اور علامتی تعلق ہے۔"

کینیڈا میں ہندوؤں کا مندروں پر حملوں کے خلاف احتجاج

برامپٹن//

ایک ہزار سے زیادہ کینیڈین ہندوؤں نے برامپٹن، کینیڈا میں یکجہتی ریلی نکالی اور ملک میں ہندو مندروں پر بار بار حملوں پر اپنے غم و غصے کا اظہار کیا۔ انہوں نے کینیڈا کی حکومت سے مطالبہ کیا کہ ان حملوں کے ذمہ دار انتہا پسندوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ مظاہرین نے کینیڈا کے ساتھ اپنی وفاداری اور ہندوستان اور کینیڈا کے درمیان اچھے تعلقات کی خواہش پر زور دیا۔ انہوں نے کینیڈا میں ہندو برادری کے تعاون پر روشنی ڈالی اور ان کے ساتھ ہونے والے امتیازی سلوک کی مذمت کی۔ہندو کینیڈین فاؤنڈیشن نے حملے کی ایک ویڈیو شیئر کی، جس میں الزام لگایا گیا کہ خالصتانی دہشت گردوں نے بچوں اور خواتین کو نشانہ بنایا۔

شیوسینا لیڈروں پر پٹرول بم حملوں میں ملوث چار افراد گرفتار

لدھیانہ//

پنجاب کاؤنٹر انٹیلی جنس اور لدھیانہ پولیس نے ایک مشترکہ کارروائی میں ببر خالصہ انٹرنیشنل (بی کے آئی) کے حمایت یافتہ غیر ملکی ہینڈلر ہرجیت سنگھ عرف لاڈی اور اس کے ساتھیوں کے ذریعہ چلائے جا رہے ماڈیول کے چار اراکین کو شیوسینا کے لیڈروں پر پٹرول بم حملے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل گورو یادو نے منگل کو بتایا کہ گرفتار افراد کی شناخت جوبندر سنگھ عرف بندر، ساکن بوتھ گڑھ ضلع لدھیانہ، رویندر پال سنگھ عرف روی (38)، منیش ساہد عرف تیجو (30) اور انیل کمار عرف ہنی (27) راہوں ضلع نواں شہر کے رہائشی طور پر کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ پولیس ٹیموں نے جرم میں استعمال ہونے والی ٹی وی ایس رائیڈ موٹر سائیکل اور دو موبائل فون برآمد کیے ہیں۔مسٹر یادو نے اپنے ایکس پوسٹ کے ذریعے بتایا کی اس آپریشن کے ذریعہ 16 اکتوبر 2024 کو یوگیش بخشی کے گھر پر حملہ اور حال ہی میں دو نومبر 2024 کو ماڈل ٹاؤن ایکسٹنشن، لدھیانہ میں ہرکیرت سنگھ کھرانہ کے گھر پر ہوئے حملے سمیت شیوشینا کے لیڈروں پر پٹرول بم حملوں کے دونوں معاملات کو کامیابی سے حل کرلیا گیا ہے۔خیال رہے کہ 16 اکتوبر کی رات تقریباً 9.40 بجے تین نامعلوم افراد نے لدھیانہ کے ٹبوال کے نیو چندر نگر میں واقع شیوسینا لیڈر یوگیش بخشی کے گھر پر پٹرول بم پھینکا تھا۔اس واقعے کے تقریباً 15 دن بعد سنیچر کی رات ماڈل ٹاؤن ایکسٹنشن میں شیوسینا لیڈر ہرکیرت سنگھ کے گھر پر ایسا ہی پیٹرول بم حملہ ہوا۔ڈی جی پی نے کہا کہ غیر ملکی ہینڈلر ہرجیت سنگھ عرف لاڈی پنجاب کے ننگل میں وکاس پر بھا کر کے قتل میں بھی مطلوب ہے اور قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے اس پر 10 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں مزید تفتیش جاری ہے اور آنے والے دنوں میں مزید گرفتاریاں متوقع ہیں۔میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے لدھیانہ کے کمشنر آف پولیس (سی پی) کلدیپ سنگھ چہل نے کہا کہ ڈی سی پی انویسٹی گیشن شبھم اگروال کی ہدایت پر لدھیانہ کمشنریٹ پولیس اور کاؤنٹر انٹیلی جنس (سی آئی) کی الگ الگ ٹیموں نے دونوں معاملات کو حل کرنے کے لیے فوری کارروائی کی۔سی پی نے کہا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر جمع کیے گئے تکنیکی شواہد کے ساتھ مکمل تفتیش کے ذریعے بی کے آئی ماڈیول کے چار ارکان کو گرفتار کیا گیا جنہوں نے دونوں جرائم کا ارتکاب کیا تھا۔انہوں نے بتایا کہ ملزمان انیل عرف ہنی اور رویندر عرف روی دونوں وارداتوں میں ملوث پائے گئے جب کہ گرفتار ملزم جوبندر عرف بندر ٹبوال میں پیش آنے والے واقعے میں ان کے ساتھ تھا۔سی پی نے کہا کہ انہوں نے ماڈل ٹاؤن ایکسٹنشن میں پٹرول بم پھینکنے میں ملوث تیسرے شخص کی بھی شناخت کرلی ہے اور پولیس ٹیمیں اس کی گرفتاری کے لیے چھاپے ماری رہی ہیں۔

از دفتر نائب تحصیلدار جڈی بل سرینگر

عنوان: درخواست منجانب مساۃ مغلی بیوہ علی محمد صوفی ساکنہ دانہ مزار صفا کدل بغرض اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست منجانب مساۃ مغلی بیوہ علی محمد صوفی ساکنہ دانہ مزار صفا کدل بغرض اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔معاملہ زیر بحث کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے نسبت سائلہ کا شوہر علی محمد صوفی ساکنہ دانہ مزار مورخہ 01/09/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
مغلی	65	بیوہ	گھریلو کام	
رفیق احمد	46	پسر	ڈرائیور	شادی شدہ
امتیاز احمد	44	--	---	---
سریا دختر علی محمد	41	دختر	گھریلو کام	.....
کوثر خورشید	4	---	.....	.....

اس طور پر متوفی کا کنبہ 4 افراد پر مشتمل ہیں۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار جڈی بل

از نیابت کچواری

مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/205 مورخہ 22/08/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق عبدالوحید گوجر پٹھان ولد نذیر احمد گوجر پٹھان ساکنہ موضع کچواری تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ عبدالوحید گوجر پٹھان ولد نذیر احمد گوجر پٹھان ساکنہ موضع کچواری مورخہ 05/03/2011 کو پیدا ہوئے ہیں جسکی نسبت سائل نے گورنمنٹ پرائمری سکول ورگی اجرا کردہ DOB سرٹیفکیٹ بھی شامل مثل ہے۔ اسکے علاوہ سائل نے ایک بیان حلفی بھی بطور ثبوت شامل مثل رکھا ہے۔اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب نیاز احمد تیلی پسر عبدالاحد تیلی ساکنہ موضع ارچندرہامہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت حصول DOB سرٹیفکیٹ بحق پسران خود اسرار نیاز تیلی و ذیشان نیاز

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔نیز مطابق اسکول ریکارڈ و مطابق رپورٹ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ارچندرہامہ سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور کے پسران خود اسرار نیاز تیلی مورخہ 15/10/2010, اور ذیشان نیاز مورخہ 01/06/2011 کو پیدا ہوئے ہیں۔جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب منظور احمد راتھر پسر عبدالاحد راتھر ساکنہ موضع ارچندرہامہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت حصول DOB سرٹیفکیٹ بحق پسران خود ارسلان منظور و دختر خود صوفیہ منظور

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔نیز مطابق اسکول ریکارڈ و مطابق رپورٹ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ارچندرہامہ سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور کے پسر خود ارسلان منظور مورخہ 30/06/2010 و دختر خود صوفیہ منظور مورخہ 12/01/2018 کو پیدا ہوئے ہیں۔جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

PUBLIC NOTICE

I IMRAN RASHID S/O ABDUL RASHID MALIK HAVE COMPLETED THREE YEAR DIPLOMA IN CIVIL ENGINEERING FROM JK BOARD OF TECHNICAL EDUCATION.UNDER REGISTRATION NO: 11-01-R18-3023./ROLL NO 6TH SEMESTER: 1101-21M6-72059.THE NAME IN MY MARKS CARDS FROM IST SEMESTER TO SIXTH SEMESTER HAS BEEN WRITTEN WRONGLY AS IMRAN RASHID MALIK INSTEAD OF IMRAN RASHID.
NOW I AM APPLYING FOR NAME CORRECTION.IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION HE/SHE MAY CONTACT SECRETARY Jk BOARD OF TECHNICAL EDUCATION SRINAGAR WITHEN SEVEN DAYS.AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

اتر ریلوے

ای نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ مندرجہ ذیل کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای نیلامی میں مدعو کیا گیا ہے۔

نیلامی نوٹس نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-WVM24-11	19.11.2024 کو 11.00 بجے	ریلوے اسٹیشن جالندھر شہر، فرید کوٹ، فلور، کٹھوا، فیروز پور کینٹ، پٹھان کوٹ کینٹ اور ادھم پور پر واٹر وینڈنگ مشینوں کے بندوبست اور آپریشن کے لیے ٹھیکے کا الاٹمنٹ
EAFZR-OH24-16	19.11.2024 کو 11.00 بجے	کمرشیل اشتہار حقوق کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ: اے) سجان پور، سانبوال، باڑی برہمنا، جموں توی، پٹھان کوٹ، امرتسر، جالندھر شہر، بارہمولہ، سوپور، بڈگام، سرینگر، اننت ناگ، قاضی گنڈ اور بانیہال ریلوے اسٹیشن پر پانی کی ٹنکیوں کے اور ہیڈ کے باہری حصے پر۔ بی) چھینا، ویرکا، جیتو، پورا، مال، بھگتاں والا اور بی ریلوے اسٹیشن سے متصل لیول کراسنگ گیٹوں پر۔ سی) کھمو، گھور اور ساہنیوال ریلوے اسٹیشن پر ہورڈنگ کے ذریعہ اور پانی کی ٹنکیوں کے اور ہیڈ کے باہری حصے پر۔
EAFZR-MPS24-7	20.11.2024 کو 12.30 بجے	کھوا اور فرید کوٹ ریلوے اسٹیشن پر کثیر المقاصد اسٹال (ایم پی ایس) کا ٹھیکے پر الاٹمنٹ
EAFZR-MIS24-10	20.11.2024 کو 12.30 بجے	ریلوے اسٹیشن جالندھر سٹی اور پٹھان کوٹ کینٹ میں پرامن منتظم زون میں بازی، ریلیف چیمبر کا قیام، آپریشن اور دیکھ بھال کے ٹھیکے کا الاٹمنٹ
EAFZR-PRKG24-8	20.11.2024 کو 13.00 بجے	ریلوے اسٹیشن ہیرانگر پر پارکنگ جگہ کا ٹھیکے پر الاٹمنٹ
EAFZR-PRKG24-17	22.11.2024 کو 11.00 بجے	گورایا، مادھوپور، چاکو، ٹوبیا خاص، کالا بکرا اور بھوگ پور سروال ریلوے اسٹیشن پر ہورڈنگ کے ذریعہ کمرشیل اشتہار حقوق کے لئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-PRKG24-9	22.11.2024 کو 13.00 بجے	ریلوے اسٹیشن سنگل دان پر پارکنگ جگہ کا ٹھیکے پر الاٹمنٹ

تفصیلی جانکاری اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

3462/2024 نمبر MC/38015/Pub//E-Auction/FZR/22 مورخہ 07.11.2024

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

وقت کی اہمیت

تسنیم مرزا

دنیا کی سب سے قیمتی متاع وقت ہے جو ایک بار چلا جائے تو واپس نہیں آتا، وقت ہمارا سب سے بڑا استاد ہے جو وہ کچھ سکھاتا ہے جو شاید ماں باپ، اساتذہ، عالم کوئی بھی نہیں سکھا سکتا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ وقت ہمارے لیے ایسے ہے جیسا کہ بہتا ہوا سمندر، دریا اور آب شار، جو ایک بار بہہ کر واپس نہیں آتے، اسی طرح گزرے وقت کی مثال ہے کہ گزرنے کے بعد کبھی واپس نہیں آتا۔ سب سے اہم یہ کہ اس کو گزارنا کیسے ہے؟ بل کہ اس کو ایسے کہیں کہ وقت ہم کو گزارتا ہے۔ تجربوں سے، لوگوں کو ہماری زندگی کا حصہ بنا کر وقت اس کا تعین کر رہا ہوتا ہے۔ وقت یہ طے کرتا ہے کہ ہماری تعلیم اور تربیت کے بارے میں کون ذمے دار ہوگا ہماری کن لوگوں سے ملاقات ہوگی، ہم کن کے درمیان پروان چڑھیں گے اور کن لوگوں کے ساتھ ہمارا واسطہ پڑے گا، یہ وہ دور ہوتا ہے ہماری زندگی کا جس میں ہماری ایسی کوئی سوچ نہیں ہوتی، قوت فیصلہ نہیں ہوتی یہ سب ہمارے والدین طے کرتے ہیں کہ معیار تعلیم کیا ہوگا اور تربیت کس طرح ہوگی کیوں کہ تعلیم سے زیادہ اہم تربیت، اگر یہ صحیح اور وقت پر نہ ہوئی تو تمام عمر کی آزمائش، اس جگہ بھی وقت کی اہمیت لازم، اگر دیر کر دی اور وقت نکل گیا تو تمام عمر کا پچھتاوا۔ اس لیے یہ جاننا بہت ضروری کہ ہم کس کے زیر سایہ تربیت پائیں گے اور کس رخ پر چلیں گے؟ یہ سب وقت پر ہونا ضروری یہ سب وقت طے کرتا ہے جو ہمیں گزارتا ہے، مختلف مرحلوں سے تجربوں سے، اس وقت کے بارے میں فکر مند ہونا ضروری ہے۔ زندگی کے تجربوں سے گزرنا ایسا ہی ہے جیسے ہیرے کو تراشنا کہ جتنی خوب صورتی سے تراشیں گے اتنا خوب صورت ہوگا۔ پھر اس کے بعد مرحلہ آتا ہے ہماری زندگی کے اس وقت کا جب ہم فیصلہ کرنے میں خود مختار ہوتے ہیں اور یہ ہماری اپنی ذات کے فیصلے پر منحصر ہوتا ہے کہ ہم کن لوگوں کو چنتے ہیں اپنے ساتھ کے لیے، چاہے ہمارے دوست ہوں، کاروبار کے ساتھی یا ہمارے ساتھ زندگی گزارنے والے لوگ، یہ سب فیصلے وقت کے ساتھ ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بہت سے لوگوں سے اچانک بھی ملتے ہیں حادثاتی طور پر لیکن وقت ان کا مقرر کردہ لیکن پھر یہ مرحلہ بھی شروع ہوتا کہ اس کا تعین کریں کہ کس کے ساتھ ہمیشہ کے لیے رہنا ہے؟ زندگی کیسے گزارنی ہے اور پھر کون سا وقت کس کو دینا ہے، تقسیم کیسے کرنا ہے وقت کو؟ اور کون وقت کو ہمارے ساتھ گزارنا چاہتا ہے اور یہ بات اس پر منحصر کہ ہم کس طرح کے رویے اختیار کرتے ہیں اور وقت کی قدر کر کے ہم خود کو کیسے لوگوں کے لیے آسانی مہیا کرنے والا بنتے ہیں؟ وقت کی ایک اہم ترین مثال دن اور رات ہے، اللہ تعالیٰ نے وقت کو تقسیم کیا ہے دن اور رات میں، **12** گھنٹے کا دن اور **12** گھنٹے کی رات، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وقت کی کیا اہمیت ہے۔ نمازوں کا وقت مقرر ہے اگر بروقت نہ پڑھیں تو قضا۔ صبح کے وقت میں برکت رکھی گئی کہ یہ رزق کی تقسیم کا وقت ہے۔ حکم ہے کہ مغرب کے اندھیرے کے بعد دروازے بند کر دیں اور برتنوں کو ڈھانپ دیں، یعنی اس میں بھی وقت کا تعین ہے۔ دن میں ایسا کوئی حکم نہیں ہے۔ رزق کی تلاش کے لیے اللہ نے صبح کے وقت کو بہترین کہا ہے کہ سورج کے ساتھ ہی رزق کی تلاش میں نکلو اور اس کا فضل تلاش کرو، پرندوں کو وہ بھی بھوکا نہیں چھوڑتا کیوں کہ وہ صبح کے وقت رزق کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ طے یہ ہوا کہ سب سے اہم ہے وقت کہ ہم اس کو کیسے صرف کرتے ہیں اور کیا حاصل کرتے ہیں۔ یہ بات طے شدہ ہے کہ ہر چیز اگر وقت پر کر لی جائے تو اہم ہے یعنی رزق حلال کا تعین، لوگوں کی قدر، نقصان سے سبق، یہ سب وہ باتیں ہیں جو وقت کے بعد بے کار ہیں اور خسارے کا سودا ہیں۔ سب سے اہم یہ بات کہ وقت کی قدر کیجیں اور یہ سمجھیں کہ خدا نے جب ہر چیز کا وقت طے کر دیا ہے تو کیا اہمیت ہے اس کی۔ سورج اپنے وقت پر طلوع اور غروب ہوتا ہے۔ موسم اپنے وقت پر آتے ہیں اور جاتے ہیں۔

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو۔۔۔!

ماہ طلعت نثار

اسلام سے پہلے جتنے بھی الہامی مذاہب آئے ان میں سے کسی کے لیے بھی مکمل دین ہونے کی شہادت خداوندی نہیں ملتی۔ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات پیش کرتا اور جامع اور مکمل دین ہونے کے ناتے انسانی زندگی کے ہر شعبے میں راہ نمائی اور واضح ہدایات فراہم کرتا ہے۔ خالق کائنات اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے، اس نے ہمیں ان گنت نعمتوں سے نوازا ہے پھر راہ نمائی بھی فرما دی ہے کہ نعمتوں کو کس طرح استعمال کرنا ہے۔

مال و دولت بھی اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں سے ایک اہم نعمت اور امانت ہے۔ معاشی معاملات بھی دین کا اہم حصہ ہیں اور دین اس میں بھی ہماری راہ نمائی فرماتا ہے۔ سورۂ بقرہ کی ابتدا ہی میں مومنین کی صفات بیان کرتے ہوئے ایک صفت یہ بتائی گئی کہ مومن اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ سورہ بنی اسرائیل میں اللہ رب العزت نے بڑی تفصیل کے ساتھ مال داروں کو غرباء کے حقوق کی ادائی کی تاکید کی ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم: ''اور قرابت داروں کو ان کا حق ادا کرو اور محتاجوں اور مسافروں کو بھی دو، اور اپنا مال فضول خرچی سے مت اُڑاؤ، بے شک! فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے، اگر تمہیں تنگ دستی کے باعث ان سے منہ پھیر لینا پڑے، اپنے رب کی اس رحمت کی جستجو میں، جس کی تو امید رکھتا ہے تو بھی تجھے چاہیے کہ عمدگی اور نرمی سے انھیں سمجھاوے۔

اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھو اور نہ ہی اسے بالکل کھول دو کہ سب کچھ ہی دے ڈالو اور پھر تمہیں خود ملامت زدہ تھکا ہارا بن کر بیٹھنا پڑے۔ بے شک! تمہارا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرما دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک! وہ اپنے بندوں کے اعمال و احوال کی خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔''

مندرجہ بالا آیت مبارکہ میں اللہ عزوجل نے قرابت داروں، محتاجوں اور مسافروں کے حقوق کی ادائیگی کی تلقین فرمائی ہے اور ان کی امداد کر کے احسان جتلانے کی مخالفت کی ہے۔ دراصل اللہ تبارک وتعالیٰ نے اصحاب مال کے مالوں میں مذکورہ ضرورت مندوں کا حصہ رکھا ہے۔ اگر صاحب مال یہ حق ادا نہیں کرتا تو وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مجرم شمار ہوگا۔

ساتھ ہی یہ بھی تاکید کر دی گئی کہ اگر اللہ نے تمہیں مال و دولت سے نوازا ہے تو اسے فضول خرچی کے کاموں میں ضائع نہ کرو۔ فضول خرچ کو شیطان سے مماثلت دی گئی ہے کیوں کہ فضول خرچ اللہ کا ایسا ہی ناشکرا ہے جیسا کہ شیطان اللہ کا ناشکرا ہے لہٰذا انسان کے لیے لازم ہے کہ فضول خرچی سے بچے۔ مزید اس آیت میں اللہ رب العزت مالی استطاعت کے فقدان کی صورت میں انکار کرنے کا ادب سکھا رہا ہے کہ اگر اظہار معذرت کرنا پڑے تو نرمی اور عمدگی کے ساتھ معذرت کرو، لہجے میں ترشی اور سختی نہ ہو، جیسا کہ لوگ عام طور پر ضرورت مندوں اور غریبوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

پھر اللہ تبارک وتعالیٰ نے خرچ کرنے کے انداز میں مکمل راہ نمائی فرمائی ہے اگر اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت و فراوانی دی ہے اور ضرورت مندوں پر خرچ کرنے کا جذبہ بھی ہو تو اپنا ہاتھ نہ اتنا کھلا کرو کہ سب کچھ لٹا دو اور پھر تنگ دستی کا شکوہ کرو اور نہ اپنا ہاتھ اتنا تنگ کرو کہ بالکل گلے سے لگا لو بل کہ درمیانی روش یعنی اعتدال کا راستہ اپناؤ۔

اسی طرح کے احکامات کی سورۃ البقرہ میں تاکید فرمائی ہے، مفہوم: ''اللہ کے سوا کسی دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور قرابت داروں، یتیموں، غریبوں، محتاجوں اور عام لوگوں کے ساتھ بات اچھی طرح خوش خلقی سے کرنا۔'' مذکورہ آیت مبارکہ میں اللہ کی عبادت کے فوراً بعد والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم ہے۔ اس میں کوتاہی کی کوئی گنجائش نہیں اس کے بعد رشتہ داروں، یتیموں اور مساکین کے ساتھ حسن سلوک اور حسن گفتار کے ساتھ مدد کرنے کی تلقین ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا، مفہوم: ''تمام مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔ سو ان میں سے اللہ تعالیٰ کو پیارا وہ شخص ہے جو اس کے عیال کو زیادہ سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہو۔''

سورہ بقرہ، مفہوم: ''حقیقی نیکی یہ ہے کہ مال کی محبت کے باوجود اقرباء کو دے۔ یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے۔ غلاموں کو آزاد کرے۔''

جب ہم اپنا محبوب مال اللہ کی راہ میں خرچ کریں تو سب سے پہلے نظر دوڑائیں کہ ہمارا کوئی عزیز رشتہ دار مالی تنگی کے پیش نظر مستحق تو نہیں۔ اگر کوئی رشتہ دار تنگ دست ہے تو سب سے پہلے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس کی ضروریات پوری کرنے کی تاکید کی ہے۔

یعنی مصارف فی سبیل اللہ کی اس فہرست میں سب سے پہلے تاکید رشتے داروں کی ہے۔ حضورؐ کے ارشاد مبارک کا مفہوم: ''رشتہ داروں سے بدلے کے طور پر سلوک کرنے والا صحیح معنوں میں صلہ رحمی کرنے والا نہیں، اصل صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہے کہ رشتے دار اس سے قطع تعلق بھی کر لیں پھر بھی وہ ان سے تعلق باقی رکھے اور ان کے حقوق ادا کرے۔''

یعنی رشتے دار اگر کسی بات پر ناراض بھی ہو جائیں اور قطع تعلق بھی کر لیں تو خود ایسا ہرگز نہ کریں ایک وقت آئے گا کہ وہ ہماری بے پناہ محبت اور تعاون کو محسوس کر کے خود شرمندہ ہو جائیں گے۔

حضورؐ کے ارشاد مبارک کا مفہوم: ''جس کو یہ پسند ہو کہ اس کے رزق میں وسعت اور اس کی عمر میں برکت ہو، اسے صلہ رحمی کرنا چاہیے۔'' (بخاری شریف)

اسلامی عبادات اور نظام کا یہ کمال ہے کہ وہ انسانوں کو حیوانیت سے نکال کر زیور انسانیت سے آراستہ کرتی ہیں۔ اگر انسان اپنی زندگی کے شب و روز کو اسلام کی ہدایات کی روشنی میں ادا کرے تو جہاں وہ ایک مومن کامل بنتا ہے وہاں ایک مثالی معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ جہاں مسلمانوں کو رشتہ داروں، مسکینوں اور محتاجوں کی مدد کے لیے ابھارا ہے، وہیں گداگری کی مذمت اور دوسروں کے آگے ہاتھ نہ پھیلانے کی تاکید بھی کی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو معزز پیدا کیا ہے۔ اشرف المخلوقات بنایا ہے اگر وہ سب کے آگے ہاتھ پھیلانے لگے تو ساری عزت و وقار برباد ہو جائے گا۔ اس بارے میں ہادیٔ برحق نبی آخر الزماںؐ کے ارشاد گرامی کا مفہوم ہے: ''جس شخص نے اپنی ذات کے لیے ایک مرتبہ سوال کا دروازہ کھولا، اللہ اس کے لیے فقر و احتیاج کا دروازہ کھول دیتا ہے۔'' یعنی جو انسان خود اپنے آپ کو ذلیل و رسوا کرتا ہے خدا بھی اس پر ذلت و رسوائی مسلط کر دیتا ہے اور اس کے لیے تنگی و افلاس کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

دراصل معاشرے کی صحت اور حسن کا دار و مدار احسن اور پُرخلوص طریقے سے حقوق کی ادائیگی پر منحصر ہے۔ حقوق اللہ کے مقابلے میں حقوق العباد کی زیادہ اہمیت ہے کیوں کہ مخلوق تو اللہ کی عیال ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ستر ماؤں سے بھی زیادہ اپنی مخلوق سے پیار و محبت کرتا ہے لہٰذا جو اس کی مخلوق کی مدد کرے گا اللہ بھی اس کو محبوب رکھے گا۔

اب ضروری ہے کہ مخلوق خدا کی خدمت کرتے ہوئے کسی چھوٹی سی نیکی کو بھی حقیر سمجھ کر یہ موقع گنوانا نہیں چاہیے جیسا کہ آقائے دو عالم آنحضرتؐ کا فرمان ہے: ''آگ سے بچو، اگرچہ کھجور کا کچھ حصہ کسی ضرورت مند کو دے کر ہی سہی۔'' سورہ بقرہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اور نیکی کے کاموں میں آگے بڑھنے کی کوشش کیا کرو۔'' حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا، مفہوم: ''جو شخص دنیا میں کسی مومن کی تکلیفوں میں سے کسی تکلیف کو دور کرے گا، جو شخص کسی مشکل میں پھنسے ہوئے آدمی کو آسانی فراہم کرے گا، جو کسی مسلمان کی ستر پوشی کرے گا، جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندے کی مدد میں لگا رہتا ہے۔''

خلق خدا کا سہارا بنو

صاحب زادہ ذیشان کلیم معصومی

آیئے! ان سب کا دست و بازو و مددگار بنیں اور کشادہ دلی اور اعلیٰ ظرفی سے ان کی مدد کریں یہ ہمارا دینی اخلاقی اور انسانی فریضہ ہے، اس موقع پر سخاوت کیجیے اور بخل سے اجتناب برتیے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور ایسے لوگ بھی اللہ کو پسند نہیں ہیں جو کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کنجوسی کی ہدایت کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں، ایسے کفران نعمت کرنے والوں کے لیے ہم نے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔'' (النساء)

اس آیت مبارکہ سے ہمیں معلوم ہوا کہ اللہ نے اپنے کرم سے اگر کسی کو دنیاوی دولت روپیا پیسا اور شہرت سے نوازا ہے اور وہ شخص اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا اور اس کو چھپا کر رکھتا ہے تو اس کو یہ عمل اللہ کے نزدیک بہت ناپسندیدہ ہے اور اس کے لیے عذاب کا باعث بنے گا، جب کہ اگر اس مال و دولت پر اللہ کی نعمت پر اس کا شکر ادا کیا جائے تو اللہ تعالیٰ خوش ہوگا اور نعمتوں میں اضافہ فرما دے گا۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''تم (ان نعمتوں پر) مجھے یاد کرو میں تمہیں (عنایت سے) یاد رکھوں گا اور میری (نعمت کی) شکر گزاری کرو۔'' (البقرہ)

جب کسی نعمت پر بندہ شکر گزار ہوتا ہے تو اللہ کریم اپنا فضل و کرم اس بندے کے شکر کے صلے میں اور زیادہ فرما دیتا ہے اور یہ بہت غلط ہے کہ اللہ کسی پر اپنی نوازش اور کرم کرے اور بندہ اس کو چھپائے اور اپنے آپ کو خستہ حال اور لاچار و مجبور ظاہر کرے۔

ایسا کرنا اللہ کی نعمت کی ناشکری ہے اور اللہ بھی جب کسی کو اپنی نعمت سے نوازتا ہے تو یہ چاہتا ہے کہ اس کی عطا کردہ نعمت کا اثر اس بندے کے رہن سہن، کھانے پینے، لباس مسکن اور لین دین غرض ہر چیز پر پڑے، اس کے ہر عمل سے اللہ کی نعمت کے ملنے کا اظہار شکرانہ کی صورت میں ہو، یہ نہ ہو کہ اللہ تو اس کو اپنے فضل سے نواز رہا ہو اور وہ اپنے قول و فعل سے اس کی نعمتوں کی ناشکری کرے۔ دراصل وہ ہر کس و ناکس پر اپنی مجبوری اس لیے ظاہر کرتا ہے تاکہ جو فضل اللہ نے اس پر کیا ہے اس میں دوسروں کو حصے دار نہ بنانا پڑے۔

قرآن پاک میں رب کریم ارشاد فرماتا ہے، مفہوم: ''جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا ہرگز نہیں! وہ توڑ ڈالنے والی آگ میں پھینکا جائے گا۔'' (الھمزہ) تو معلوم ہوا کہ جس نے مال جمع کیا اور اسے نہ اپنے اوپر خرچ کیا نہ اپنے اہل و عیال پر اور نہ ہی دوسرے ضرورت مندوں پر تو ایسے شخص سے اللہ بہت سخت حساب لے گا، جو مال و دولت اللہ اپنے کرم سے کسی بندے کو دیتا ہے۔

اس میں غریبوں اور ناداروں کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے، سب سے پہلا خاندان کے غریب و نادار رشتے داروں کا ہوتا ہے جن کے حالات سے خاندان کے لوگ بہت اچھی طرح واقف ہوتے ہیں اس کے بعد یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کا حق ہے، اللہ نے جو بھی مال دیا ہے اسے تمام حق داروں میں درجہ بہ درجہ تقسیم کرنے سے اللہ کی خوش نودی حاصل ہوتی ہے، یہ صحیح نہیں ہے کہ اپنی خواہشات کو انسان اتنا بڑھا دے کہ ان حق داروں کا حصہ بھی خود ہڑپ کر لیا جائے، جو ان کے مال میں سے اللہ نے بہ طور امانت اسے ان لوگوں کو حق دیا ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک سزا کی خبر دے دو۔'' ضرورت سے زیادہ سونا، چاندی اور مال و دولت جمع کرنے کی اسلام میں سخت ممانعت ہے، یہ سب اللہ کی راہ میں خرچ ہونا چاہیے، اپنی ضرورت سے زیادہ مال کا جمع کرنا اور اسے غریبوں اور ناداروں میں تقسیم نہ کرنا اپنے آپ کو مشکل اور ہلاکت میں ڈالنے کے مترادف ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''اور اپنا ہاتھ نہ تو اپنی گردن سے باندھ رکھ کہ خرچ نہ کرے اور نہ اسے بالکل ہی کھول دے تاکہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ بن کر بیٹھا رہ جائے۔'' اللہ کو ہر کام میں اعتدال پسند ہے، حد سے زیادہ اور حد سے کم دونوں ہی عمل نقصان دہ ہیں، اعتدال پسندی بہترین طریقہ کار ہے اسی لیے مسلمانوں کو امت وسط بنایا گیا۔

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ''اور ہم نے تمہیں (ایسی) جماعت بنا دیا ہے جو (ہر پہلو سے) اعتدال پر ہے۔'' اللہ کے نزدیک پسندیدہ عمل یہ ہے کہ بندہ نہ تو کنجوسی کرے اور نہ ضرورت سے زیادہ خرچ کرے بلکہ اپنے ہر عمل میں اعتدال کا مظاہرہ کرے۔

کنجوسی کی بناء پر انسان اللہ کے بہت سے احکامات کی بجا آوری میں ناکام رہتا ہے، انسان کو چاہیے کہ نہ تو وہ کنجوسی کر کے اللہ کی ناراضی مول لے اور نہ سب کچھ دے ڈالے کہ اپنی جائز ضروریات کے لیے بھی کچھ نہ رکھے، اگر یہ ایسا کرے گا تو حسرت زدہ بن جائے گا، بہتر یہ ہے کہ اعتدال کو اپنائے اسی میں نجات ہے۔ ہر عمل میں اعتدال بندے کو اللہ کی نظر میں سرفراز کرتا ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''اور جس نے بخل کیا اور (اپنے اللہ سے) بے نیازی برتی اور بھلائی کو جھٹلایا اس کے لیے سخت عذاب ہے اور اس کا مال آخر اس کے کس کام آئے گا جب کہ وہ ہلاک ہو جائے گا۔'' جس شخص نے کنجوسی سے مال و دولت جوڑ جوڑ کر رکھا اور صرف اپنی ذات اپنے عیش و آرام پر تو دل کھول کر خرچ کیا مگر نیکی اور بھلائی کے کاموں میں تنگ دلی کا مظاہرہ کیا وہ بڑے خسارے میں رہے گا، جو مال اس نے جوڑ کر رکھا ہے وہ اللہ ہی کی امانت ہے اللہ نے وہ مال اسے امانت کے طور پر دیا ہے اگر وہ یہ امانت غریبوں اور ضرورت مندوں کو نہیں دے گا تو خیانت کا مرتکب ہوگا، یہ جمع کیا ہوا مال اس کے مرنے کے بعد کس کام آئے گا۔۔۔؟

قرآن میں ارشاد کا مفہوم: ''اور جو دل کی تنگی (یا نفس کے بخل) سے محفوظ رہے ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔'' زیادہ تر لوگ اپنے نفس کے بخل کی بناء پر ضرورت مندوں کی مدد نہیں کرتے اور نفس کے غلام بنے رہتے ہیں جو نہیں بخل کی طرف مائل رکھتا ہے اور اپنے علاوہ کسی دوسرے پر خرچ کرنے سے روکتا ہے وہ اپنی خواہشوں کی تکمیل میں اللہ کی امانت میں مسلسل خیانت کرتے رہتے ہیں، ایسے لوگ بڑے نقصان میں ہیں لیکن جو لوگ ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں اللہ اپنے فضل سے انہیں اور بھی دے گا جو نیکی کے کاموں میں خرچ نہیں کرتے وہ تنگ دل ہیں اور جو ضرورت کے وقت ضرورت مندوں کے کام آتے ہیں وہی فلاح پانے والا ہیں۔

ایسے شخص کے لیے اللہ نے بہت انعام رکھا ہے جو شخص اپنے نفس کی بے پناہ خواہشوں کے باوجود کسی دوسرے کی مدد کرے اللہ اسے اور زیادہ عطا فرماتا ہے اور اس کے رزق میں وسعت عطا فرماتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور جو لوگ اللہ کے دیے ہوئے فضل کے معاملے میں بخل سے کام لیتے ہیں وہ اس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ یہ ان کے لیے اچھا ہے بلکہ یہ ان کے لیے بہت برا ہے جس مال میں انہوں نے بخل کیا ہے۔ اس کا طوق روز قیامت ان کے گلے میں ڈالا جائے گا۔'' اللہ کی مخلوق جو اپنے تصرف میں لاتی ہے دراصل وہ اللہ کی ہی ملکیت ہے، اس نے مخلوق کو عارضی طور پر دیا ہے لہٰذا اس عارضی قبضے کے دوران اللہ کے مال کو اللہ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کیا جائے اور بخل سے کام نہ لیا جائے۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ''انسان جلد باز پیدا کیا گیا جب اس پر مصیبت آتی ہے تو یہ گھبرا جاتا ہے اور جب خوش حالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔''

مفہوم: ''اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا کہ جو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتے ہیں اور فخر جتاتے ہیں وہ خود بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بخل کرنے پر اکساتے ہیں۔'' (الحدید)

اللہ ہمیں بخل جیسی لعنت سے بچائے رکھے اور دیا ہوا مال اپنی راہ پر زیادہ سے زیادہ خرچ کرنے کی اپنے حبیب پاک ﷺ کے صدقے توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آبی آلودگی کیوں؟ کیسے قابو پایا جائے؟

سمیرا رحمان

دنیا میں کم از کم ایک ارب لوگوں کو پانی کی کمی کا مسئلہ درپیش ہے اور 2.7 ارب انسان ایسے ہیں جنھیں سال کے کم از کم ایک مہینے میں پانی کی کم یابی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

حال ہی میں دنیا کے پانچ سو بڑے شہروں کا سروے کیا گیا جس سے معلوم ہوا کہ ہر چار میں سے ایک شہر 'پانی کے دباؤ' سے دوچار ہے۔ اقوامِ متحدہ کے مطابق یہ وہ صورتِ حال ہے جب پانی کی سالانہ مقدار 1700 مکعب میٹر (17 لاکھ لیٹر) فی کس سے کم ہو جائے۔ بہت سے لوگوں کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ لندن میں بھی پانی کی فراہمی دباؤ کا شکار ہے۔

عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ وہاں بہت بارش ہوتی ہے، لیکن لندن میں بارش کی مقدار پیرس اور نیویارک کے مقابلے میں کم ہے اور یہاں کا 80 فیصد پانی دریاؤں سے آتا ہے۔

گریٹر لندن اتھارٹی کے مطابق 2025 تک شہر میں پانی کم پڑنا شروع ہو جائے گا اور یہ مسئلہ 2040 تک 'سنگین شکل' اختیار کر لے گا۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) اور اقوامِ متحدہ کے بچوں سے متعلق ادارے 'یونیسف' کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں صرف 36 فی صد آبادی پینے کا صاف پانی استعمال کر رہی ہے۔

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کی گزشتہ سال جاری ہونے والی رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ گندے پانی کا استعمال ملک میں 30 فی صد بیماریوں کا سبب ہے اور 40 فی صد اموات بھی اسی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

تعلیم کے ساتھ ساتھ پانی کے ماحول کے تحفظ میں حصہ لینے کے لیے عملی سرگرمیاں بھی ہونی چاہئیں جیسے جھیل کے اطراف کوڑا کرکٹ اٹھانا، کچرا سمندر میں نہ پھینکنا۔ ان لوگوں کے لیے جو ماحولیات کے شعبے میں کام کرتے ہیں، وسیع اطلاق کے لیے گندے پانی کے علاج کے نئے طریقوں کو تلاش کرنا اور جانچنا ہمیشہ ضروری ہوتا ہے۔

گھروں میں پانی کی صفائی کا خیال رکھنے کے لیے شعور پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ کوڑا کرکٹ کو وقت پر ٹھکانے لگائیں۔ اسے تالابوں، جھیلوں یا ندیوں میں نہ پھینکیں۔ یونائیٹڈ نیشن انوائرمنٹ پروگرام (UNEP) اقوام متحدہ کا ایک اہم ادارہ ہے۔

اس کی ایک رپورٹ کے مطابق صنعتیں بہت زیادہ فضلہ پیدا کرتی ہیں اور ویسٹ مینجمنٹ کا مناسب نظام نہ ہونے کے

باعث وہ کچرے کو میٹھے پانی میں پھینک دیتے ہیں، جو نہروں، دریاؤں اور بعد میں سمندر میں پہنچ جاتا ہے۔

یہ فضلہ جو آبی آلودگی کی ایک بڑی وجہ ہے اس میں نقصان دہ کیمیکلز ہوتے ہیں جن میں لیڈ، مرکری، سلفر، نائٹریٹ، ایسبیسٹس اور بہت سے دیگر کیمیکلز شامل ہوتے ہیں جو پانی اور ہمارے ماحول کو آلودہ کرتے ہیں اور ہمیں نقصان پہنچاتے ہیں۔

اگلی نسل کو نقصان پہنچائے بغیر زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے رہنما خطوط اور عالمی ایکشن پلان فراہم کرنے کے لیے قائم کی گئی ہے۔ بڑے پیمانے پر شہری ترقی آبی آلودگی کی اہم وجوہات میں سے ایک ہے۔ جب بھی ایک گنجان آباد علاقے میں بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوتے ہیں تو زمین کی جسمانی خرابی اس کے بعد شروع ہوتی ہے۔

جیسے جیسے آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، اسی طرح رہائش، خوراک اور کپڑے کی مانگ بھی بڑھ رہی ہے۔ جیسے جیسے زیادہ شہر اور قصبے ترقی کر رہے ہیں، اس کے نتیجے میں زیادہ خوراک پیدا کرنے کے لیے کھادوں کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔

نئی سڑکوں، مکانات اور صنعتوں کی تعمیر ڈٹرجنٹ، کیمیکلز اور اخراج کے ذریعے پانی کی صفائی کو متاثر کرتی ہے۔

سیوریج لائنوں کے لیک ہونے سے زمینی پانی میں کلوروفارم کے ساتھ ساتھ دیگر آلودگیاں شامل ہو سکتی ہیں اور جب بروقت مرمت نہ کی جائے تو، رسنے والا پانی سطح پر آ سکتا ہے اور کیڑوں اور مچھروں کی افزائش گاہ بن سکتا ہے۔ ڈرائی کلینرز سے سیوریج لائنوں تک کلورین شدہ سالوینٹس کا اخراج بھی ان مستقل اور نقصان دہ سالوینٹس کے ساتھ آبی آلودگی کا ایک تسلیم شدہ ذریعہ ہے۔

جب بارش ہوتی ہے تو کھادوں، کیڑے مار ادویات، جڑی بوٹی مار ادویات لے جانے والے کھیتوں سے بہنے والا پانی بارش کے پانی میں گھل مل جاتا ہے اور ندیوں اور نہروں میں بہہ جاتا ہے، جو آبی جانوروں کے لیے شدید نقصان کا باعث بنتا ہے۔ اور دیگر آلودگی والے آبی ذخائر جیسے جھیلوں، ندیوں، تالابوں) میں پانی کی آلودگی کا باعث بنتے ہیں۔

کیمیائی کھادیں اور کیڑے مار دوائیں آبی آلودگی کی ایک بڑی وجہ ہیں کیونکہ یہ کیمیائی کھادیں اور کیڑے مار ادویات کاشتکار فصلوں کو کیڑوں اور بیکٹیریا سے بچانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

بہت سے ممالک میں، گاڑیوں کے اخراج میں عام طور پر Pb ہوتا ہے اور یہ ہوا کو مختلف ٹیل پائپ مرکبات (بشمول سلفر اور نائٹروجن مرکبات، نیز کاربن آکسائیڈز) کے ساتھ آلودہ کرتا ہے جو پانی کے ذخائر میں بارش کے پانی کے ساتھ جمع ہو کر آبی آلودگی کا باعث بن سکتے ہیں۔ n

تیل ہماری صحت پر کیا اثرات مرتب کرتے ہیں؟

عائشہ شفیق

جب سر کے بال چھوٹے ہوتے تھے تو دادی اماں پکڑ کر سر میں تیل کی مالش کرتی تھیں اور پھر کس کر چٹیا باندھ دیتی تھیں۔ دو دن چٹیا بندھی رہتی، تیسرے دن چٹیا کھلوا کر سر دھوتی تھیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج سر کے بال گھنے سیاہ، چمک دار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی سے پاک ہیں لیکن آج زمانہ بدل گیا اور لوگوں نے اپنے اور بچوں کے سروں میں تیل لگانا ہی چھوڑ دیا۔ نوبت یہاں تک آپہنچی ہے کہ چھوٹی عمروں ہی میں سر کے بال سفید ہونا شروع ہو گئے ہیں۔

بالوں کے بہت سارے مسائل نے جنم لے لیا ہے۔ اگر بچوں کے سروں میں تیل لگائیں تو وہ لگانے ہی نہیں دیتے۔ نوجوان لڑکے لڑکیاں بھی تیل لگانا گوارا نہیں کرتے۔ آج کل کی نوجوان نسل مارکیٹ میں آئے نت نئے شیمپو، مختلف برانڈز کیمیکلز سے بھرپور نہ جانے کیا کیا پراڈکٹ بالوں کیلئے استعمال کر رہی ہیں۔ بڑے شہروں سے شروع ہونے والا یہ فیشن اب چھوٹے چھوٹے شہروں اور قصبوں تک کو اپنی لپیٹ میں لے چکا ہے۔ تاہم گاؤں میں آج بھی مائیں بچیوں کو بچپن ہی سے سر میں تیل لگا کر کس کر چٹیا باندھ دیتی ہیں۔ بزرگ خواتین کہتی ہیں کہ ”تیل لگانے سے بالوں کی مضبوط نشوونما ہوتی ہے اور بال تیزی سے بڑھنے کے ساتھ ساتھ گھنے بھی ہونے لگتے ہیں۔“ یہ بات دل کو بھی بھلی لگتی ہے کیونکہ آج بھی بزرگوں کے بال دیکھیں تو گھنے ہی دیکھنے کو ملیں گے۔

آج کل اکثر سننے کو ملتا ہے کہ بال بہت کمزور، روکھے اور سفید ہو گئے ہیں، بہت گرتے ہیں، بال لمبے نہیں ہوتے۔ اگر سوچیں! تو اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم اپنے بالوں کی صحت اور ان کی خوراک پر توجہ ہی نہیں دیتے۔ جب ان پر توجہ نہیں دی جاتی تو پھر بڑے ہونے پر بالوں کی بیماریوں کا لاحق ہو جانا یقینی ہے۔ کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ آپ کے بالوں کو صحیح خوراک مل رہی ہے یا نہیں؟ اور یہ کہ آپ اپنے بالوں کی درست طریقے سے روزانہ صفائی کر رہی ہیں یا نہیں؟ بالوں کی صحت کیلئے مختلف قیمتی شیمپو، ہیئر کنڈیشنز اور ٹوٹکے آزمائے جاتے ہیں لیکن تیل کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ کے سر کے بال گھنے، سیاہ، چمک دار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی و سکری سے بھی محفوظ رہیں تو پھر سر میں سرسوں کا تیل لگانا شروع کر دیں اس قدر زیادہ لگائیں کہ وہ بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے تاکہ بالوں کی نشوونما میں اپنا ٹھیک طرح سے کردار ادا کر سکے۔ یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ تیل صرف بالوں ہی کیلئے ضروری نہیں ہوتا بلکہ مختلف اقسام کے تیل دردوں سے نجات کیلئے بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ مثلاً

کلونجی کا تیل

حدیث نبوی ﷺ ہے کہ کلونجی میں موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے۔ طبی نقطہ نظر سے روغن کلونجی ذیابیطس، فالج، دمہ، جلدی امراض کے ساتھ ساتھ امراض قلب، خشکی اور درد دور کرنے کے علاوہ بالوں کیلئے بے حد مفید ہے۔

زیتون کا تیل

حدیث نبوی ﷺ ہے کہ زیتون کا تیل کھاؤ اور اس سے جسم کی مالش کرو کیونکہ یہ پاک، صاف اور مبارک ہے۔ زیتون کا تیل خشک جلد کو نرم، ملائم کرتا ہے اور چہرے کی رنگت کو بھی نکھارتا ہے۔ یہ بدن کو قوی کرتا ہے اس لئے کمزور بچوں کو زیتون کے تیل سے مالش کرنی چاہئے۔ زیتون کا تیل فالج، گھنٹیا کے علاوہ خارش، چنبل، خشکی اور گنج کی صورت میں بھی مفید ہے۔

سرسوں کا تیل

سرسوں کا تیل بھی جسم کی مالش اور بالوں کو لگانے کے علاوہ کھانے پکانے کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ نہ صرف جسم میں کولیسٹرول کو بڑھنے نہیں دیتا بلکہ گھی اور دیگر تیل کے برعکس جسم میں چربی اور وزن کو بھی بڑھنے سے روکتا ہے۔ اسے اچار کی تیاری کیلئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ کھانا پکانے سے پہلے سرسوں کے تیل کو اچھی طرح کھول لیا جائے تو اس میں پکائے گئے سالن سے کچے تیل جیسی مہک دور ہو جاتی ہے۔ سرسوں کے تیل سے سر کے بالوں کی روزانہ مالش بالوں کو گھنا اور چمکدار بنانے کے علاوہ سر کی جلد کو خشکی و سکری سے صاف کرتی ہے۔ اس سے دماغ کو بھی تراوٹ اور سکون ملتا ہے۔

ناریل کا تیل

ناریل کا تیل بالوں میں لگانے سے نہ صرف بال گرنا بند ہو جاتے ہیں بلکہ یہ بالوں کو نرم و ملائم، چمک دار اور لمبا کرتا ہے۔ اس کی قدرتی خوشبو و تازگی کا احساس بھی پیدا کرتی ہے۔ واضح رہے کہ ناریل کا تیل بھی کھانا پکانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

آملہ، ریٹھا اور سیکا کائی کا مکس تیل

یہ تیل سر پر لگانے سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور رفتہ رفتہ بال گرنا بند ہو جاتے ہیں۔ یہ تیل، خشکی و سکری کے خاتمے کے ساتھ ساتھ بالوں کی سفیدی کو بھی دور کرتا ہے اور بال لمبے، سیاہ، چمک دار، نرم و ملائم ہو جاتے ہیں۔

مچھلی کا تیل

مچھلی کا تیل بدن کو قوت بخشتا ہے اس لئے کمزور اشخاص اور لاغر بچوں کو چند قطرے دودھ میں ملا کر دینا انتہائی مفید ہے۔ اپنی افادیت کے ساتھ ساتھ یہ خاصا گرم ہوتا ہے اس لئے ہمیشہ اس تیل کا استعمال ڈاکٹر کے مشورے کے بعد ہی کرنا چاہیے۔ گھنٹیا، جوڑوں، پٹھوں اور ہڈیوں میں درد کی صورت میں اگر مچھلی کے تیل سے مالش کی جائے تو درد کی شدت میں کمی آ جاتی ہے۔ مچھلی کے تیل کی افادیت کے پیش نظر دواساز کمپنیاں اس کے کیپسول بھی تیار کرتی ہیں تاہم ایک بار پھر تاکید ہے

تربیّت اطفال مگر کیسے۔۔۔!

نگہت فرمان

اولاد اللہ کی ان نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے، جس کا شمار کیا ہی نہیں جا سکتا۔ جو اس نعمت سے محروم ہیں اس کی اہمیت ان سے پوچھی جائے تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ یہ خالق کائنات کا کتنا بڑا انعام ہے۔ اولاد سے محرومی صد ہا روگ لے کر آتی ہے، جن کا دائرہ جذباتی اور نفسیاتی محرومیوں تک اور کبھی کبھار اپنی زندگی ختم کر دینے جیسے سانحے میں بدل جاتا ہے، اسی لیے اولاد جیسے انعام کی قدر کرنا اور اس پر اپنے رب کا شکر ادا کرنا ہم سب پر لازم ہے۔ جب یہ نعمت ہمیں ملتی ہے تو ہماری ساری زندگی اپنے بچوں کے گرد ہی گھومتی رہتی ہے۔ اولاد کے ساتھ ہمارے رویے مختلف ہوتے ہیں، اور یہ اس لیے ہے کہ ہم سب بھی ایک جیسے نہیں ہیں، ہم میں سے ہر ایک کو اللہ نے مختلف صلاحیتوں کے ساتھ پیدا کیا ہے، جسمانی، ذہنی اور مالی تفریق بھی ہمیں ایک دوسرے سے مختلف بناتی ہے۔ لیکن اس سب کے باوجود والدین کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو دنیا بھر کی خوشیاں دیں، چاہے انہیں کچھ بھی اور کتنی ہی محنت کرنا پڑے، اور یہ خواہش فطری ہے اس میں کوئی دو رائے اور کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اگر یہ خواہشات مثبت اور اپنے دائرے کے تعین کے ساتھ ہوں تو بچے والدین کی خواہشات کی تکمیل کے ساتھ اچھے مسلم اور اپنے ملک و قوم کی خدمت بھی احسن طریق سے کر سکتے ہیں۔

لیکن ان سب حقائق کے باوجود اکثر والدین میں اپنی اولاد کے معاملے میں دو طرح کی انتہائیں دیکھی گئی ہیں۔ ایک تو یہ کہ والدین اپنے بچوں کو بہت زیادہ لاڈ پیار میں رکھتے ہیں اتنا کہ بچے ہاتھوں سے نکل جاتے ہیں، اور یا پھر اتنی سختیاں کرتے ہیں کہ بچے اپنا اعتماد کھو دیتے اور والدین سے دور ہو جاتے ہیں۔ اولاد کی تربیت میں میانہ روی بہت ضروری ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہم اپنی اولاد کو دنیا جہاں کی آسائشیں دے دیں، اچھے کپڑے پہنا دیں، اعلیٰ اسکول میں پڑھا دیں یہ کافی ہے اور ہم نے اس طرح ان کا حق ادا کر دیا۔ لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے اصل حق ان کا یہ ہے کہ ان کی اچھی تربیت کی جائے، اچھا انسان اور باعمل مسلمان بنایا جائے لیکن سوال یہ ہے کہ یہ کیسے ممکن ہے۔۔۔؟

آپ نے غور کیا ہے کہ ہم سب اس بات سے پریشان ہیں کہ بچے کہنا نہیں سنتے، پہلے کے بچوں میں جو فرماں برداری تھی وہ ذرا بھر بھی نظر نہیں آتی، ایسا کیوں ہے۔۔۔؟

پہلے لوگ اپنے بچوں کو جتنا وقت دیتے تھے اتنا نہ سہی لیکن پھر بھی وہ انہیں وقت دیتے ہی ہیں۔ لیکن پہلے بچوں کی جائز فرمائشیں بھی اس طرح پوری کی جاتی تھیں کہ انہیں اس کی قدر رہے، آج ان کے منہ سے جو نکلتا ہے اور وہ پورا ہو جاتا ہے۔ پہلے گھروں میں نکلنے اور رشتے داروں سے ملنے کا رواج تھا آج چاہے کوئی بھی چھٹی کا دن ہو کسی پارک یا ریسٹورنٹ نہیں تو شاپنگ مال کی نذر کرنا فیشن بن گیا ہے۔

اولاد کی خوشی اور ان کی بے جا فرمائشیں پوری کرنے کے لیے والدین جائز ناجائز طریقے سے مال کماتے ہیں، ان کی فرمائشیں غلط طریقے سے پوری کریں گے اور انہیں مشکوک رزق کھلائیں گے تو مسائل تو پیدا ہوں گے۔ بچے اگر گھروں میں ہوں تو ہم انہیں موبائل اور ٹی وی کی نذر کر دیتے ہیں کہ ہمیں ستائیں نہیں اور ہم اپنے کام بہ آسانی کر سکیں۔ خود ان کے ساتھ کھیلنا، باتیں کرنا، ان کے مسائل سننا ہمیں مشکل لگنے لگا ہے۔ کیوں کہ ہمیں اپنی مصروفیات و دل چسپیاں زیادہ اہم لگتی ہیں۔ موبائل نے ہم سے ہمارا وقت چھین لیا ہے۔ خاص طور پر سوشل میڈیا ہمارے لیے زیادہ ضروری ہو گیا ہے بہ نسبت اس کے کہ ہم اپنے بچوں کو وقت دیں، انہیں اسلامی اور دیگر سبق آموز کہانیاں سنائیں، ان سے باتیں کریں، انہیں سکھائیں کہ وہ کیسے اچھے انسان اور مسلمان بن سکتے ہیں۔ بہ حیثیت ماں اولاد کی زیادہ تربیت کی ذمے داری خواتین پر عاید ہوتی ہے اسی لیے ہمیں اپنا محاسبہ کرنے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم واقعی اپنی اولاد کو دائمی نقصان سے بچانے کے لیے اتنی جدوجہد کر رہے ہیں جتنی دنیاوی نقصان سے بچانے کے لیے کرتے ہیں؟

بچوں کے اگر امتحانات میں نمبر کم آئیں یا کسی مضمون میں کم زور ہو تو ہم کتنی تگ و دو کرتے ہیں، کیا یہ تگ و دو ہم اسے اچھا مسلمان بنانے کے لیے کرتے ہیں؟ بچوں کا دماغ سادہ تختی کی طرح ہوتا ہے جو ہم ابتداء میں سکھائیں گے وہ سیکھ لیں گے۔

چھوٹی نیکی بڑا اجر

حاجی محمد حنیف طیب

اسلام دنیا کا واحد دین ہے جو حقوق العباد اور حقوق اللہ پر بالخصوص زور دیتا ہے اور انسان کی عزت نفس کا خیال کرتا اور دوسروں کو اس کی تعظیم کا حکم دیتا ہے۔ دین اسلام میں حسنات کو قرب الٰہی کا ذریعہ بتایا گیا ہے۔ صوم و صلوٰۃ، زکوٰۃ و حج کے علاوہ بھی بے شمار طریق حسنات بیان کیے گئے ہیں جس کی ادائی سے بندہ اپنے رب سے قریب اور محبوب خدا ﷺ کی نگاہ میں محبوب ہو جاتا ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم:

کسی کے لیے مسکرا دینا بھی صدقہ ہے۔

راستے سے کانٹا ہٹا دینا بھی صدقہ ہے۔

بھوکے کو کھانا کھلا دینا اور لباس سے محروم کو کپڑے پہنا دینا بھی صدقہ ہے۔ کسی یتیم، غریب، مسکین، فقیر کے سر پر دستِ شفقت رکھ دینا بھی صدقہ ہے۔

بھٹکے ہوئے مسافر کو راستہ بتا دینا اور اندھیری رات میں چراغ جلا دینا بھی صدقہ ہے۔

پیاسے کو پانی پلا دینا بھی صدقہ ہے۔ یہ وہ چھوٹی چھوٹی نیکیاں ہیں جو دیکھنے میں تو کوئی حقیقت و زیادہ وقعت نہیں رکھتیں یہ تو چلتے پھرتے ہر شخص کر سکتا ہے، لیکن دراصل اسلام میں چھوٹی چھوٹی باتوں کو بالخصوص چھوٹی نیکیوں کو بڑی اہمیت دی گئی ہے اور ان چھوٹی نیکیوں کا اجر بہت بڑا ہے، اگر اس بات کو سمجھا جائے تو رب تعالیٰ کی نظر میں عمل و نیت کی جو اہمیت ہے اس کے پیش نظر یہ چھوٹی نیکی ہمارے اعمال کو وزنی اور اس قدر بھاری کر سکتی ہے کہ روز محشر ہمیں شرمندگی نہیں ہونے دے گی۔ کیوں کہ ان کے عمل کا حکم محبوب خدا ﷺ نے نا صرف دیا ہے، بل کہ آپ ﷺ نے ان پر عمل کر کے دکھایا بھی ہے۔

اسلام کسی بھی شخص کو دکھ، تکلیف، دھوکا یا فریب دینے کی قطعی اجازت نہیں دیتا، بل کہ وہ تو ہر ایک کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آنے کا حکم دیتا ہے اور یہی حسن اخلاق تھا کہ آج دنیا مسلمانوں سے بھری ہوئی ہے۔ حسن عمل اور حسن اخلاق قُرب رب کریم کا پہلا زینہ ہے۔ قرآن کریم و احادیث مبارکہ ان دونوں معاملات کو نہایت شرح و بسط کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

نیکی کیا ہے۔۔۔؟

یہ انسان کے دل کی آواز ہے۔ اگر ایک شخص یہ طے کرتا ہے کہ وہ اپنی ذات سے کسی کو نقصان نہیں پہنچائے گا، کسی پر جبر و ظلم کے پہاڑ نہیں توڑے گا، ہر ایک کے کام آئے گا اور فرمان نبوی ﷺ کی روشنی میں اپنی نیکیاں بڑھانے کے لیے ان چھوٹی چھوٹی باتوں پر عمل کرے گا، تو یہ دنیا امن کا گہوارہ بن جائے گی۔

حضور نبی کریم ﷺ کے فرمان گرامی کا مفہوم ہے کہ مومن وہ ہے کہ اس کے ہاتھ اور اس کی زبان سے دوسرا محفوظ رہے۔ یہ حدیث ہماری زندگی کا نچوڑ ہے۔ بات صرف اتنی سی ہے کہ پہل کون کرے؟ سوال یہ ہے کہ مسلمان جب ایمان رکھتا ہے تو اسے اس بات پر کامل یقین ہونا چاہیے کہ جو اجر اس پر پہلے عمل کرنے والے کو ملے گا تو وہی اجر آخر والے کو بھی ملے گا، لہٰذا بلا تاخیر و انتظار خود ہی اس پر عمل پیرا ہو جانا چاہیے کہ ہر ایک کو اپنا نامۂ اعمال بھرنا ہے۔

باقیات

101
من کی بات بولتے ہیں۔ جموں کے نوجوان بے روزگار ہیں، خطے کی معیشت تباہ ہو چکی ہے اور بی جے پی کو کوئی پرواہ نہیں ہے"۔ گریز سے نیشنل کانفرنس کے ممبر اسمبلی نظیر گریزی نے بھی بی جے پی کو گھیرے میں لیتے ہوئے کہا کہ "انہیں جموں کی فکر نہیں ہے اور وہ جموں خطے کی ترقی نہیں چاہتے ہیں۔" اس دوران بی جے پی ممبر اسمبلی شگن پریہار اپنا احتجاج درج کرانے کیلئے ایوان کے بیچ میں میز پر چڑھ گئیں۔

102
دفعہ 370 اور 35A کو ان کی اصل شکل میں فوری طور پر بحال کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ جمعرات کو تازہ قرارداد ایوان میں ہنگامہ آرائی کے درمیان سپیکر عبدالرحیم راتھر کو پیش کی گئی۔ یہ قرارداد پی ڈی پی ممبران وحید پرہ (ممبر اسمبلی پلوامہ) اور فیاض میر (ممبر اسمبلی کپواڑہ)، ہندواڑہ سے پیپلز کانفرنس کے ممبر اسمبلی سجاد لون، لنگیٹ سے عوامی اتحاد پارٹی کے ممبر اسمبلی شیخ خورشید اور شوپیان سے آزاد ممبر اسمبلی شبیر کلے نے پیش کی تھی۔

103
شاہ ولد عبدالغنی شاہ اور بشارت بشیر خان ولد بشیر احمد خان ساکنان میدان کے طور پر ہوئی ہے۔ ان کی ذاتی تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے 16.92 گرام ہیروئن جیسی مادہ برآمد کر لی۔ دونوں ملزمان کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا۔ تھانہ پولیس ہندواڑہ نے اس سلسلے میں کیس ایف آئی آر نمبر 201/2024 کے تحت قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایک کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی۔

104
کو اسمبلی میں ہنگامہ آرائی کرنے اور کارروائی میں خلل ڈالنے پر نیشنل کانفرنس کے جموں نشین ارکان نے بی جے پی ارکان کو آئینہ دکھاتے ہوئے انہیں جموں میں حالات خراب کے لئے ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ آپ کو کشمیر سے جموں کو الگ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے اور نا ہی جموں کے لوگ اس میں خوش ہیں۔ اس بیچ اسپیکر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے جمعرات کو ایوان کی کارروائی کل تک کے لیے ملتوی کر دی کیونکہ اپوزیشن نے چلنے سے انکار کر دیا۔ بی جے پی حکومت کی طرف سے کل لائی گئی خصوصی حیثیت کی قرارداد کو بھی واپس لینے کا مطالبہ کر رہی ہے جسے منظور کیا گیا تھا۔ ایوان کی میٹنگ کے فوراً بعد، بی جے پی اراکین کل ایوان میں خصوصی حیثیت سے متعلق منظور کردہ قرارداد کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔ تاہم، ان کا مقابلہ ٹریزری بنچوں کے لیڈروں نے کیا، خاص طور پر جموں سے تعلق رکھنے والے۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے بی جے پی پر "دوہرے معیار" کا الزام لگایا اور پچھلے دس سالوں میں جموں و کشمیر کو برباد کیا۔" چودھری نے چیخ کر کہا کہ آپ نے جموں کی زمین بیچی، آپ نے جموں میں سب کچھ بیچ دیا، آپ جموں میں گڑبڑ کے ذمہ دار ہیں۔ وزیر خوراک ستیش شرما نے بھی بی جے پی کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ایوان کو اپنا کام کرنے دیں۔ "آپ کو سامبا، کٹھوعہ اور جموں کے لوگ جوابدہ بنائیں گے۔ کشمیر اور جموں کو تقسیم نہ کریں۔ کشمیر اور جموں کے درمیان پھوٹ کی وجہ آپ ہیں۔ کیا آپ مزید تقسیم چاہتے ہیں؟ جس میز پر ہندوستانی آئین رکھا گیا تھا اس پر چڑھ کر آپ ہندوستانی جمہوریت کے چیمپئن ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ آپ کو ہندوستانی آئین کی کاپیوں کی بے حرمتی کی سزا ملنی چاہیے۔ جموں کو کشمیر سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ ہمیں کشمیر، جموں اور یہاں تک کہ لداخ کو بھی ساتھ لے کر چلنا ہے۔ ایم ایل اے پیارے لال نے بھی اپوزیشن پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا، "مذہبی نعرے لگانے سے آپ یہاں وفاداری نہیں جیت سکتے۔ آیئے اور ساتھ میں جموں کا دورہ کریں، میں آپ کو بتاؤں گا کہ جموں کے لوگ خصوصی درجہ کی قرارداد پاس ہونے پر کتنے خوش ہیں۔ آپ کا علیحدہ جموں کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا۔ اسے یاد رکھنا۔ سپیکر نے اپوزیشن سے نشستیں لینے کی بار بار درخواستیں کیں لیکن انہوں نے انکار کر دیا اور مطالبہ کیا کہ گزشتہ روز ایوان میں منظور کی گئی قرارداد کو خارج کیا جائے۔ قائد ایوان عمر عبداللہ خاموشی سے کارروائی دیکھتے رہے۔ اپوزیشن کی جانب سے نشستیں لینے سے انکار پر سپیکر نے ایوان کی کارروائی کل تک ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا۔

105
تصدیق کے طور پر ایک اہم قدم ہے۔ وزیر اعظم مودی نے یقین دلایا کہ حکومت ہماری مسلح افواج کو مضبوط کرنے اور ہماری خدمت کرنے والوں کی فلاح و بہبود کیلئے ہمیشہ ہر ممکن کوشش کرے گی۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں لکھا "اس دن ون رینک ون پنشن نافذ کیا گیا تھا۔ یہ ہمارے معزز افراد اور سابق فوجیوں کی ہمت اور قربانیوں کو خراج تحسین تھا جنہوں نے ہماری قوم کی حفاظت کیلئے اپنی زندگیاں وقف کر دیں"۔ او آر او پی کو نافذ کرنے کا فیصلہ اس دیرینہ مطالبہ کو پورا کرنے اور اپنے ہیروز کے تئیں ہماری قوم کے شکر گزار ہونے کی تصدیق کے طور پر ایک اہم قدم تھا"۔ "یہ آپ سب کیلئے باعث مسرت ہوگا کہ اس ایک دہائی کے دوران، لاکھوں پنشن حاصل کرنے والوں اور ان کے خاندانوں نے اس تاریخی اقدام سے فائدہ اٹھایا ہے۔ او آر او پی تعداد کے علاوہ ہماری مسلح افواج کی فلاح و بہبود کیلئے حکومت کے عزم کی نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا "ہم اپنی مسلح افواج کو مضبوط بنانے اور ہماری خدمت کرنے والوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہمیشہ ہر ممکن کوشش کریں گے"۔

106
جج اور 4 ایڈیشنل جج شامل ہیں۔ ذرائع نے مزید وضاحت کی کہ جنوری 2022 میں جموں و کشمیر ہائی کورٹ کے اس وقت کے چیف جسٹس نے منظور شدہ طاقت کو 17 سے بڑھا کر 25 کرنے کی تجویز پیش کی تھی۔ انہوں نے مزید کہا "بڑھتے ہوئے طاقت کو بڑھانے کی ضرورت محسوس کی گئی"۔ اس وقت ہائی کورٹ میں چیف جسٹس تاشی ربستان سمیت 12 مستقل جج ہیں۔ دیگر ججوں میں جسٹس اتل سریدھرن، جسٹس سنجیو کمار، جسٹس سندھو شرما، جسٹس رجنیش اوسوال، جسٹس ونود چٹرجی کول، جسٹس سنجے دھر، جسٹس پونیت گپتا، جسٹس جاوید اقبال وانی، جسٹس محمد اکرم چودھری، جسٹس راہول بھارتی، جسٹس موکش شامل ہیں۔ مجوزہ کاگی، جسٹس وسیم صادق نرگل، جسٹس راجیش سیکھری اور جسٹس محمد یوسف وانی شامل ہے۔

107
خلاف سرحدی اور پوشیدہ انداز میں ہے۔ اگر ہمیں اس سے درست طریقے سے نمٹنا ہے تو ہمارے نوجوان افسران کو اعلیٰ ترین ٹیکنالوجی سے لیس کرنا ہوگا، انہیں تربیت دینا ہوگی۔ ہم آنے والے دنوں میں اسے تربیت کا ایک اہم حصہ بنائیں گے"۔ شاہ نے اعلان کیا کہ وزارت داخلہ دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے اپنے فعال انداز میں اگلا قدم اختیار کرے گی اور ایک قومی انسداد دہشت گردی کی پالیسی اور حکمت عملی کے ساتھ آئے گی۔ انہوں نے کہا "ہم اس فعال انداز میں اگلا قدم اختیار کر رہے ہیں جو وزارت داخلہ نے دہشت گردی، دہشت گردوں اور دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام سے لڑنے کیلئے بنایا ہے۔ ہم ایک قومی انسداد دہشت گردی کی پالیسی اور حکمت عملی کے ساتھ آئیں گے۔" لیکن جیسا کہ میں نے کہا، پولیس ریاست کا موضوع ہے اور لڑائی صرف ریاستی پولیس کو کرنی ہوگی۔ تمام (مرکزی) ایجنسیاں معلومات دینے سے لے کر کارروائی کرنے تک آپ کی مدد کریں گی۔ شاہ نے کہا کہ دہشت گردی کے تئیں وزیر اعظم مودی کی زیرو ٹالرنس پالیسی کو اب عالمی سطح پر قبول کیا گیا ہے اور ملک نے اس سے نمٹنے کے لیے ایک مضبوط ماحولیاتی نظام بنایا ہے۔ انہوں نے کہا "آزادی کے 75 سال گزر چکے ہیں۔ ملک کی داخلی سلامتی اور سرحدوں کی حفاظت کیلئے اب تک 36,468 پولیس اہلکار اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر چکے ہیں۔ میں آج ان سب کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں کہ ان کے عظیم قربانی دینے کے جذبے کے ساتھ ساتھ ملک کی طرف سے ان کے اہل خانہ کا بھی شکریہ"۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی کے ملک کے وزیر اعظم بننے کے بعد 10 سال کے اندر حکومت ہند نے دہشت گردی کے خلاف ٹھوس حکمت عملی اپنائی۔ دہشت گردی کے خلاف ان کے زیرو ٹالرنس کے نعرے کو آج نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا نے قبول کیا ہے۔ ہندوستان کے اندر دہشت گردی کے خلاف لڑنے کیلئے مضبوط ماحولیاتی نظام بنایا گیا ہے۔" ادھر وزارت داخلہ نے ریلیز میں کہا کہ اس کانفرنس میں ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے سینئر پولیس افسران، انسداد دہشت گردی سے متعلق امور سے نمٹنے والے مرکزی ایجنسیوں/محکموں کے افسران اور متعلقہ شعبوں جیسے قانون، فرانزک، ٹیکنالوجی وغیرہ کے ماہرین شرکت کر رہے ہیں۔

108
کہ وہ اتفاق رائے پیدا کریں اور قومی اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ بات چیت شروع کریں۔ سابق مذاکرات کار رادھا کمار نے بتایا کہ ایک دوسرے پر تنقید کرنے کے بجائے، جموں و کشمیر کی جماعتوں کو متحد ہونا چاہیے اور مرکز اور اپوزیشن دونوں جماعتوں کے ساتھ مشغول ہونا چاہیے۔ اس نے ریاستی حیثیت کو بنیادی مطالبے کے طور پر اجاگر کیا، پارٹیوں پر زور دیا کہ وہ فوج میں شامل ہوں اور مرکزی حکومت پر دباؤ ڈالیں۔ کمار نے وفاقی طاقتوں کے خاتمے سے نمٹنے کی اہمیت پر بھی زور دیا، اپوزیشن جماعتوں سے اس مسئلے پر بات کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ محاذ بنا کر، جموں و کشمیر کی جماعتیں مؤثر طریقے سے اپنے تحفظات کی وکالت کر سکتی ہیں۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، رادھا کمار نے جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ بحال کرنے کے مرکز کے منصوبوں پر شکوک و شبہات کا اظہار کیا، اور سوال کیا کہ آیا یہ سب ایک ساتھ ہوگا یا مرحلہ وار۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے انہوں نے سپریم کورٹ میں مرحلہ وار رجوع کرنے کا اشارہ دیا تھا۔ انہوں نے جموں و کشمیر کی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ اختلافات کو ایک طرف رکھتے ہوئے متحد ہو جائیں اور مکمل ریاست کا درجہ حاصل کرنے کے لیے اپوزیشن کی حمایت حاصل کریں۔

109
کہ 30 برس پہلے بھی بجلی کا یہی حال تھا اور آج بھی اسی ڈگر پر محکمہ کام کر رہا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وادی کشمیر میں موسم سرما شروع ہونے سے قبل ہی بجلی بریک ڈاؤن شروع کیا گیا ہے اور شہر سرینگر سمیت دیگر قصبہ جات میں برقی رو نایاب بنائی گئی ہے۔ ایک گھنٹہ بجلی چالو رہنے کے بعد اگلے تین چار گھنٹوں تک بجلی بند رکھی جاتی ہے اور جس گھنٹے بجلی فراہم کی جاتی ہیں اس کی وولٹیج اس قدر قلیل ہوتی ہے کہ اس کی روشنی میں انسان بیٹھ پانا بھی دشوار بن جاتا ہے۔ شہر سرینگر کے مختلف علاقوں جن میں رام باغ، کرسو راجباغ، بٹہ پورہ، گاؤ کدل اور دیگر علاقوں میں صبح و شام تین تین گھنٹوں بجلی بند رکھی جا رہی ہے جبکہ دن میں بھی کئی گھنٹوں سپلائی کو منقطع رکھا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ شہر خاص کے رعناواری، خانیار، نوہٹہ، گوجوارہ اور دیگر علاقوں کے لوگوں نے بھی شکایت کی ہے کہ محکمہ بجلی نے بغیر اعلان کئے ہی کٹوتی شیڈول پر عمل کرنا شروع کیا ہے۔ اس دوران پائین شہر جس میں صورہ، بڈرو پورہ، احمد نگر، گلاب باغ، جعفر تیل، تیل بل، نشاط، برین، وغیرہ علاقہ جات شامل ہیں بجلی کی نایابی سے لوگ پریشان ہیں۔ وی او آئی کے نمائندوں نے دیگر قصبہ جات سے بھی اطلاع دی ہے کہ مختلف جگہوں پر بجلی بریک ڈاؤن سے لوگ پریشان ہو گئے ہیں۔ سرحدی ضلع کپواڑہ کے ترہگام، کرالپورہ، ہائین، دردپورہ، لولاب، دیور، اور دیگر علاقوں میں بجلی نہ ہونے کے برابر ہیں۔ جبکہ ضلع بارہمولہ کے رفیع آباد، کانیہامہ، اوڑی، دیچھ، ڈانگر پورہ، اور دیگر علاقوں کے لوگوں نے بھی اسی طرح کی شکایات کی ہیں۔ جبکہ سوپور کے تارزو، زینہ گیر، اور دیگر علاقوں میں بھی بجلی نہ ہونے کے برابر ہیں۔ اس دوران ضلع بڈگام میں بھی برقی رو کی عدم دستیابی کے خلاف لوگوں میں غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ جبکہ جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ، ضلع شوپیاں اور کولگام کے ساتھ ساتھ ضلع اننت ناگ میں بھی برقی رو کی کٹوتی شروع کی گئی ہے۔ وادی میں بجلی کی عدم دستیابی کی وجہ سے لوگوں کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ لوگوں نے محکمہ بجلی کے خلاف سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہے تاہم وادی کشمیر کا بجلی محکمہ ابھی بھی 30 برس پہلے کی پوزیشن میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تیس برس پہلے بجلی کا جو حال تھا آج بھی اسی ڈگر پر ہے اور محکمہ نے آج تک اس میں کوئی ترقی نہیں کی جس کا خمیازہ لوگوں کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔

110
حرارت میں مسلسل کمی ہو رہی ہے جبکہ شبانہ سردیاں بھی جاری ہے اس بیچ محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر میں 11 نومبر تک عام طور پر خشک موسم کی پیش گوئی کی ہے جبکہ 11 نومبر تک موسم خشک رہے گا البتہ سردیوں سے فی الحال نجات کا کوئی امکان نہیں ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کے بعض علاقوں میں صبح اور شام کو گہری دھند ہونے کے ساتھ ساتھ دوپہر تک مطلع عام طور پر ابر آلود رہے گا اور بعد دوپہر ہلکی دھوپ نکل سکتی ہے تاہم شبانہ درجہ حرارت کی سردی اور نا ہی دن میں سردی کی شدت کم ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ادھر سخت سردیوں کی وجہ سے عام لوگوں کو خاص کر بچوں اور عمر رسیدہ افراد کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جبکہ لوگوں نے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ وہ وادی کشمیر کے سکولوں میں بچوں کیلئے گرمائی کا انتظام کریں کیونکہ سخت سردی کی وجہ سے چھوٹے بچے بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔

111
ہو سکتی ہیں۔ اس تفصیلی سروے میں کئی خواتین کا 8 سالہ سروے کیا گیا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ 40 سے 59 سال یا اس سے زائد عمر کی خواتین اگر مسلسل دو ماہ اس سے زائد عرصے تک اینٹی بائیوٹکس کا استعمال کریں تو اس سے دل کے امراض میں 32 فیصد تک اضافہ ہو سکتا ہے لیکن 20 سے 39 سال کی خواتین میں اینٹی بائیوٹکس کے زائد استعمال سے امراض قلب کا کوئی تعلق دریافت نہیں ہوا۔ اپنی نوعیت کے اس پہلے سروے میں خواتین میں اینٹی بائیوٹکس اور امراض قلب کے درمیان تعلق کو نوٹ کیا گیا ہے۔ لیوزیانا میں واقع تیولین یونیورسٹی کے ماہرین کو ہائینا نے یہ تحقیق کی ہے جس میں انہوں نے 8 سال کا عرصہ لگایا ہے۔ ان ماہرین کا اصرار ہے کہ اینٹی بائیوٹکس کا استعمال نہایت مجبوری میں ہی کیا جائے۔ خواتین عموماً انفیکشن، منہ کے امراض اور پیشاب کی نالی کی تکالیف میں اینٹی بائیوٹکس کھاتی ہیں لیکن یہاں میں تو معمولی مرض پر بھی اینٹی بائیوٹکس لکھ دی جاتی ہیں لیکن اس سروے میں خواتین سے رضاکارانہ طور پر اینٹی بائیوٹکس کھانے کا رجحان پوچھا گیا جس میں غلطی کی گنجائش موجود ہے۔ اسی بنا پر ماہرین نے محتاط انداز سے کہا ہے کہ ضروری نہیں کہ اینٹی بائیوٹکس دل کی بیماری کی وجہ بنتی ہیں بلکہ یہ کہ ان کے غیر ضروری استعمال اور امراض قلب کے درمیان ایک تعلق ضرور ہے۔ اسی بنا پر ماہرین کا سختی سے اصرار ہے کہ وہ جہاں تک ممکن ہو اینٹی بائیوٹکس سے پرہیز کریں، صرف ضرورت کے تحت ہی کھائیں اور کم وقفے کے لیے اس کا استعمال کریں۔

112
پہاڑی سے نیچے جا گری اور مہور کے گجوت علاقے میں گہری کھائی میں جا گری۔ انہوں نے بتایا کہ تین افراد کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ تین دیگر زخمی ہوئے اور انہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد زخمیوں کو ریاسی کے ضلع اسپتال ریفر کیا گیا جہاں تین زخمیوں میں سے ایک زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت 40 سالہ منظور احمد (ایک ٹیچر)، اس کی 10 سالہ بیٹی الفت جان، 42 سالہ غلام محی الدین اور اس کا 28 سالہ بیٹا بشیر احمد کے نام سے ہوئی ہے جو تمام مہور تحصیل کے رہائشی تھے۔ اسی دوران بنالی بونیار میں 8 سالہ لڑکی کو تیز رفتار ٹپر نے کچل کر موت کی آغوش میں پہنچا دیا۔ نمائندے کے مطابق ایک کمسن بچی جس کی شناخت رافعہ مشتاق ساکنہ بانیالی بونیار کے طور پر ہوئی ہے اسکول جا رہی تھی کہ بانیالی میں ایک تیز رفتار ٹپر نے اسے کچل دیا جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئی۔ پولیس نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس سلسلے میں مزید تحقیقات کیلئے ایک کیس درج کیا گیا ہے۔ ادھر زعفران کالونی پانتھہ چوک کے قریب ایک تیز رفتار ٹپر کی زد میں آکر ایک شخص کی جان چلی گئی۔ پولیس کے مطابق زعفران کالونی پانتھا چوک کے کمپانی ڈیپارٹمنٹل اسٹور کے قریب ایک تیز رفتار ٹپر گاڑی کی زد میں آکر ایک شہری جو سوار اسکوٹی پر سوار تھا، زخمی ہو گیا۔ اس کی شناخت عبدالرشید ڈار ولد عبدالخالق ڈار ساکنہ اچھہ بل زعفران کالونی کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس شخص کو ایس ڈی ایچ پانپور منتقل کیا گیا، جہاں پہنچتے پر اسے مردہ قرار دیا گیا۔ دریں اثنا پولیس نے اس سلسلے میں تفتیش شروع کر دی ہے۔

113
کو دیکھتے ہوئے پورے کشمیر میں آتشزدگی کے واقعات میں زبردست کمی دیکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے پیچھے وجہ یہ ہے کہ لوگ تعمیر میں بہت کم لکڑی استعمال کرتے ہیں۔ نئے مکانات کی چھت اور دوسری منزل کی لکڑی کی چھتوں کو کنکریٹ کے سیمنٹ کے سلیبوں سے بدل دیا گیا ہے جبکہ بیداری بھی لوگوں میں بڑھائی جا رہی جس کے نتیجے میں آگ کی وارداتوں میں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرما آ رہا ہے اور اس موسم سرما میں آگ لگنے سے بچنے کیلئے لوگوں کو احتیاطی تدابیر اٹھانے کی ضرورت اور الیکٹرانک چیزوں کا صحیح سے استعمال کریں۔

114
کرتے ہوئے کیا۔ فوڈ سپلائیز، جے کے پی سی سی، انگریکلچر اور بارہمولہ کی قدیم ماچس فیکٹری کے سابق ملازمین بھی شامل تھے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ملازمین وفد کے مشکلات اور مسائل غور سے سنے اور انہیں یقین دہانی کرائی کہ ان کے جائز مطالبات وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور متعلقہ وزراء کی نوٹس میں لا کر ان کا ازالہ کرانے کی حد درجہ کوشش کی جائے گی۔ ملازمین وفد نے اپنے اپنے مسائل و مشکلات اور مطالبات کو تحریری طور پر آگاہ کیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ ملازمین دوست اقدامات اٹھائے تاکہ سرکاری مشینری احسن طریقے سے چلے۔ نیشنل کانفرنس نے ہی یہاں اگ بھگ تمام پے کمیشن لاگو کئے۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER

Machinery Division Srinagar Mechanical & Hospital Engineering Department, Kashmir

GIST of e-Tender

e-NIT No: MDSK/TS /2024-25/67

Date: 07.11.2024

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT, e-tenders in two (02) cover system, are invited on item rate basis from eligible contractors/registered firms for the below mentioned work:

Name of the Work	Cost	Estd.Cost	EMD	Position
Minor Repairs to Inverters, Lawn mover, Printers and CCTVs at Divisional office.	50.00	15,650.00	315.00	Works programme approved by CE vide No. M&HED/K/Acctt/210 of 2024-25 Dt.03.10.2024

The bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of Quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below :-

01	Publish date	07.11.2024 (18:00hrs)
02	Period of downloading of bidding document	07.11.2024 (18:30 hrs)
03	Bid submission start date	07.11.2024 (18:55hrs)
04	Bid submission end date	13.11.2024 (18:55 hrs)
06	Date and time of opening of bids (online)	14.11.2024 (14:00 hrs)

Sd/- Executive Engineer
Machinery Division, Srinagar

DIPK-7597/24
Dtd. 07-11-2024

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE OFFICER

Municipal Committee Aishmuqam

Subject: - Public Notice Inviting Objections / Feedback regarding the Declaration of Municipal Committee Aishmuqam as ODF+.

PUBLIC NOTICE

I Sh. Syed Ab Mateen Baba, Executive Officer Municipal Committee Aishmuqam (Kmr.) do hereby passing a resolution and declare that: -

This institution is processing to notify the Municipal Committee Aishmuqam, as open defecation free plus (ODF+) and prior to said declaration this committee intends to put it in public domain to invite public feedback/objection (If any) with regard to declaration of town Aishmuqam as "ODF+". Anybody having objection/feedback are hereby requested to registered their objection in writing with Executive Officer M.C Aishmuqam during office hours within the span of 15 days positively from the date of publication of this notice via print media, also pasted at conspicuous places for accord of consideration and verification thereof, well before notifying M.C, Aishmuqam as "ODF+".

DIPK-NB-2268/24
Dtd. 07-11-2024

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Executive Engineer PMGSY (JKRRDA) Division Baramulla

FRESH NOTICE INVITING e-TENDERS

Fresh E-NIT No.12/EE/PMGSY/Bla/e-tendering of 2024-25, Dated:- 04.11.2024

POST DEFECT LIABILITY PERIOD MAINTENANCE

Executive Engineer PMGSY (JKRRDA) Division Baramulla, on behalf of J.K State Rural Road Development Authority invites online percentage rate tenders on e-procurement portal http://pmgsytendersjk.gov.in from the Contractors registered inappropriate class/category with J.K. P.W.D. or Contractors of equivalent categories registered with other States/ Central Government, Departments, Institutions, Undertakings and Authorities on standard schedule of rate given below for the packages shown in the column 2 of table, for repair / maintenance of the Rural Roads/CDs for five years, constructed under Pradhan Mantri Gram Sadak Yojana and other scheme .

- SSR Applicable :- SSR issued by J.K. State Rural Road Development Authority effective from July 2022
- Table-1:Name of Work:- 1. Post Defect Liability Period Repair & Maintenance of Road from Pazalpora to Dazna.
  2. Post Defect Liability Period Repair & Maintenance of Road from Hudpora to Frustbub.

S. No.	Package Number	Name of District	Name of PIU	Total length of Roads (in KMs.)	PAC (in Lacs) Initial Rehabilitation works	Routine Maintenance	Renewal of Bituminous Surface	Emergency Works	Total PAC Without GST (in Lacs)	Total PAC With GST (in Lacs)	Completion Period of LR (in Days)	EMD(in Rs.)	Cost of Tender Document (in Rs.)	Class of Contractor	Trade mill
					Part-I	Part-II	Part-III	Part-IV							
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
1.	JK03-231	Baramulla	Baramulla	2.00	8.47	8.62	28.50	0	45.69	53.91	60	107820.00	1603	A	4th
2.	JK03-49	Baramulla	Baramulla	1.35	4.24	5.02	17.16	0	27.22	32.13	45	64260.00	1103	A & B	4th

Estimated cost does not include GST.

Critical Dates

S.No.	Stages	Date & Time
1	Date of issuance of tender notice	04.11.2024
2	Document Download/ Sale Start Date	07.11.2024 from 02.30 pm
3	Bid Submission Start Date	07.11.2024 from 02.30 pm
4	Bid Submission Closing Date	13.11.2024 upto 4.30 pm
5	Bid Opening Date	14.11.2024 at 11.00 am

1 (a)The amount of Bid Security is 2% of PAC. The bidders are required to pay cost of Bid Document (Tender Fee), Bid Security online as appearing on e-procurement portal plus service charges through Debit/Credit Card, Internet Banking, or System generated Bank Challan for NEFT/RTGS before submission of Bid. Bid Security of disqualified/ unsuccessful bidders will be refunded online in the Bank A/c notified by the bidders on the portal at the time of submission of Bids. To avoid last day rush/breakdown in system contractors are advised to ensure payment of Bid Security at least one day in advance before the end date of Bid Submission. Department will not be responsible if contractor fails to pay Bid Security due to Server/Power failure or any other reason.

(b)The bidders are required to submit affidavit strictly on prescribed form (Annexure 'A' of this NIT) affirming correctness of information furnished with the bid. This affidavit in the form of scanned copy is to be uploaded with the technical bid online. If online affidavit is not submitted or is not on prescribed form bidder will be disqualified at Technical evaluation stage.

(c)Bidders are also required to submit Tender Conditions Acceptance Letter in the form given as Annexure-C to this NIT.

All other terms and conditions shall be same as published in the NIT No. 12/EE/PMGSY/Bla/e-Tendering of 2024-25, Dated:- 04.11.2024.

DIPK-7433/24
Dtd. 06-11-2024

Sd/- Executive Engineer
PMGSY Division Baramula

SRINAGAR DEVELOPMENT AUTHOIRTY, BEMINA BY-PASS,SRINAGAR
PHONES: 0194-2493191, 0194-2493199 FAX: 0194-2493180

TENDER NOTICE NO: 02/EE of 2024-25

For and on behalf of the Srinagar Development Authority, the Executive Engineer, Srinagar Development Authority, invites tenders by e-tendering system on item rate basis from Registered PWD contractors of J&K UT for below mentioned works:-

S.No	Name of work	Amount of work	CDR Amount	Class of contractor	Cost of Tender Document	Time of completion
01.	Repair/Renovation of Ration Ghat at Firdous Colony Bemina Srinagar.	Rs.4.75 lacs	Rs.9,500/-	(B & C)	Rs.300/-	(90) days
02.	Repair/Renovation of Sangarmall City Centre at M.A Road Srinagar.	Rs.10.94 lacs	Rs.22,000/-	(A,B&C)	Rs.800/-	(90) days
03.	Repair/Renovation of Terminal Building at Batmallo, Srinagar,	Rs.3.11 lacs	Rs.6,300/-	(C&D)	Rs.200/-	(90) days

Position of Funds (Available)

01. Date of Publishing 30/10/2024.
02. The Bidding document can be downloaded from the website http://jktenders.gov.in from 10.00 PM on 31/10/2024 to 19/11/2024 upto 4.00PM.
 a. The bids shall be deposited in electronic format on the website http://jktenders.gov.in from 02/11/2024 to 19/11/2024 upto 4.00PM. The bids received will be opened at 12.00 Noon on 21/11/2024 online.
 b. The complete bidding process will be online.

DIPK-NB-2196/24
Dtd. 06-11-2024

Sd/- Executive Engineer
SDA Bemina Byepaas Srinagar

Jammu & Kashmir Power Development Corporation

OFFICE OF THE

EXECUTIVE ENGINEER GENERATION DIVISION LJHP GANTAMULLA BARAMULLA

Email: xeneljhp@gmail.com

EXTENSION NOTICE No. 01

Due to low response to this office E-NIT No. 08 of 2024-25 dated 11-10-2024 for **Recapitalization of existing trash cleaning mechanism installed at barrage of LJHP, Gantamulla. (ID: 2024_SPDC_259728_1)**, the critical dates are re-scheduled as under:

S.No	Activity	Date already tendered	Dates as per new schedule
1.	Date of Issue of tender notice	11.10.2024	11.10.2024
2.	Bid document download start date	14.10.2024 to 04.11.2024	14.10.2024 to 11.11.2024
3.	Bid uploading start date	22.10.2024	22.10.2024
4.	Bid uploading last date	04.11.2024	11.11.2024 1500 hrs
5.	Opening of techno commercial bids(RFQ)	05.11.2024	13.11.2024 1400 hrs

All the terms and conditions shall remain the same.

DIPK-NB-2187/24
Dtd. 06-11-2024

Sd/- Executive Engineer

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER

SUB TRANSMISSION DIVISION-IIND, RAJBAGH, SRINAGAR

Cancellation Notice

Due to poor response, eNIT No. STD-|| / 19 of 2024-25 Dated 19-07-2024 for Annual rate contract for Repairs and Maintenance of 33/11KV Receiving stations (District Srinaga) faling under the jurisdiction of Sub Transmission Division-II, Rajbagh, Srinagar for the year 2024-25. stands cancelled.

Sd/- Executive Engineer
Sub Transmission Division II Rajbagh

DIPK-NB-2198/24
Dtd. 06-11-2024

The Urdu Daily WATTAN وطن

غاصب اسرائیل فلسطینیوں کیخلاف نسلی امتیاز کا مرتکب

خورشید عالم داؤد قاسمی

غاصب ریاست اسرائیل، اس کی قابض فوجیں اور اس کے غیر مہذب، شدت پسند صہیونی شہری ہر وقت کسی نہ کسی حیلہ اور بہانہ کی تلاش وجستجو میں لگے رہتے کہ کوئی موقع ہاتھ لگے اور بچے کھچے فلسطین پر بمباری شروع کردیں، فلسطین کے معصوم شہریوں پر راکٹ داغ سکیں، فلسطینیوں کے خلاف بے دریغ اپنے اسلحہ کا استعمال کر سکیں، ان کے خون سے اپنی پیاس بجھا سکیں، ان کی سرسبز وشاداب کھیتی اور ہرے بھرے باغات کو نذر آتش کر کے اپنی درندگی کو سکون پہنچا سکیں۔ ابھی اوائل رمضان (1442ھ) میں یہ خبر آئی تھی کہ اسرائیلی فوج کے جنگی طیاروں نے وسطی غزہ میں، البریج مہاجر کیمپ کے قریب اور خان یونس کے مقام پر متعدد بار بمباری کی۔ انھوں نے جنوبی غزہ میں رفح کے مقام پر میزائل داغا۔ ہر مہینے، دو مہینے میں ایک دو بار اس طرح کی بمباری کرنا اور میزائل داغنا غاصب ریاست کے معمول کا حصہ ہے۔ جہاں تک قابض اسرائیلی فوجیوں کی بات ہے، تو اس کا کسی نہ کسی شکل میں فلسطینیوں پر ظلم وجور کرنا، ان کو تکلیف واذیت دینا اور خطرناک اسلحہ سے لیس ہو کر، ان کو خوف زدہ اور دہشت زدہ کرنا، تو بغیر کسی استثناء کے شب وروز کا مشغلہ ہے۔

غاصب ریاست اسرائیل کی طرف سے فلسطین کے خلاف اس طرح کی منظم تباہی وبربادی اور معصوم انسانی جانوں کی ہلاکت پر کسی عالمی طاقت نے نوٹس لیکر، اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم سے یا پھر کسی دوسری یونین اور تنظیم کے پلیٹ فارم سے اسرائیل کے خلاف کاروائی کا پرزور مطالبہ نہیں کیا۔ جب بھی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی یا اس کے ذیلی ادارے میں اس طرح کی بات آتی ہے: تو محض رسمی طور پر مذمتی قرارداد پاس کر کے، سب کے سب خاموش ہو جاتے ہیں اور اسرائیلی حکومت اپنے طور پر اس قرارداد کو مسترد کر کے، سکون کی سانس لینا شروع کر دیتی ہے۔ اگر اقوام متحدہ میں اس سے زیادہ کچھ کرنے کی کوشش کی جائے گی؛ تو امریکہ بہادر اسے ویٹو کرنے کے لیے تیار بیٹھا رہتا ہے۔

ابھی ماہ رواں یعنی بہ روز منگل، 27/ اپریل 2021 کو "ہیومن رائٹس واچ" نے 213 صفحات مشتمل اپنی تفصیلی اور جامع رپورٹ پیش کی ہے۔ اس تنظیم نے اپنی رپورٹ میں یہ بات واضح طور پر کہی ہے کہ اسرائیل مقبوضہ علاقوں میں فلسطینیوں اور اپنے عرب شہریوں (وہ فلسطینی جنھوں نے اسرائیلی شہریت اختیار کر لی ہے۔) کے خلاف "اپارتھائیڈ" (Apartheid) اور ریاستی جبر واستبداد، ظلم وستم کے جرائم کا مرتکب ہو رہا ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق اسرائیل کی حکمت عملی یہ ہے کہ اپنے عرب شہریوں سمیت مقبوضہ علاقوں کے فلسطینیوں پر یہودی اسرائیلیوں کے تسلط کو قائم رکھا جائے۔ "ہیومن رائٹس واچ" نے اپنی اس رپورٹ میں "بین الاقوامی عدالت" سے اپیل کی ہے کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف برتی جانے والی نسلی امتیاز کے حوالے سے جانچ کرے اور اس جرم میں ملوث پائے جانے والے لوگوں کے خلاف قانونی کاروائی کرے۔ اپارتھائیڈ (Apartheid) انگریزی زبان کا لفظ ہے۔

اس کا معنی ہے: "ایک ایسا سیاسی نظام جہاں، لوگ واضح طور پر رنگ، نسل، جنس وغیرہ کی بنیاد پر آپس میں منقسم ہوں۔" یہاں اس رپورٹ میں اس لفظ کا مطلب فلسطینیوں کے خلاف نسلی امتیاز کی ایسی پالیسی ہے جسے غاصب اسرائیل ریاست انجام دے رہی ہے۔ یہ عالمی قانون کے تحت انسانیت کے خلاف جرم ہے۔ ہیومن رائٹس واچ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسٹر کینتھ روتھ نے صاف صاف یہ بیان دیا ہے کہ اسرائیل چالیس سالوں سے فلسطینیوں کے خلاف نسل پرستانہ جرائم کا ارتکاب کر رہا ہے۔ مسٹر کینتھ روتھ نے کھلے لفظوں میں یہ بھی کہا ہے کہ اسرائیلی حکومت پر فلسطینیوں کے خلاف نسل پرستانہ جرائم کے ارتکاب کے ثبوت موجود ہیں۔ واضح رہے کہ ہیومن رائٹس واچ حقوق انسانی کی بین الاقوامی تنظیم جو عالمی سطح پر حقوق انسانی کے لیے کام کرتی ہے۔ اس کی ہیڈ آفس امریکہ کے نیویارک شہر میں قائم ہے۔

امریکی صدر جو بائیڈن کے اقتدار سنبھالتے ہی، اقوام متحدہ میں قائم امریکی سفیر، رچرڈ ملز نے 26/ جنوری 2021 کو کہا تھا کہ امریکی صدر جو بائیڈن فلسطینیوں کی مدد بحال کرنے اور ٹرمپ انتظامیہ کے دور میں بند کیے گئے فلسطینی سفارتی مشن کو جلد کھولنا چاہتے ہیں۔ اس سفیر نے مزید کہا تھا کہ بائیڈن کی پالیسی فلسطین اور اسرائیل کے درمیان جاری تنازع کے دو ریاستی حل کی حمایت پر مبنی ہے۔ وہ اسرائیل اور فلسطینیوں کے لیے الگ الگ ریاستوں کے قیام کے حامی ہیں، جہاں اسرائیل کے ساتھ فلسطینی بھی اپنی ایک آزاد ریاست میں جی سکیں۔ اس خبر کے بعد، انسانیت پسند لوگوں کو ایک امید جگی تھی کہ امریکہ کی موجودہ انتظامیہ اپنے پیشرو کے غلط فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے مظلوم فلسطینیوں کے لیے کچھ مثبت فیصلے لے گی؛ مگر "ہیومن رائٹس واچ" کی اس رپورٹ کے آتے ہی بائیڈن انتظامیہ نے بھی امید کے برخلاف اس رپورٹ کو مسترد کر دیا اور اسرائیل کو بچانے کے لیے میدان میں آ گئی۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان جین بساکی نے یہ بیان دیا ہے کہ ہیومن رائٹس واچ کی طرف سے اسرائیل کے خلاف جو رپورٹ آئی ہے اور جس میں اسرائیل پر نسل پرستی کا الزام لگایا گیا ہے، وہ ہمارے موقف کے خلاف ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ امریکہ ہر سال انسانی حقوق کی تحقیقات کرتا ہے اور اس حوالے سے ایک رپورٹ شائع کرتا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے اسرائیل کے حوالے سے کبھی بھی ایسی اصطلاح استعمال نہیں کی۔

جہاں ایک طرف "ہیومن رائٹس واچ" کی یہ تفصیلی رپورٹ 27/ اپریل 2021 کو آئی، وہیں دوسری طرف بیروت میں منعقد ہونے والی عرب پارلیمنٹ اجلاس کی طرف سے، اسی دن ایک بیان جاری کیا گیا۔ اس کا ایک حصہ یہاں پیش کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد، ہم اس پر بھی غور کریں گے کہ یہ بیان کتنا موثر ثابت ہوگا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پارلیمنٹ انسانی حقوق کی تنظیموں، قومی پارلیمنٹس اور بین الاقوامی پارلیمانی یونینوں سے وابستہ بین الاقوامی تنظیموں سے اسرائیل پر دباؤ ڈالنے، قانونی احتساب کے اصول کو فعال کرنے اور اس قابض ریاست اور اس کے آبادکاروں کے خلاف کارروائی پر زور دینے کا مطالبہ کرتا ہے۔ بیان میں مزید یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسرائیل ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت بیت المقدس کیہمارے فلسطینی بھائیوں کو جبر وتشدد کے ذریعے اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور کر رہا ہے۔ اسرائیلی ریاست بیت المقدس کی آئینی اور آبادیاتی حیثیت تبدیل کرنے کے لیے یہودی آبادکاروں کا فلسطینی آبادی پر غلبہ اور تسلط قائم کرنا چاہتی ہے۔ عرب پارلیمانی یونین نے بین الاقوامی برادری، سلامتی کونسل اور دنیا کے تمام آزاد ضمیر انسانوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قابض ریاست اسرائیل کے فلسطینیوں کے خلاف جاری سنگین جرائم کی روک تھام کے لیے آواز بلند کریں۔ واضح رہے کہ "عرب پارلیمنٹ" "عرب لیگ" کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو 27/ دسمبر 2002 کو قائم ہوا۔ عرب ممبر ممالک میں سے ہر ایک کی طرف سے تقریباً چار چار افراد اس پارلیامنٹ کے رکن ہیں۔

ایک طرف عرب پارلیمنٹ کا یہ بیان ہے؛ جب کہ دوسری طرف کچھ عرب ممالک کے عملی اقدامات ہیں۔ اب ان دونوں صورت حال کو پیش نظر رکھ کر، دوسرے بین الاقوامی برادری سے کچھ دیر کے لیے صرف نظر کر کے، صرف عرب اور مسلم ممالک پر توجہ دیجیے اور غور کیجیے؛ تو ایک اہم سوال آپ کے سامنے آئے گا کہ کیا ان ممالک پر عرب پارلیمنٹ کے اس مطالبہ کا کچھ اثر پڑے گا؟ جواب یقیناً نفی میں ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ابھی چند مہینے پہلے کچھ عرب ممالک نے، امریکی سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی نگرانی میں، غاصب ریاست اسرائیل کی طرف خوشی خوشی دوستی کا ہاتھ بڑھا کر، اس سے سفارتی تعلقات قائم کیے ہیں۔ کسی شروط وقیود کے بغیر ان ممالک کا غاصب ریاست کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنا، درحقیقت غاصب ریاست کے سنگین جرائم کو جواز فراہم کرنے جیسا ہے۔ پھر یہ ممالک قابض وغاصب ریاست اسرائیل کے فلسطینیوں کے خلاف جاری سنگین جرائم کی روک تھام کے لیے اپنی آواز کیسے بلند کر سکیں گے! غاصب ریاست اسرائیل کا فلسطینیوں کے خلاف نسلی امتیاز اور ریاستی جبر واستبداد کے جرائم کا مرتکب ہونے کے بعد بھی کچھ عرب ریاستوں کا اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کیے رہنا اور "عرب پارلیمنٹ" کے ذریعے عالمی برادری سے اسرائیل کے خلاف آواز بلند کرنے کا مطالبہ زبانی جمع خرچ کرنے کے برابر ہے۔

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ یہ بعض عرب ممالک اپنی طرف سے جتنی بھی کوشش کر لیں، جس درجے کی بھی دوستی کر لیں، جس سطح کے بھی تعلقات قائم کر لیں، غاصب وقابض ریاست اسرائیل اور اس کا آقا امریکہ کبھی بھی ان ممالک کے حقیقی دوست نہیں ہو سکتے ہیں۔ قرآن کریم میں ارشاد خداوندی ہے: ترجمہ: "اے ایمان والو! یہودیوں اور نصرانیوں کو یار ومددگار نہ بناؤ۔ یہ خود ہی ایک دوسرے کے یار ومددگار ہیں۔ اور تم میں سے جو شخص ان کی دوستی کا دم بھرے گا، تو پھر وہ انھی میں سے ہوگا۔" اللہ پاک ہم سب کو پیغامات قرآنی کو سمجھنے اور ان پر عمل کی توفیق عطا فرمائے!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آؤ کسی غریب ومحتاج کو سہارا دیں

از قلم۔ مفتی محمد ضیاء

اسلام پوری دنیا کے لئے مکمل نظام حیات ہے اسلام میں ہر ایک کے حقوق کا خیال رکھا گیا ہے۔ اللہ عزوجل نے اپنے بندوں کو بے یار ومددگار نہیں چھوڑا۔ ہر ایک کے لیے ایسے اسباب وذرائع ابلاغ مہیا کر دیا ہے۔ کہ اللہ عزوجل کے بندے آسانی کے ساتھ زمین پر رہ کر اپنی زندگی کے شب وروز شائستگی اور شگفتگی کے ساتھ بسر کر سکے۔ یتیم ومفلس ونادار اور لاوارث بچوں کے بھی معاشرتی حقوق ہیں۔ ان کی مکمل کفالت اور ان کے حقوق کی پاسداری ہے۔ اور اس سے صرف نظر کر لینا ان کے حقوق کے تقدس کی پامالی ہے اسلامی تعلیمات ہر طرح سے اپنے چاہنے والوں کے لیے مکمل نظام زندگی بیان کرتی ہے چاہیے وہ معاشراتی زندگی ہو یا کہ سیاسی زندگی ہو یا انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی زندگی ہو اس وقت جو بات موضوع بحث ہے وہ ہے معاشرے کے ایک خاص حکم کی جو ہمارے معاشرے کو تباہ وبرباد ہونے سے روکتا ہے میری مراد ہے غرباء ومحتاں اور مساکین کی دل جوئی اور ان سے الفت ومحبت ان کی ضروریات زندگی کا پاس ولحاظ اور ہمدردی وغمگساری اسلام کی ایسی پاکیزہ تعلیمات ہیں جو معاشرے کو تباہ وبرباد ہونے سے بچاتی ہیں۔

محتاجوں، غریبوں، یتیموں، اور ضرورت مندوں کی مدد، مزاج پرسی، حاجت روائی اور اور دل جوئی کا پاس ولحاظ کرنا اسلام کا بنیادی درس (نقطہ نظر) ہے۔ دوسروں کی امداد کرنا اور ان کے ساتھ حتی المقدور تعاون کرنا ان کے لیے روز مرہ کی ضرورت کی اشیاء فراہم کرنا دین اسلام نے کار ثواب اور اللہ عزوجل کو راضی کرنے کا نسخہ کیمیا بتایا ہے۔ خالق کائنات اللہ عزوجل نے امیروں کو اپنے مال میں سے غریبوں کو دینے کا حکم دیا ہے صاحب استطاعت پر واجب ہے کہ وہ مستحقین کی حتی الامکان مدد کرے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالی ہے۔۔

سورۃ البقرۃ 177 ترجمہ * کچھ اصل نیکی یہ نہیں کہ منہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو ہاں اصل نیکی یہ ہے کہ ایمان لائے اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب اور پیغمبروں پر اور اللہ کی محبت میں اپنا عزیز مال دے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور راہ گیر اور سائلوں کو اور گردنیں چھوڑنے میں اور نماز قائم رکھے اور زکوۃ دے اور اپنا قول پورا کرنے والے جب عہد کریں اور صبر والے مصیبت اور سختی میں اور جہاد کے وقت یہی ہیں جنھوں نے اپنی بات سچی کی اور یہی پرہیزگار ہیں
* (ترجمہ کنز الایمان) اور دوسرے مقام پر اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا
* ی وابن 215 ترجمہ * تم سے پوچھتے ہیں۔ کیا خرچ کریں تم فرماؤ جو کچھ مال نیکی میں خرچ کرو تو وہ ماں باپ اور قریب کے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں محتاجوں اور راہ گیر کے لیے ہے اور جو بھلائی کرو

ہو چکا ہے غریبوں کی مدد کرتے وقت کچھ مال اس کے ہاتھ میں دے کر تصاویر لی جاتی ہے اس تصویر کو فیس بک پر اپلوڈ کرتے ہیں اور اخبارات وغیرہ میں بھی نکلواتے ہیں اس غریب عزت دار کی عزت کا جنازہ نکلتے ہیں اس طرح کا یہ فعل بدترین گناہ ہے لہذا اس قبیح عمل سے ہماری قوم کو پرہیز کرنا چاہیے یہ تھوڑے ہی آپ ہم ان پر کوئی احسان کر رہے ہیں جو انہیں سر عام رسوا کر رہے ہیں یہ تو عین عبادت اور حکم ربی ہیا گر ہم اس سے صرف نظر کر لیں تو یقیناً یہ ہمارے ایمان کے لیے کوئی سعادت مندی کی بات تھوڑی ہوگی۔

اے ہماری قوم کے خیر خواہوں ان غرباء ومحتاجوں کی بے کسی کا تماشا مت بناؤ۔ ان کی عزت وتوقیر کو سر بازار نیلام مت کرو یہ اسلام کی تعلیمات نہیں ہے بلکہ ابلیسی مکر وفریب ہے ورنہ حکم تو یہ ہے لینے والا ہاتھ بہتر ہے دینے والے سے۔ احادیث مصطفیٰ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم میں بار ہاں اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ یتیموں محتاجوں مفلسوں کی امداد کی جائے اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آیا جائے۔ سرکار مدینہ سلطان باقرینہ قرار قلب وسینہ فیض گنجینہ صاحب معطر پسینہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم خود بھی ایسا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو یتیموں کے والی غریبوں کے مولی ملجا تھے آپ کی چشم مبارک نم ہو جاتی تھی جب کسی لاچار ومفلس کو دیکھ کر۔

اللہ کے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے یتیموں اور مسکینوں محتاجوں کے بارے میں اپنی امت کے خیر خواہوں کو کیا کیا تعلیم دیا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے دل کے سخت ہو جانے کے بارے میں ذکر کیا تو کریم آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا چاہتے ہو تو مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اور یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھو۔ حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کثرت سے ذکر الٰہی مشغول رہتے عام کم فرماتے۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نماز کو طول کو مختصر اور آپ کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بیواؤں اور جت روائی کرنے کے لیے ان کے ساتھ چلنے میں کوئی فرماتے تھے حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے حضور نبی اکرم صلی اللہ علی وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی تھ پھیرا اور اس کا مقصد صرف اللہ عزوجل کی خوشنودی

تو اس کے لیے ہر اس بال کے بدلے نیکیاں ہیں جس کا ہاتھ لگا تھا جس نے اپنی زیر کفالت کسی یتیم بچی یا بچے سلوک کیا تو وہ اور میں جنت میں اس طرح ہوں یم آقا نے اپنی شہادت کی انگشت مبارک اور درمیانی میں تھوڑا سا فاصلہ رکھا۔ ترجمہ۔ نبی اکرم صلی اللہ تعالی شاد فرمایا: "میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں تے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگشت شہادت اور بیچ رک سے اشارہ کیا حضرت مصعب بن سعد بن ابی عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ (ان کے والد) حضرت سعد عنہ کو یہ خیال ہوا کہ انہیں اپنے سے کم تر لوگوں پر فضیلت نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ تو کی وجہ سے مدد کئے اور رزق دیئے جاتے ہو۔ (بخاری حادیث مبارک کی روشنی میں یہ بات سمجھ میں آ گئی ہوگی کہ

گھر بے سہارا (بے یار ومددگار) در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں اور اپنی حالات کو یاد کر کے خون کے آنسو بہا رہے ہیں تو وہی پر امت مسلمہ کی ایک کثیر تعداد مختلف شہروں ومختلف ممالک میں کچرے سے کھانے کے چند لقمے چن رہی ہے اور اپنی شکم آگ کیب کو مٹا رہی ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے روٹی کے لقمے نہ ملنے کے سبب اپنی ایڑیاں رگڑ رگڑ کر اپنی جان جاں آفرین کے سپرد کر رہے ہیں۔

تو ایسے میں ہم بخوبی جانتے ہیں کہ ہمارے یہاں بیواؤں اور یتیموں ومفلسوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے جو کہ بے سہارا وبے کس ہیں جن کے پاس سبحانہ تعالی کے نام کے سوا کچھ بھی نہیں۔ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ عید قریب ہے ایک دن کا فاصلہ ہے پر یتیموں کے گھر میں کھانے کے لالے پڑے ہیں بیوائیں اپنی بے بسی ولاچارگی کی مار کو برداشت کر رہی ہیں پر انکی مدد کرنے والا کوئی موجود نہیں ان کی آنکھوں سے بہتے موتیوں کا سمندر ان کا درد بیان کرنے کو کافی ہے اور وہ بیوائیں اپنے رب کے حضور لرزتے ہوئے ہونٹ اور آنسوؤں کی شکل میں پیش کر کے امداد کی بھیک مانگ رہی ہیں۔ اور ایسے بھی یتیموں کی تعداد کچھ کم نہیں ایسے بھی یتیم اور بیوہ ہمارے مابین موجود ہیں جن کے والد وشوہر نے اپنی پوری زندگی ملت اسلامیہ کی بقا وتحفظ کے لئے قربان کر دی تو یہ فریضہ ہم پر بھی اب عائد ہوتا ہے کہ ان بچوں کا خیال رکھیں ان کی بیواؤں کی مدد کریں۔ اگر ان کی مدد نہ کی گئی تو یقیناً وہ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اللہ نہ کرے کوئی غلط قدم اٹھا لیں کیونکہ لاچارگی انسان سے اس کی پہچان ہی نہیں اس کی عزت وتوقیر بھی چھین لیتی ہے۔

ان مبارک ساعتوں میں ان کی امیدیں بھی ہم سے وابستہ ہیں۔ کہ اب امت مسلمہ کے خیر خواہ ہماری مدد کریں گے۔ اور ہم بھی اپنا چولہا گرم کریں گے۔ تو اے ہم اپنے اس پاس میں اس بات کے لیے کوشاں رہیں کہ کہیں ہمارا حال ایسا تو نہیں کہ جن کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے کہ وہ مومن ہی نہیں جو خود شکم سیر ہو جائے اور اس کا پڑوسی بھوکا پیاسا ہو۔ * ایک اور یاد دہانی امت مسلمہ کے خیر خواہوں کے لیے * اکثر وبیشتر ہمارے معاشرے میں اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ ماہ صیام کے آخری عشرے کے آخری دنوں میں صدقات وخیرات دینا زیادہ بہتر ہے۔

ایسا کچھ بھی نہیں میرے عزیزوں ہم جو رمضان المبارک کے پہلے عشرے کے اختتام پر ہی اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنے بچوں کے مختلف انواع واقسام کی خریداری کرتے ہیں رقم الحروف کا ملت اسلامیہ کے لوگوں سے سوال ہے کیا یہ یتیم بچے بیوائیں اپنی ضروریات صرف ایک دن پہلے ہی عید کی پوری کر سکتے ہیں ایک بار دل پر ہاتھ رکھ کر سوچے کہ اللہ عزوجل نہ کرے اگر یہ ہمارا بچہ ہوتا اگر یہ بیوہ ہماری بہن یا بیٹی ہوتی تو کیا تب بھی ہم اس کی اعانت ایسے ہی کرتے ہرگز نہیں۔ تو پھر رسول رحمت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی امت کے بچوں اور بیواؤں سے یہ سلوک رکھنا ہم باعث فخر ومسرت سمجھتے ہیں۔ زیادہ بہتر یہ ہوتا کہ ان کی مدد پہلے سے ہی کی جاتی تاکہ یہ اپنی ہلکی پھلکی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پریشان نہ رہتے۔ *

دوسری * ہم یہ جو ایک دو روپیہ یا زیادہ سے زیادہ دس بیس روپیہ کسی غریب ومحتاج کو تھما دیتے ہیں اس سے تو ممکن ہی نہیں کہ یہ اپنی ضروریات کو پورا کر سکیں بہتر یہ ہوتا کہ اگر ہم ان کی کم از کم کوئی ایسی ضرورت خود ہی پوری کرتے جو ان کو حاجت ہوتی یہ بات بھی کوئی فرض

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر الیکٹرک انجینئر ز، بی۔ آر۔ اتر ریلوے جموں توی کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)
251J-Elect T-09-2024-25	اے ڈی ای این / بی ڈی جی ایم (ADEN/BDGM) کے تحت بی اے ایچ ایل۔ بی آر ایم ایل (BAHL-BRML) سیکشن میں پہلا کام میں خراب ریسٹ ہاؤس کے بھاری مرمت کیلئے بجلی کے کام	9,03,340.09	18,100/-
251J-Elect T-10-2024-25	فریب ما وشنو دیوی کٹرہ ریلوے اسٹیشن پلیٹ فارم نمبر 1 پر ایسکلیٹرز کی تنصیب اور تین سال کیلئے ایسکلیٹرز کا سالانہ جامع رکھ رکھاؤ	81,17,971.66	1,62,400/-

مدت تکمیل کام	6 Months	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	28-11-24 after 15.00 Hrs.	ویب سائٹ	www.ireps.gov.in

نمبر۔ 251۔ الیکٹرک۔ الیکٹرک ٹینڈر نوٹس نمبر 09-10/2024-25 مورخہ 05-11-2024

3436/24

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAMEER UL HAMID & ASSOCIATES

In the case of:
1. SYED MAMOON RASHID SOHARWARDI S/O SYED MOMIN RASHID SOHARWARDI R/O PEERZOO BUND SGR.
[CAVEATORS]

Versus
Public at Large
...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

**From the chambers of:
Owais Shafi and Associates
(Advocates)
J&K High Court**
License No. 753/2018

In the case of:
1. Mehmoda W/o: Shabir Ahmad Zargar
R/o: Kral Tang SR Gunj Srinagar
At present Old Barzulla Srinagar
2. Dilshad Begum W/o: Mohd Rafiq Khan
R/o: Gujjar Colony, Channi Himat Jammu
...Caveators

Versus
Public at large
...Non-Caveators

In the matter of: Caveat.
That, the caveators have reason to believe that the non-caveators may approach the Hon'ble Court and may file legal proceedings of any nature against the caveators, the caveators and/or their counsel herein, be heard before passing any order/direction including by way of interim nature.

دورہ آسٹریلیا، ہندوستانی کپتان کی تبدیلی زور پکڑنے لگی

نئی دہلی// نیوزی لینڈ کے خلاف کلین سویپ شکست کے بعد اب ٹیم انڈیا کا اگلا چیلنج آسٹریلیا کا دورہ ہے۔ ٹیم انڈیا کو آسٹریلیا کے خلاف پانچ میچوں کی ٹسٹ سیریز کھیلنی ہے جس کا پہلا میچ 22 نومبر سے شروع ہوگا۔ تاہم اس سیریز سے پہلے بڑا سوال یہ ہے کہ ٹیم انڈیا کی قیادت کی ذمہ داری کون سنبھالے گا کیونکہ روہت شرما کے لیے پہلے ٹسٹ میچ میں شرکت کرنا غیر یقینی ہے۔ روہت ذاتی وجوہات کی وجہ سے پہلے ٹسٹ سے باہر رہ سکتے ہیں اور دوسرے ٹسٹ میں بھی ان کی واپسی غیر یقینی صورت حال کا شکار ہے۔ جسپریت بمراہ کو آسٹریلیا کے دورے کے لیے نائب کپتان بنایا گیا ہے اور خیال کیا جا رہا ہے کہ وہ ٹیم کی کمان سنبھالیں گے لیکن ٹیم انڈیا کے سابق کرکٹر محمد کیف کا ماننا ہے کہ ٹیم کی کمان رشبھ پنت کو سونپی جانی چاہیے۔ محمد کیف نے کہا کہ موجودہ ٹیم میں سے صرف رشبھ پنت ہی ٹسٹ کپتانی کے بڑے دعویدار ہیں۔ کیف کے مطابق، پنت ہی اس کے حق میں کیونکہ پنت جب بھی کھیلتے ہیں، وہ ہمیشہ ٹیم انڈیا کو ایک قدم آگے رکھتے ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ پنت کس نمبر پر کھیلنے کے لیے آتے ہیں، وہ ہمیشہ میچ جیتنے والی اننگز کھیلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پنت میں ہر قسم کے حالات میں رنز بنانے کی صلاحیت ہے۔ پنت نے انگلینڈ، آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ میں رنز بنائے ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کی ٹرننگ پچ پر بھی رنز بنائے ہیں۔ کیف نے پنت کو مکمل پیٹر قرار دیا۔ کیف نے رشبھ پنت کو ٹسٹ کپتان بنانے کی بات کی لیکن انہوں نے اس کی اصل وجہ نہیں بتائی۔ تاہم پنت سے پہلے، بمراہ کپتان بننے کی دوڑ میں آگے دکھائی دے رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بمراہ کو اس دورے کے لیے نائب کپتان بھی بنایا گیا ہے۔ بمراہ نے ایک ٹسٹ میں ٹیم کی کمان بھی سنبھال لی ہے۔

آئی پی ایل 2025 میگا نیلامی

اٹلی کے پہلے کرکٹر تھامس ڈریکا مرکز نگاہ، 1574 کھلاڑی نیلامی میں شامل

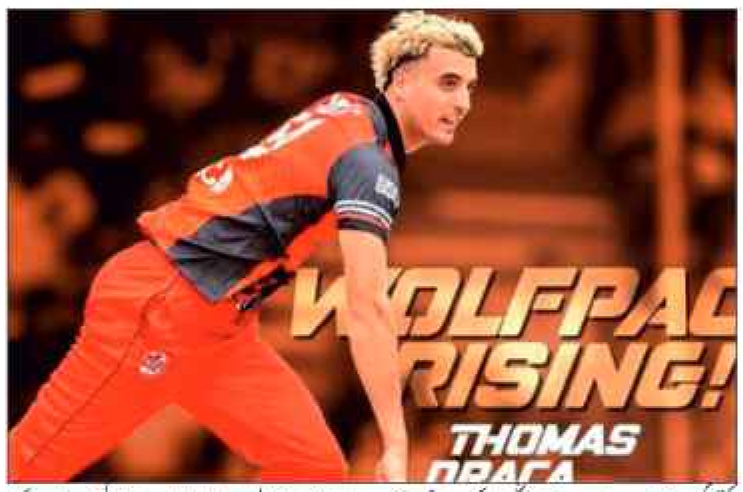

ویب ڈیسک//

آئی پی ایل گورننگ کاؤنسل نے آئندہ میگا نیلامی کی تاریخوں کا اعلان کردیا ہے۔ 24 اور 25 نومبر کو سعودی عرب کے شہر جدہ میں اس مرتبہ کھلاڑیوں پر بولی لگائی جائے گی۔ آئی پی ایل نیلامی کے لیے کل 1574 کھلاڑیوں نے اپنا نام رجسٹرڈ کرایا ہے جس میں 1165 ہندوستانی اور 409 غیر ملکی کھلاڑی شامل ہیں۔ آئی پی ایل میگا نیلامی کا کاؤنٹ ڈاؤن شروع ہو چکا ہے اور اس مرتبہ کی نیلامی بہت خاص ہونے والی ہے کیونکہ رشبھ پنت اور کے ایل راہل جیسے قد آور کھلاڑیوں کی بھی بولی لگنے والی ہے۔ ویسے تو ہر کسی کی نظر بڑے کھلاڑیوں کی بولی پر لگی رہنے والی ہے لیکن ایک خاص نام ہے، جو سبھی کی توجہ کا مرکز بن سکتا ہے۔ وہ نام ہے تھامس جیک ڈریکا۔ آئی پی ایل نیلامی میں شامل ہونے والے ڈریکا اٹلی کے پہلے کرکٹر بننے والے ہیں۔ بی سی سی آئی نے منگل کو آئی پی ایل کی بڑی نیلامی کے مقام اور تاریخوں کا ہی اعلان نہیں کیا بلکہ یہ بھی بتایا کہ اس بار کتنے کھلاڑیوں نے رجسٹریشن کیا ہے اور کن ممالک سے کتنے کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں؟ کل ملا کر 4 نومبر کو رجسٹریشن کی مدت کی حد ختم ہونے کے بعد 1574 کھلاڑی اس بار اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ حالانکہ 204 کھلاڑی ہی اس نیلامی کے ذریعہ اگلے سیزن کا حصہ بن پائیں گے۔ آئی پی ایل کی طرف سے جاری نیلامی والے کھلاڑیوں کی فہرست میں سب سے زیادہ دھیان کھینچنے والے تھامس جے ڈریکا ہیں۔ فٹبال اور موٹر اسپورٹ جیسے کھیلوں کے لیے مشہور اٹلی میں کرکٹ کی کوئی خاص پہچان نہیں ہے، ایسے میں آئی پی ایل کی نیلامی فہرست میں اٹلی کے کھلاڑی کا نام شامل ہونا حیران کرنے والا ہے۔ اسپورٹس اسٹار کی رپورٹ کے مطابق اٹلی کے کھلاڑی تھامس جیک ڈریکا دائیں ہاتھ کے تیز گیند باز ہیں۔ ان کی عمر 24 سال ہے اور انہوں نے اسی سال اٹلی کے لیے اپنا پہلا ٹی-20 مقابلہ کھیلا ہے۔ اب تک 4 میچوں میں انہوں نے 8 وکٹ لیے ہیں۔ ڈریکا کو فرنچائزی کرکٹ کا بھی تجربہ ہے اور وہ کناڈا کی گلوبل ٹی-20 لیگ کھیل چکے ہیں۔ اس لیگ میں برمپٹن وولس کی طرف سے کھیلتے ہوئے انہوں نے 6 میچوں میں 11 وکٹ لیے تھے اور مشترکہ طور پر دوسرے مقام پر رہے تھے۔ تھامس ڈریکا نے آسٹریلیا کی پاور پیس کرکٹ اکیڈمی میں اپنی تیز گیند بازی کی اسکلس پر کام کیا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اچانک ڈریکا نے آئی پی ایل آکشن میں حصہ لینے کا فیصلہ کیوں کیا؟ اس کی ایک وجہ ممبئی انڈینس کو مانا جا سکتا ہے جن کا ڈریکا سے تعلق ہے۔ اصل میں اٹلی کا یہ تیز گیند باز یو اے ای کی ٹی-20 لیگ آئی ایل ٹی-20 میں ایم آئی امیریٹس سے جڑ چکا ہے۔ ایم آئی امیریٹس نے ڈریکا کو لیگ کے آنے والے سیزن کے لیے خریدا ہے۔ اب اگر فرنچائزی نے انہیں ایک لیگ میں خریدا ہے تو اس کا امکان ہے کہ ایم آئی کے کہنے پر ہی ڈریکا نے آئی پی ایل آکشن کے لیے بھی رجسٹر کیا ہوگا۔

سنیل گواسکر کا روہت شرما کو ٹیسٹ کپتانی چھوڑنے کا مشورہ

ممبئی// ہندوستان کے سابق بلے باز سنیل گواسکر نے پہلے دو میچوں میں ان کی عدم دستیابی کی خبروں کا حوالہ دیتے ہوئے روہت شرما کو مشورہ دیا ہے کہ آسٹریلیا کیخلاف آئندہ پانچ میچوں کی سیریز کے لیے ٹیسٹ کپتانی چھوڑ دیں۔ انہوں نے بی سی سی آئی سلیکٹرز پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر نئے کپتان کی تقرری پر غور کریں۔ سنیل گواسکر نے کہا کہ اگر روہت شرما غیر حاضر ہیں تو نائب کپتان جسپریت بمراہ کے ساتھ اس کردار میں قدم رکھنے کی توقع ہے، ابھیمانیو ایسورن ممکنہ طور پر روہت کی جگہ ابتدائی لائن اپ میں لے سکتے ہیں۔ تاہم سنیل گواسکر کا خیال ہے کہ تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے نائب کپتان کو پوری سیریز کے لیے ٹیم کی قیادت کرنی چاہیے۔ گواسکر نے ایک آن لائن انٹرویو میں کہا کہ "کپتان کو پہلے ٹیسٹ کے لیے وہاں ہونا ضروری ہے" "اگر وہ نہیں ہے تو نائب کپتان کو پوری ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔ عارضی طور پر بطور کپتان بھرنے کا دباؤ مختلف ہو سکتا ہے۔ سنیل گواسکر نے زور دے کر کہا کہ "اگر روہت دو تہائی میچ نہیں کھیلتے ہیں تو انہیں صرف ایک کھلاڑی کے طور پر جانا چاہیے۔ سلیکٹرز کو اب یہ فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے کہ نائب کپتان کو بطور کپتان مقرر کریں" "اس طرح کی شکست کے بعد کپتان کی ذمہ داری اہم ہو جاتی ہے۔" روہت شرما کی قیادت کو گواسکر جیسے کھلاڑیوں اور پنڈتوں کی طرف سے جانچ پڑتال کی جاتی رہی ہے۔ نیوزی لینڈ نے ان کی قیادت میں ہندوستان کو صرف پہلی بار تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں کلین سویپ کیا بلکہ لارڈز میں ایک اور ڈبلیو ٹی سی فائنل کھیلنے کے ان کے امکانات کو بھی زبردست دھچکا لگا ہے۔ بارڈر گواسکر ٹرافی 22 نومبر کو پرتھ میں پہلے ٹیسٹ کے ساتھ شروع ہونے والی ہے اور ہندوستان کو سیریز میں زیادہ سے زیادہ گیمز جیتنے کی ضرورت ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ اسے فائنل کے لیے کوالیفائی کرنے کے لیے دوسری ٹیم کی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔

میکسوین ہندوستان کے خلاف آسٹریلیائی اوپنر ہوں گے!

پرتھ// ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان بارڈر۔ گواسکر ٹرافی 22 نومبر کو شروع ہونے جا رہی ہے۔ 25 سالہ آسٹریلیائی بیٹر کو 1992 کے بعد پہلی بار 5 ٹسٹ میچوں کی سیریز میں ڈیبیو کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ وہ عثمان خواجہ کے ساتھ ٹیم کے دوسرے اوپنر کا کردار ادا کرسکتے ہیں۔ تاہم آسٹریلیا نے ابھی تک بارڈر گواسکر ٹرافی کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان نہیں کیا ہے لیکن، قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ 25 سالہ نیتھن میکسوین کو اوپننگ میں آسٹریلوی ٹیم میں جگہ مل سکتی ہے۔ آسٹریلوی ٹیم میں ٹسٹ اوپنر کے طور پر دائیں ہاتھ کے بیٹر نیتھن میکسوین کے منتخب ہونے کے امکانات بھی بڑھ گئے ہیں کیونکہ رکی پونٹنگ نے بھی ان کے نام کی وکالت کی ہے۔ اسی دوران ایک اور سابق آسٹریلیائی کپتان ٹم پین کو نیٹ میں خود ہی پریکٹس کرتے دیکھا گیا۔ رکی پونٹنگ ابتدائی مقام کے لیے نیتھن میکسوین کے نام کی وکالت کرنے کی وجہ انڈیا اے کے خلاف پہلے غیر سرکاری ٹسٹ میں ان کی کارکردگی ہے۔ 25 سالہ بیٹر نے انڈیا اے کے خلاف آسٹریلیا اے کی کپتانی کی اور اسے فتح سے ہمکنار کیا۔ وہ اپنی کپتانی میں کھیلے گئے میچ کی دونوں اننگز میں ٹیم کے ٹاپ اسکورر تھے۔ نیتھن میکسوین نے پہلی اننگز میں 39 رنز بنائے۔ دوسری اننگز میں انہوں نے 88 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی اور ٹیم کی جیت میں مدد کی۔

خلیف کے مرد ہونے پر گولڈ میڈل واپس لینے کا مطالبہ

نئی دہلی// الجیریائی خاتون باکسر ایمان خلیف کی میڈیکل رپورٹ منظر عام پر آگئی۔ رپورٹ کے مطابق 25 سالہ باکسر کا رپورٹ میں مرد ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ ایمان خلیف نے رواں سال پیرس اولمپک گیمز، 2024 میں بطور خاتون باکسر شرکت کی اور گولڈ میڈل جیتا تھا اور وہ ایونٹ کے دوران اپنی جسمانی طاقت کی وجہ سے خبروں کی زینت بنی رہی تھیں۔ ایمان خلیف کی میڈیکل رپورٹ لیک ہونے کے بعد سوشل میڈیا پر بھی سامنے آگئی جس کے بعد اب ان سے گولڈ میڈل واپس لینے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ میڈیکل رپورٹ میں طبی حوالے دیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ پیرس اولمپکس کے ویمن باکسنگ ایونٹ میں اٹلی کی انجیلا کیرنی نے الجیریائی باکسر ایمان خلیف کے خلاف پہلے راؤنڈ کے صرف 46 سیکنڈز کے بعد ہی لڑنے سے انکار کر دیا تھا۔ انجیلا کیرنی نے کہا تھا کہ یہ ناانصافی ہے کیوں کہ ان کے خیال میں الجیرین حریف خاتون باکسر کے معیار پر پورا نہیں اترتیں۔ پیرس اولمپکس 2024 میں گولڈ میڈل جیتنے والی الجزائری باکسر ایمان خلیف کے متعلق اس وقت بھی تنازعہ کھڑا ہوا تھا اور اب ان کے بارے میں چونکا دینے والا انکشاف سامنے آیا ہے۔ میڈیکل رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ الجزائری باکسر خاتون نہیں بلکہ مرد ہے۔

شکیب الحسن کے ایکشن کی جانچ ہوگی

لندن// کاؤنٹی چیمپئن شپ میں سرے کے لیے کھیلنے کے دوران امپائرز نے شکیب کے گیند بازی ایکشن کے حوالے سے دی گئی رپورٹ کے بعد انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے بنگلہ دیشی آل راؤنڈر شکیب سے اپنے بولنگ ایکشن کی جانچ کرانے کے لئے کہا ہے۔ اگرچہ شکیب کو کھیلنے سے نہیں روکا گیا تاہم معلوم ہوا ہے کہ شکیب کے ایکشن کی جانچ کرانے کے لیے بات چیت جاری ہے۔ یہ جانچ اگلے چند ہفتوں میں ہو سکتی ہے۔ شکیب کے دو دہائیوں کے طویل کیریئر میں یہ پہلا موقع ہے کہ ان کا باؤلنگ ایکشن کسی بھی قسم کی جانچ پڑتال کا موضوع بن گیا ہے۔ اس عرصے کے دوران شکیب نے اپنے انٹرنیشنل کیریئر میں 447 میچوں میں 712 وکٹیں حاصل کیں جس میں 71 ٹیسٹ میچوں میں 246 وکٹیں شامل ہیں۔ ستمبر میں ٹاؤنٹن میں سمرسیٹ کے خلاف ٹائٹل میچ میں 37 سالہ شکیب نے نو وکٹیں حاصل کی تھیں۔ شکیب 2010-11 کے بعد پہلی بار کاؤنٹی چیمپئن شپ میں کھیل رہے تھے۔ انگلینڈ کے آٹھ کھلاڑیوں کے قومی ٹیم میں ہونے کے باعث ول جیکس اور ڈین لارنس جیسے دو اہم اسپنرز کی غیر موجودگی میں سرے کے ساتھ مختصر مدت کا معاہدہ کیا تھا۔ حالانکہ شکیب سمرسیٹ کو 111 رنز سے جیتنے سے نہ روک سکے اور سرے مسلسل تیسرا چیمپئن شپ ٹائٹل جیتنے میں ناکام رہا۔

فل سالٹ ویسٹ انڈیز کیخلاف ٹی 20 انٹرنیشنل سیریز میں وکٹ کیپنگ کریں گے

لندن// جوز بٹلر کی انگلش ٹیم میں واپسی کے باوجود فل سالٹ ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹی 20 انٹرنیشنل سیریز میں وکٹ کیپنگ کریں گے۔ سفید گیند کے کپتان بٹلر نے اپنے پچھلے 108 ٹی 20 انٹرنیشنل میچوں میں سے 106 میں وکٹ کیپنگ کی ہے اور صرف دو میچوں میں فیلڈنگ کی ہے جو دسمبر 2023 میں انگلینڈ کے کیریبین کے آخری دورے کے دوران ٹرینیڈاڈ میں ہوئے تھے۔ سالٹ نے بارباڈوس میں تیسرے ون ڈے سے قبل کہا، میں نے حال ہی میں انگلینڈ کے لیے زیادہ کچھ نہیں کیا ہے لیکن مجھے وکٹ کیپنگ بہت پسند ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ وہیں سے میں ٹیم کے لیے سب سے زیادہ حصہ ڈال سکتا ہوں۔ سالٹ نے انگلینڈ کے لیے تمام فارمیٹس میں کھیلے گئے 59 میچوں میں سے 13 میں وکٹ کیپنگ کی ہے اور انہیں جارڈن کاکس سے قبل موجودہ ون ڈے سیریز میں وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، جو نیوزی لینڈ میں ہونے والی آئندہ سیریز میں ٹیسٹ وکٹ کیپر جیمی اسمتھ کی جگہ لیں گے۔

کوہلی کی سالگرہ پر یوراج سنگھ کا مطالبہ

نئی دہلی// عام طور پر جس کی سالگرہ ہوتی ہے اسے تحفہ دیا جاتا ہے لیکن 5 نومبر 2024 کو 36 سال کے ہونے والے ویرات کوہلی کو کچھ دینے کے بجائے سابق اسٹار یوراج سنگھ نے ان سے کچھ مانگا ہے۔ یوراج نے ویرات سے وہ چیز مانگی ہے جس کا پوری دنیا کو بے صبری سے انتظار ہے۔ ویرات کی 36 ویں سالگرہ پر یوراج نے جس خاص بات کا مطالبہ کیا ہے وہ ہے ان کی فارم اور بڑی اننگز ہے۔ جی ہاں، یوراج سنگھ نے ویرات کوہلی سے اپنے سالگرہ کی مبارکباد کے پیغام میں یہی مطالبہ کیا ہے۔ کوہلی کی سالگرہ پر سوشل میڈیا پر اپنا پیغام پوسٹ کرتے ہوئے یوراج سنگھ نے لکھا کنگ کوہلی، سالگرہ بہت مبارک۔ مایوسی کے بعد ہی امید پیدا ہوتی ہے۔ پوری دنیا آپ کی طرف اسی امید سے دیکھ رہی ہے۔ آپ پہلے بھی ایسی ہی توقعات پر پورا اتر چکے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ آپ اس بار بھی ایسا ہی کریں گے۔ بہت پیار۔ اگرچہ یوراج سنگھ نے اپنے مبارکبادی کے پیغام میں براہ راست کچھ نہیں لکھا لیکن ان کے الفاظ کا مطلب واضح ہے کہ ویرات کو فارم میں واپس آکر بڑی اننگز کھیلنی چاہیے اور دنیا بھر کے شائقین کا انتظار ختم کرنا چاہیے۔ تاہم، یوراج سنگھ ویرات کوہلی کو ان کی 36 ویں سالگرہ پر مبارکباد دینے میں اکیلے نہیں تھے۔

ایچ آئی ایل 2024-25 کے لیے نئی ویب سائٹ لانچ اور پروگرام کا اعلان

نئی دہلی// ہاکی انڈیا لیگ (ایچ آئی ایل) نے منگل کو 2024-2025 ایڈیشن کے لیے ایک وقف لیگ کی ویب سائٹ لانچ کی اور زیر انتظار سیزن کے شیڈول کا اعلان کیا۔ ایچ آئی ایل کی نئی ویب سائٹ 'HockeyIndiaLeague.com' پوری دنیا کے شائقین کو لیگ کی تازہ ترین خبروں، میچوں کے شیڈول، ٹیم کی مکمل فہرستوں اور خصوصی ویڈیو مواد تک آسان رسائی فراہم کرے گی۔ اس ویب سائٹ کو ایک پرکشش اور امرسیو تجربہ فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ویب سائٹ پر ایچ آئی ایل کی تمام چیزیں دستیاب ہوں گی، جو شائقین اور کھلاڑیوں کو پہلے سے کہیں زیادہ ہاکی کے قریب لائے گی۔ کھلاڑیوں کی ایک وسیع نیلامی کے بعد ٹورنامنٹ کے لیے آٹھ مردوں اور چار خواتین کی ٹیمیں تیار ہیں۔ یہ اب تک کا سب سے بڑا اور بہترین ایچ آئی ایل سیزن ہونے جا رہا ہے۔ مردوں کی لیگ کا آغاز 28 دسمبر کو رورکیلا میں ہوگا، جس کے میچ دو مرحلوں میں کھیلے جائیں گے اور فائنل یکم فروری 2025 کو ہوگا۔ پہلا مرحلہ 28 دسمبر سے 18 جنوری تک چلے گا۔ پہلے مرحلے میں تمام آٹھ ٹیمیں ایک بار ایک دوسرے کے خلاف کھیلیں گی۔ 19 جنوری سے شروع ہونے والے دوسرے مرحلے میں ٹیموں کو دو پولز میں تقسیم کیا جائے گا۔ پول اے میں دہلی ایس جی پائپرز، شراچی راڈھ بنگال ٹائیگرز، سورما ہاکی کلب، ویدانتا کلنگا لانسرس اور پول بی میں گونا سیکا حیدرآباد طوفان، تمل ناڈو ڈریگنز، یوپی رودراس ہیں۔ ٹاپ فور ٹیموں کے درمیان 31 جنوری کو سیمی فائنل میچ کھیلے جائیں گے۔ جبکہ خواتین کی ٹیمیں 12 جنوری 2025 کو رانچی کے مارنگ گومکے جے پال سنگھ منڈا آسٹروٹرف اسٹیڈیم میں لیگ کا آغاز کریں گی۔

کیا نسیم شاہ انجری کے باعث دوسرا میچ کھیل سکیں گے؟

ویب ڈیسک// آسٹریلیا کیخلاف پہلے ون ڈے میچ میں شریک پاکستانی ٹیم کے اہم فاسٹ بولر انجری کا شکار ہو گئے۔ میلبرن میں کھیلے گئے پہلے ون ڈے میچ میں قومی ٹیم کے فاسٹ بولر نسیم شاہ پاؤں میں درد کی وجہ سے کینگروز کیخلاف میچ سے باہر چلے گئے تھے جبکہ اپنے کوٹے کے بقیہ او ورز بھی نہیں کروا سکے تھے۔ نسیم شاہ کی جگہ محمد حسنین نے ان کا نامکمل اوور مکمل کیا تھا جبکہ اپنی باؤلنگ کے دوران انہوں نے 7.2 اوورز میں 39 رنز دیکر ایک وکٹ حاصل کی تھی جبکہ بیٹنگ میں انہوں نے 40 رنز بنائے تھے۔ نسیم شاہ کی صحتیابی سے متعلق شکوک کا اظہار کیا جا رہا ہے جبکہ قومی ٹیم کو آسٹریلیا کیخلاف دوسرا میچ 8 نومبر کو کھیلنا ہے۔ پہلے ون ڈے میچ میں پاکستان کی جانب سے رضوان نے سب سے زیادہ 71 گیندوں پر 44 رنز بنائے جب کہ نسیم شاہ نے 39 گیندوں پر 40 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ قومی ٹیم آسٹریلیا کیخلاف 46.4 اوورز میں صرف 203 رنز بنا سکی اور پویلین لوٹ گئی تھی۔ آسٹریلیا نے صرف 34 اوورز میں 8 وکٹوں پر 207 رنز بنا کر میچ اپنے نام کیا۔ اس میچ میں حارث رؤف نے 3، شاہین شاہ آفریدی نے 2 جبکہ نسیم شاہ اور محمد حسنین نے ایک ایک وکٹ حاصل کی تھی۔ دوسری جانب میچ کے اختتام پر پریس کانفرنس سے گفتگو کرتے ہوئے کپتان محمد رضوان نے بالرز کی تعریف کی تھی تاہم ان کا کہنا تھا کہ ایکسٹراز کی زیادہ گنتی پاکستان کو مہنگی پڑی، جس میں بالرز نے 17 وائیڈز اور 4 لیگ بائیز کے رنز لٹائے تھے۔

اعجاز پٹیل جیسے سپنر ہر لوکل کلب میں مل جائیں گے، محمد کیف کیوی سپنر کا مذاق اڑانے لگے

ممبئی//

سابق ہندوستانی کرکٹر محمد کیف نے نیوزی لینڈ کے اعجاز پٹیل اور گلین فلپس پر طنز کرتے ہوئے انہیں ہندوستان کے ہر مقامی کلب میں پائے جانے والے "معمولی" باولرز سے تشبیہ دی ہے۔ محمد کیف کے تبصرے اس وقت سامنے آئے جب کیوی جوڑی نے آخری ٹیسٹ میں ہندوستان کی ورلڈ کلاس بیٹنگ لائن اپ کو تباہ کر دیا اور ہوم سائیڈ کو تاریخی 0-3 سے سیریز میں وائٹ واش کر دیا۔ تیسرے ٹیسٹ میں اعجاز پٹیل کی شاندار 11 وکٹیں لینے کے باوجود محمد کیف نے لیفٹ آرم سپنر کی کامیابی کی وجہ اعجاز پٹیل کی مہارت کے بجائے ہندوستانی ٹیم کی خراب کارکردگی کو قرار دیا۔ محمد کیف نے اعجاز پٹیل کی بولنگ کے معیار کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ "اعجاز پٹیل نے اچھی گیند بازی نہیں کی۔ اگر آپ اس کا پچ میپ دیکھیں تو اس نے دو فل ٹاس، دو شارٹ گیندیں اور دو لینتھ ڈیلیوری کی لیکن پھر بھی وہ وکٹیں لینے میں کامیاب رہے۔ محمد کیف کے تبصرے سے نیوزی لینڈ کے پارٹ ٹائم اسپنر گلین فلپس بھی محفوظ نہیں رہے، جنہوں نے ممبئی ٹیسٹ میں بھی اہم شراکت کی۔ کیف نے تنازعہ کو مزید ہوا دیتے ہوئے کہا کہ گلین فلپس پارٹ ٹائمر ہیں اور وہ نہیں جانتے کہ اچھی گیند بازی کیسے کی جائے۔ ہم معیاری سپنرز سے نہیں پارٹ ٹائمرز سے ہارے"۔ انہوں نے کہا کہ "اعجاز پٹیل جیسے سپنر ہر لوکل کلب میں مل جائیں گے"۔ محمد کیف کے تبصرے نے فوری طور پر کرکٹ کے شائقین اور تجزیہ کاروں کی طرف سے ناراضگی کا اظہار کیا جنہوں نے اپنی ناپسندیدگی کا اظہار کرنے کے لئے سوشل میڈیا کا سہارا لیا۔ بہت سے صارفین نے کیف کو ان کے مسترد لہجے اور پٹیل کی کامیابیوں کو تسلیم نہ کرنے پر تنقید کی۔ ایک صارف نے کہا کہ کیا آپ کہہ رہے ہیں کہ ہندوستانی بیٹنگ لائن اپ اب مقامی کلب کے باولرز کو نہیں سنبھال سکتی؟ ایک اور نے تبصرہ کیا کہ "یہ کہنا کہ ویرات کوہلی کلب کے باولرز کو بھی نہیں کھیل سکتے۔ ایک مداح نے پوچھا "تو آپ کا مطلب ہے کہ ہندوستانی نام نہاد سپر کرکٹ ٹیم کو مقامی سطح کے سپن باولرز نے شکست دی؟"۔ ایک اور صارف نے اعجاز پٹیل کی کارکردگی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ "اعجاز پٹیل کے غیر معمولی کنٹرول اور سٹریٹجک تبدیلیوں کو معمولی تبصروں سے کمزور نہیں کیا جا سکتا۔ تیسرے ٹیسٹ میں ان کی کارکردگی اعلیٰ درجے کے بلے بازوں کے خلاف ان کی صلاحیتوں کو ثابت کرنے والی ماسٹر کلاس تھی۔ اس طرح کی صلاحیتوں کو مسترد کرنے کے بجائے تسلیم کرنے کا مستحق ہے۔ ممبئی ٹیسٹ میں اعجاز پٹیل کی کارکردگی غیر معمولی سے کم نہیں تھی۔ حالات سے فائدہ اٹھانے اور ہندوستان کی مشہور بیٹنگ لائن اپ کو پیچھے چھوڑنے کی ان کی صلاحیت ان کی مہارت اور استقامت کا ثبوت تھی۔ وانکھیڑے اسٹیڈیم میں اعجاز پٹیل کی 22 وکٹوں نے نیوزی لینڈ کی سیریز جیتنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,